إنّ من الشعر الحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضی اللہ عنہ شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على أن وفقنا لنشر الشرح الحاوي على حل المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السبع المعلقات

للأستاذ الفاضل مولانا القاضي سجاد حسين كرتفوري

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد؛

مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دہلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احادیث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ ودعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

Contact Us: maktaba.tul.ishaatofficial.com

إنّ من الشعر الحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضی الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على انه وفقنا لنشر
الشرح الحاوي على حل المعضلات والمشكلات

اعني

التوشيحات على السبع المعلقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضي سجاد حسين كرتفوري

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل
پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد
مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دہلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

نَحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہِ الکریم، اَمّا بعد: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء و طلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف:۔ حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ر شوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ امابعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے۔ مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علّام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچادیں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ۲۰ر شعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابلِ تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچا دے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دارالعلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس وتدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کرلیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرات دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرماکر نظرِ ثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برات میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگذاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرماکر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہٗ

مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ر شعبان ۱۳۵۷ھ

یوم یکشنبہ

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قِفَانَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيْبٍ وَّمَنْزِلٖ بجزوم لانہ جواب الامر ۱۲	۱	بِسِقْطِ اللِّوٰى بَيْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلٖ آخر الکثیب ۱۲ الرمل المعوج ۱۲ موضع ۱۲ موضع ۱۲
فَتُوْضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا موضع ۱۲ موضع ۱۲	۲	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوْبٍ وَّشَمْأَلٖ کنایۃ عن المجئ والذہاب ۱۲

یہ معلقہ امرءالقیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہوگیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہوگیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرءالقیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جارہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرءالقیس یہ معلوم کرکے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے اُن کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرءالقیس اٹھالیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادبا کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرءالقیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہجۃ البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپنے امرءالقیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کرکے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) صیغۃ الامر من وقف (ض) وقفا و وقوفا دام قائما وسکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم تخییلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ اولان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ ویجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالٰی رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہما فجعلت الواو مشعرۃ بان المعنی تکریر اللفظ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالٰی لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ وایضا ما یتطایر من النار وایضا المولود لغیر اتمام ۱۲

(۲) (العفو) الانمحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم (نسجتہا) نسج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الاطلال وستر احدہما ایاہا بالتراب وکشف الاخر التراب عنہا (شمال) بالجوہر لغۃ فی شمال وفیہ ست لغات شمال وشمال وشمل وشأمل وشمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

تَرٰی بَعَرَ الْاٰرَامِ فِیْ عَرَصَاتِہَا	۱	وَقِیْعَانِہَا کَاَنَّہٗ حَبُّ فُلْفُلِ
(الروث ۱۲ قلب من ارآم وہو جمع رئم الظبی الابیض ۱۲)		(جمع قاع الارض المستویۃ ۱۲ الجملۃ مفعول ثان لتریٰ ۱۲)
کَاَنِّیْ غَدَاۃَ الْبَیْنِ یَوْمَ تَحَمَّلُوْا	۲	لَدٰی سَمُرَاتِ الْحَیِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ
(ارتحلوا ۱۲)		(عند ۱۲)
وُقُوْفًا بِہَا صَحْبِیْ عَلَیَّ مَطِیَّہُمْ	۳	یَقُوْلُوْنَ لَا تَہْلِکْ اَسًی وَّتَجَمَّلِ
(حال ۱۲ لاعلیٰ وقوفا ۱۲)		(مفعول لہ ۱۲)
وَاِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَۃٌ مُّہْرَاقَۃٌ	۴	فَہَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلِ
(ہی ما ابکی فی حب العنیزۃ ۱۲ مصبوبۃ ۱۲)		(زائدۃ ۱۲ المعتمد ۱۲)
کَدَاْبِکَ مِنْ اُمِّ الْحُوَیْرِثِ قَبْلَہَا	۵	وَجَارَتِہَا اُمِّ الرَّبَابِ بِمَاْسَلِ
(اسم معشوقۃ ۱۲ ای العنیزۃ ۱۲)		(ای ام الحویرث ۱۲ اسم معشوقۃ ۱۲ جبل ۱۲)
اِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْکُ مِنْہُمَا	۶	نَسِیْمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَیَّا الْقَرَنْفُلِ
(انتشر ۱۲)		(منصوب بنزع الخافض ای کنسیم الصبا ۱۲)

(۱) **ترجمہ**: سفید ہرنوں کی مینگنیاں اُس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو پسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہو جانے کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کر جانے کی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں. چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہو جانے کی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(۲) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلے کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہو جاتا ہے۔

(۳) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(۴) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفاء (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(۵) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کوہ) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(۶) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(۶) لماع الطیب فنوعادن)، وتضوع اذا انتشرت رائحتہ (الریا) الرائحۃ الطیبۃ وشبہ طیب رائحتہا بطیب نسیم ہبت علی ریاض القرنفل واتت بریاہ ثم لما وصفہا بالجمال وطیب النشر وصف حالہ بعدہا فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۱) البعر جمع بعرۃ وکل جمع یکون بحذف التاء یعامل بمعاملۃ الجمع والمفرد وکلیہما (الآرام) جمع رئم وہی الظبی الابیض (عرصۃ الدار) ساحتہا وہی البقعۃ الواسعۃ التی لیس فیہا بناء والجمع عرصات وعراص (قیعان) جمع قاع وہو ارض سہلۃ مطمئنۃ قد انفرجت عنہا الجبال والآکام وایضا یجمع علی اقواع واقوع وقیعۃ ۱۲

(۲) (الغداۃ) ہی الضحوۃ (البین) الفراق من بان (ض) بینا وبینونۃ وقیل ہو من الاضداد معناہ الوصال والفراق (الیوم) ہو وقت من طلوع الشمس الی غروبہا وقد یستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرۃ شجرۃ الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب منہ ۱۲

(۳) (وقوف) جمع واقف کشہود جمع شاہد (صحب) جمع صاحب ویجمع الصاحب علی الاصحاب والصحابۃ والصحبان (المطی) المراکب واحدہا مطیۃ لانہ یرکب مطاہا ای ظہرہا وقیل مشتقۃ من المطو وہو المد فی السیر فسمیت بہ لانہا تمد فی السیر (تجمل) ای اصبر صبرا جمیلا ۱۲

(۴) (العبرۃ) الدمعۃ جمعہ عبر وعبرات ایضا ہی غلبۃ للمرء من العبرۃ والحزن جیاشۃ (مہراق) بفتح الہاء المصبوب من ہراق الماء یہریقہ بفتح الہاء ہراقۃ والاصل اراق یریق اراقۃ فابدلت الہمزۃ ہاء لاستثقال الہمزتین فی صیغۃ المتکلم وقد یجمع بین الہمزۃ والہاء فیقال اہراق یہریق اہراقا (المعول) ہہنا بمعنی المعتمد وقد یاتی بمعنی البکی یقال اعول الرجل وعول اذا بکی ومنہ العویل ۱۲

(۵) (کدابک) ای عادتک ہہنا یعزّی الشاعر نفسہ بما جری علیہ من المصائب فی حب النساء قبل العنیزۃ لان المصیبۃ الاولی تشق علی النفس واما بعد ما تراکمت فیعتادہا النفس ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي
	سالت ۱۲ ـ رقۃ الشوق	اسفل الصدر ۱۲
۲	أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
	صفۃ یوم ۱۲	اسم موضع بغدیر ۱۲
۳	وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ
	مبنی علی الفتح للاضافۃ ۱۲	الالف بدل من یاء المتکلم ۱۲
۴	فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ
	الباء للتعدیۃ	ریشم سپید ۱۲ ـ بافتہ ۱۲
۵	وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي
	عطف علی یوم عقرت ۱۲ ـ بدل من الخدر الاول ۱۲ ـ التنوین للضرورۃ	جمع ویلۃ ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہانتک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کردیا۔ **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیل اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کردیا۔

(۲) **ترجمہ**۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصًا وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا۔ **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے دردِ عشق کی داستان بیان کرچکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت دردناک اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤ القیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج و غم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) **ترجمہ**۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کردی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسرے ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امرء القیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کردی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اونٹ پر لادا گیا اور عنیزہ نے بمجبوری امرء القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(۴) **ترجمہ**۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں یکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) **ترجمہ**۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ کرنیوالا ہے۔ **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کرسکے گی اور اس کی کمر زخمی ہوجائیگی تو مجبورًا پیدل چلنا پڑے گا۔

ع و اسمہا فاطمۃ قولہ فقالت لک الویلات دعاء علیہ وقیل دعاء لہ فی معرض الدعاء علیہ ہمزۃ فالعین الکمال والویلات جمع ویلۃ والویلۃ والویل شدۃ العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہ اذا جعلہ ماشیًا والمرجل من (س) ویقال من (ن) رجل بفصیل ارسلہ مع امہ ۱۲

(۱) فاض فیضًا وفیضانًا (ض) السیل کثر وسال فاضت عینہ سال دمعہا (دموع) جمع دمع (صبابۃ (س) ایہ کلفت بہ الصبابۃ رقۃ الشوق ونصب صبابۃ علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقۃ السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات وقد تلحق التاء فی آخرہا فیقال ربۃ وہی للتقلیل وکم للتکثیر وربما تحمل احداہما علی الاخری (السی) المثل یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لاسیما بمعنی خاصۃ ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولۃ وتقدیر العبارۃ لاسیما ہو یوم والجر علی ان ما زائدۃ والسی مضاف الی یوم ۱۲

(۳) (یوم) مبنی علی الفتح مع انہ معطوف علیٰ مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارۃ لانہ اضیف الی المبنی وہو قولہ عقرت (و العقر) من (ض) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تفتض قولہ عجبا اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل واداتہ جمعہ اکوار وکیران وایضا یروی من رحلہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ ظل یقال ظل زید قائما اذا اتی علیہ النہار وہو قائم وبات زید نائما اذا اتی علیہ اللیل وہو نائم وطفق زید یقرأ القرآن اذا اخذ فیہ لیلا ونہارا (الارتماء) المراماۃ ای الرمی من بعض الی بعض (الہداب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیء نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدہ ہدابۃ وہدبۃ وجمع الہدب اہداب (الدمقس) والدمقس الابریسم مطلقا وقیل الابیض منہ خاصۃ (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج والجمع الخدور وہی ستر للستر والحجلۃ منہ قولہم خدرت الجاریۃ اذا سترتہا (العنیزۃ) اسم عشیقتہ وقیل ہو لقب لہا

تقول وقد مال الغبیط بنا معا (الضمار للتعدیة ۱۲)	۱	عقرت بعیری یا امرأ القیس فانزل (ای ادبرت ظہرہ ۱۲)
فقلت لہا سیری وارخی زمامہ (ارسلی ۱۲) (الجنی)	۲	ولا تبعدینی من جناک المعلل
فمثلک حبلی قد طرقت ومرضع (بکسر اللام)	۳	فالہیتہا عن ذی تمائم محول (اشغلتہا ۱۲)
اذا ما بکی من خلفہا انصرفت لہ	۴	بشق وتحتی شقہا لم یحول
ویوما علی ظہر الکثیب تعذرت (منصوب بتعذرت ۱۲)	۵	علی وآلت حلفۃ لم تحلل (حال) (صفۃ حلفۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤ القیس تو نے میرے اونٹ کی کمر لنگڑا دی پس تو اتر پڑ۔

(۲) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیل چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر۔ **مطلب** یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(۳) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور ان کو تعویذ والے یکسالہ بچہ سے غافل بنا دیا۔ **مطلب** عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کر لیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(۴) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ **مطلب**۔ یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیریں حصہ مجھ سے غایت الفت کی بنا پر نہیں ہٹاتی تھی۔

(۵) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثناء نہ تھا۔ **مطلب** عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آگئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر تحلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں ان شاء اللہ (عنیزہ) نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

منصوب علی المصدر لانہ بمعنی الفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) الی الیمین الاستثناء ۱۲

(۱) (الغبیط) نوع من الہوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ وجمع الجمع اباعر واباعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من ارخا یقال ارخی الزمام ای ارسلہ (الزمام) ما یشد بہ ای المقود وہو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب بمنزلۃ اللجام للفرس الجمع ازمۃ (المعلل) من (ن) (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرتہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من علّ یعلّ (ض ون) عللا شرب ثانیۃ وبعا اماد الثانی من عللت الصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا واراد الشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعللۃ ۱۲

(۳) (فمثلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ قال رب امرأۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتیان لیلا ومنہ الطارق للنزیل الذی یاتی لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد ترضع والعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ واذا حملت علی معنی ذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحامل (الہیت) من الالہاء والمجرد منہ لہا (ن) اللہو لعب وعنہ غفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد عن العین تسمی بہا (المحول) ہی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا (انصرفت) رجع (الشق) من الشئ نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان واکثبۃ وکثب (التعذر) التشدد والامتناع (الایلاء) والالتواء والتالی الحلف الاسم منہ الیۃ والوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

أَفَاطِمُ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	۱	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي
أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	۲	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	۳	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	۴	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	۵	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

(الہمزۃ للنداء ۱۲ — الہمزۃ للتقریر ۱۲ — احزنک ۱۲ — عادۃ ۱۲ — عزمت ۱۲ — قرابتی ۱۲ — اللام بدل من یاء المتکلم ۱۲ — موضع ۱۲ — مقطع ۱۲)

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس نازو انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو بھلمنسی کے ساتھ کر **مطلب** یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو نازو انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ **مطلب** چونکہ تجھ کو میری مجبوریٔ عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے۔ **مطلب** ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہو سکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشككت بالرمح الاصم ثيابه   ليس الكريم على القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمۂ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلی اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مار کر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جاسکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

؎ المذلل من الحب المتقطع من العشق فالمراد من القتل التذليل كما يقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ۱۲

(۵) (بيضة خدر) اى رب امرأة لزمت سترها وتشبيه النساء بالبيض من ثلثة اوجه واحدها بالصحة عن الحيض والثانى فى الصيانة والستر لان الطائر يصون بيضه ويحضنه والثالث فى صفاء اللون ونقائه لان البيض يكون صافى اللون نقية اذا كان تحت الطائر رام (ن) رومًا قصد ومنه المرام بمعنى المقصد (الخباء) بيت من براد شعر او ادم والجمع الاخبية (معجل) من عجل اذا اسرع وقوله غير مرۃ بالنصب على الحال من البارز فى تمتعت وبالجر على انه صفة لهو ۱۲

(۱) (فاطم) فى الاصل فاطمة حذف التاء للترخيم وهو اسم لعشيقته وعنيزة لقب لها (مهلا) نصب على المصدرية (وبعض) منصوب لمهلا (التدلل) تغنج المرأة على زوجها والمجرد (دل) (ن) دلا (ض) يقال دلت المرأة على زوجها اى اظهرت عليه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب على فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع ومن (ك) يقال صرم السيف صرامة صار قاطعا (اجملى) اى اما لينى بالجميل لا تعتدى على

(۲) غر (ن) غرورا (ن) خدعه واطمعه بالباطل والهمزة اتى بها للتقرير كما قال لجرير (شعر) الستم خير من ركب المطايا واندى العالمين بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمى به لانه يتقلب كما قال الشاعر (شعر) وما سمى الانسان الا لانسه ۞ وما القلب الا انه يتقلب والجمع قلوب ۱۲

(۳) ساء يسوء (ن) مساءة الامر فلانا احزنه او فعل به ما يكره وسواء الشئ قبح يقال ساءت سيرته (الخليقة) السجية والجمع خلائق (سلى) مؤنث مخاطب من سل (ن) سلا الشئ اخرجه برفق (تنسل) من النسول (ض ن) وهو سقوط الريش والشعر يقال نسل ريش الطائر اى سقط والنسيل الساقط ۱۲

(۴) ذرفت العين (ض) ذرفا وتذرافا سالت دموعها (السهم) القدح مطلقا او قدح الميسر خاصة والجمع سهام استعاره لهما للحظ عينيها ودمعها لتاثيرهما فى قلوب العشاق تاثير السهام فى الاجسام ويمكن ان يراد بسهمين المعلى والرقيب من سهام الميسر كانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور على عشرة اجزاء وذلك بان للمعلى سبعة اجزاء وللرقيب ثلثة فمن فاز بهذين القدحين فقد فاز بالجميع والسهام الاخرى الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والمنيح والسفيح والوغد فعلى الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم برمة اعشار اذا كانت قطعا ولا واحد لها من لفظها وعلى الثانى جمع عشير (والقلب المقتل) المذلل ؎

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّوْنَ مَقْتَلِي
إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	۳	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ يَمِيْنَ اللّٰهِ مَا لَكَ حِيْلَةٌ	۴	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي
خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِيْ تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں مطلب پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ مطلب۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ مطلب وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے اتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہوجائے گی مطلب "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہوگیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ مطلب وہ اپنی چادر کے پلو کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگائے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوب مرحل ای فی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

(۱) الاحراس) جمع حارس کصاحب واصحاب ایضا یجمع علی حُرّاس ککافر وکفار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (ض ون) (المعشر) الرہط (حراص) جمع حریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثروی مونث اثرے مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشئی والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُحٌ و اوشحۃ ووشائح (المفصل) منہا ما فصل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نضا الثیاب ینضوہا (ن) نضوا اذا خلعہا و نضاہا تنضیۃ اذا اراد المبالغۃ فی النضو کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسۃ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والمفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حیل واصلہا حولۃ فابدلت الواو یاء لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیۃ وقولہ یمین منصوب علی اضمار قسم او مرفوع علی انہ مبتدا وخبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلال والفعل غوی (ض) اغوایۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشئی جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	فَلَمَّا أَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى قطعنا ۱۲ — الكوفيين زائدة عند الواو جواب لما	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِي حِقَافٍ عَقَنْقَلِ موضع ۱۲ — صفة ۱۲
۲	هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ جواب لما من الشعر الاول عند البصريين ۱۲ — مالت ۱۲	عَلَيَّ هَضِيمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
۳	مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
۴	كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ صيغة مفعول ۱۲	غَذَاهَا نَمِيرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ الماء القراح ۱۲

(۱) ترجمہ بس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو گٹھے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کی طرح درخشاں ہے۔

مطلب۔ معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسند ہے اسوجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جس کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدہما بالاخر والمقاناۃ فی البیت صیغۃ المفعول دون المصدر (والنمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انہ من الحلول فعلی ہذا ما غیر محلل معناہ لم یکثر حلول الناس علیہ فیکدرہ وقیل انہ من الحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ اجازۃ وجوازا (الساحۃ) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الانتحاء) الاعتماد علی الشئ (البطن) مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنۃ (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد واصلہ من العقل وہو الشد ۱۲

(۲) (ہصرت) من ہصر (ن) جذب (فودا) تثنیۃ فود ہو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (ہضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الہضم الکسر وانما قیل لضامر البطن ہضیم الکشح لانہ یدق ذلک الموضع من جسدہ (ریا) تانیث الریان ہو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرۃ لحم الساقین وامتلائہما بالریّ ۱۲

(۳) (المہفہفۃ) اللطیفۃ الخصر الضامرۃ البطن (والمفاضۃ) المرأۃ العظیمۃ البطن المسترخیۃ اللحم (ترائب) جمع تریبۃ وہی موضع القلادۃ من الصدر (السقل والصقل) ازالۃ الصدا والدنس والفعل منہ صقل یصقل (ن) (السجنجل) المرآۃ وہی لغۃ رومیۃ وقیل بل ہو قطع الذہب والفضۃ ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشئ ما لم یسبقہ مثلہ وفی تفسیرہ فی البیت ثلثۃ اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی توفی بیاضہا بصفرۃ وقیل ان المعنی کبکر الصدفۃ التی خولط بیاضہا بصفرۃ الثالث انہ اراد کبکر البردی التی شاب بیاضہا صفرۃ (المقاناۃ) المخلطۃ

تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَّتَتَّقِیْ	۱	بِنَاظِرَۃٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَۃَ مُطْفِلِ
وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	۲	اِذَا ھِیَ نَصَّتْہُ وَلَا بِمُعَطَّلِ
وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	۳	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَۃِ الْمُتَعَثْکِلِ
غَدَائِرُھَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی	۴	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کر دیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسیوجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ۔

اونشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر — خود بتا اے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردن آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ مطلب ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو لیس بفاحش اور لا بمعطل کے ذریعہ سے دور کر دیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال دکھاتی ہے جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ مطلب محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ مطلب۔ عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہو جاتا ہے۔

... (المثنی) من الشعر المثنی (والمرسل) خلافہ ۱۲

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضاً الصرف والدفع والفعل منہ صد (ن) صدا صرفہ ومنعہ والاصداد الصرف ایضاً (الابداء) الاظہار (الاسالۃ) استدلالہ وہو طول فی الخد والقد والفعل اسل (ک) اسالۃ وسہل اسلالان واستوی وقال فہو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین شیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزاً بینی وبینہ (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرۃ) موضع بین مکۃ والبصرۃ (والمطفل) التی لہا طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (الرئم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) ہو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (النص) الرفع ومنہ سمی ما تجلی علیہ العروس منصۃ ومنہ النص فی السیر وہو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصہ نصاً رفعتہ (التعطیل) التخلیۃ عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنہ افرع لرجل ذو اشعار طویلۃ وامراۃ فرعاء (الفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال ہو فاحم بین الفحومۃ (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاً الشعر والنبت کثر (القنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (العثکول والعثکال) قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعۃ من القنو (النخلۃ المتعثکلۃ) التی خرجت عثاکیلہا ای قنوانہا ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرۃ وہی الخصلۃ من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعاً فیکون الفعل منہ مرۃ لازماً ومرۃ متعدیاً فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعلہ من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعلہ من المتعدی (تضل) تغیب (العقاص) جمع عقیصۃ وہی الخصلۃ المجموعۃ من الشعر

Maktaba Tul Ishaat.com

#		
۱	وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
۲	وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
۳	وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
۴	تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
۵	إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(۱) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہار (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہار شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(۲) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا۔ مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے مشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(۳) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں۔ مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچوؤں سے تشبیہ دی جن کے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں ان کا مشابہ قرار دیا۔

(۴) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تاریکی کو روشن کردیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے۔ مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کردیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(۵) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُرد بار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کُرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو۔ مطلب محبوبہ کا حسن وجمال اتنا تقویٰ شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہوجاتا ہے۔ ثانی مصرعہ کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ نابالغ بچیوں کی بلکہ اسکی ابھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو ؎ یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

۴ ولابسۃ مجول حذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (لطیف) دقیق و نحیل من دک، (الجدیل) خطام تتخذ من الادم والجمع جُدُلٌ و (المخصر) الدقیق الوسط و منہ نخل مخصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب غیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی المسقی کالجریح بمعنی المجروح والجنی بمعنی المجنی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی المسقی المذلل بالارواء ۱۲

(۲) (تضحی) من الاضحاء وہو الدخول فی الضحوۃ و قد یکون بمعنی صیرورۃ (فتیت والفتات) اسم لدقاق الشیء الحاصل بالفت ای الکسر (الانتطاق) ہو شد النطاق (التفضل) لبس الفضلۃ وہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل (عن) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ۱۲

(۳) (تعطو) من العطو وہو التناول والفعل من (ن) (الرخص) اللین الناعم صفۃ لمحذوف ای ببنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من (ک) (اساریع) جمع اسروع وہی دود تکون فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک وہو آلۃ السواک (اسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ والاستواء ۱۲

(۴) (تضئ) من الاضاءۃ وہی الانارۃ والمجرد (ن) (العشی) اول الظلام وقیل من الغروب الی العتمۃ او آخر النہار (منارۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (ممسی) الامساء والمساء (راہب) لقب لکل عالم نصرانی والجمع رہبان وقد یکون الرہبان واحدا ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (متبتل) المنقطع عن الناس الی العبادۃ

(۵) (یرنو) (ن) رنوا ای ادام النظر الیہ بسکون الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) من صبت الیہ کلفت بہ (الاسبکرار) ہو الطول والامتداد (الدرع) قمیص المرأۃ وہو مذکر و درع الحدید مؤنثۃ والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ قولہ بین درع ومجول تقدیرہ بین لابسۃ درع ۴

تَسَلَّتْ عَمَایَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَیْسَ فُؤَادِیْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِیْكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	۲	نَصِیْحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَیْرِ مُؤْتَلِ
وَلَیْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ	۳	عَلَیَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَیُّهَا اللَّیْلُ الطَّوِیْلُ أَلَا انْجَلِیْ	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمر کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں مگر اے محبوبہ! میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مر کر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا ۔۔۔ کُشتہ بھی ہوا تب یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو بھارا (قُلْتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شبِ ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں کھچاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہوجاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہوجا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائبِ شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا ۔۔۔ وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ یقال جلوتہ فانجلی ای کشفتہ فانکشف (الاصباح) الدخول فی الصبح (الامثل) الافضل والمثلی والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) (تسلت) یقال تسلی فلان عن فلان تسلیا وانسلی انسلاء وسلا یسلو (ن) سلوا ای (س) سلیا زال حبہ عن قلبہ او زال حزنہ عنہ (العمایۃ) والعمی والعمی والفعل عمی (س) لج وغوی (الصبا) والصباء الصغر ویقال رأیتہ فی صباہ اوفی صبائہ ای فی صغرہ (الفؤاد) القلب الجمع افئدۃ (الہوی) ہو المیل والعشق قیل فی البیت قلب والتقدیر تسلت الرجال عن عمایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہا وزعم البعض ان عن فی البیت بمعنی بعد تقدیرہ بطلت وانکشفت ضلالات الرجال بعد مضی صباہم ۱۲

(۲) (الخصم) قیل لا یجمع ولا یثنی کما فی التنزیل ہل اتاک نبؤ الخصم اذ تسوروا المحراب وقیل یجمع علی الخصام الخصوم (الوی) الشدید الخصومۃ کانہ یلوی خصمہ عن دعواہ (النصیح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء ہو والالو التقصیر والفعل ائتلی یأتلی والا یالو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعہ امواج (البحر) جمعہ ابحر وبحور وبحار (ارخی) ارخاء ارسل الستر (السدول) جمع سدل وہو الستر (الہموم) جمع الہم بمعنی الحزن وبمعنی القصد (الابتلاء) الاختبار

(۴) (تمطی) ای تمدد ویجوز ان یکون تمطی ماخوذ من المطا وہو الظہر فیکون التمطی مد الظہر ویمکن ان یکون منقولا من التمطط فقلبت احدی الطائین یاء کما قالوا تظنی والاصل تظنن (الصلب) فیہ ثلث لغات احدہا بضم الصاد وسکون اللام والثانی بضم اللام ایضا والثالث بفتحہا وقد جاء صالب ایضا (اردف) اتبع (اعجاز) الماخیر جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نای کما قالوا راء بمعنی رای (الکلکل) الصدر والجمع کلاکل ۱۲

(۵) (انجلی) من الانجلاء بمعنی الانکشاف ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُوْمَهُ (كواكبه، بيان لضمير الخطاب)	۱	بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ (اى بحبال من كتان)
وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا (مجرورة باضمار رب)	۲	عَلَى كَاهِلٍ مِنِّيْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ (صفة كاهل، صفة كاهل)
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ (برب، صفة واد)	۳	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِيْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ (يصوت، القامر، الكثير العيال)
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا (صات، حالنا)	۴	قَلِيْلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ (عديم، بمعنى لم)
كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ (وجد)	۵	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِيْ وَحَرْثَكَ يَهْزَلِ (منصوب بنزع الخافض)

(۱) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے، گویا کہ اس کے ستارے سن کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(۲) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(۳) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ ان میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(۴) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (ابتک بھی) تو انگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کر کے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(۵) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہوجائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا۔ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ۔ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال "

۴ بعد التوحيد فاحرق الله اموالہ وواديہ الذى كان يسكن فيہ لم ينبت بعدہ شيئا فشبہ امرؤ القيس ہذا الوادى ل فى الخلاء عن الانس والنبات۔

۱ من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تموّل) لما ن فى الاصل تتمول بالتائين حذفت احداہما للثقالة فى صدر الكلمة (لمّا) ہہنا بمعنى لم كما فى القرآن

۱۲ غ (۵) (نال) ينيل وينال نيلا ونالا المطلوب اصابہ فہو نائل والنيل العطية (الحرث) في ق اصلاح الارض والقاء البذر فيہا ثم يستعار للسعى والكسب كقولہ تعالى من كان يريد حرث الآخرة۔ لم يروجہور الائمة ہذہ الابيات من قولہ وقربة اقوام الى ہذا الشعر وزعموا انہا لتابط شرا (بہزل) من ركس) ہزالا صار ضعيفا نحيفا ۱۲

(۱) (نجوم) جمع نجم وہو الكوكب (الامراس) جمع مرس وہو الحبل وقد يكون المرس جمع مرسة وہو الحبل ايضا فتكون الامراس حينئذ جمع الجمع وقولہ بامراس كتان من اضافة البعض الى الكل كقولہم باب حديد وخاتم فضة (الكتان) نبات لہ زہر ازرق تنسج منہ الثياب لبذر يعتصر منہ الزيت (صم) جمع اصم الصلب۔ (الجندل) الصخرة والجمع جنادل ۱۲

(۲) (القربة) ہى وعاء الماء (العصام) وكاء القربة والجمع العصم (الكاہل) اعلى الظہر عند مركب العنق والجمع كواہل (ذلول) صيغة المبالغة من الذل بمعنى المروض (مرحل) صيغة مفعول من الترحيل مبالغة الرحل يقال رحلته اذا كررت رحله ۱۲

(۳) (الوادى) الصحراء او مسيل الماء منہا فاشہ والجمع اودية واوديات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العير) الحمار والجمع اعيار۔ (القفر) المكان الخالى والجمع القفار يقال اقفر المكان اذا خلى ومنہ خبز قفار لا ادام معہ (الذئب) يجمع على الذئاب والذؤبان (يعوى) من العواء يقال عوى (ض) الكلب او الذئب لوى خطمہ وہو مقدم فمہ ثم صوّت او مدّ صوتہ (الخليع) الذى خلعہ اہلہ لخبثہ وقيل المراد فى الشعر القامر المغلوب (المعيل) الكثير العيال زعم صنف من الائمة انہ شبہ الوادى فى خلائہ عن الانس ببطن العير وہو الحمار الوحشى اذا خلا من العلف وقيل بل شبہ فى قلة الانتفاع بہ بجوف العير لانہ لا يركب ولا يكون لہ در وزعم صنف انہ اراد كجوف الحمار فعبّر بلفظ العير الى ما وافقہ فى المعنى لاقامة الوزن وزعموا ان حمارا كان رجلا من بقية قوم عاد وكان متمسكا بالتوحيد فسافر بنوہ فاصابتہم صاعقة فاہلكتہم فاشرك باللہ وكفر ۱۲

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِہَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ ھَیْکَلِ
مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	کَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّہُ السَّیْلُ مِنْ عَلِ
کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِہٖ	۳	کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَآءُ بِالْمُتَنَزِّلِ
عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اهْتِزَامَہٗ	۴	اِذَا جَاشَ فِیْہِ حَمْیُہٗ غَلْیُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہو۔

(۲) ترجمہ۔ یک وقت بڑا حملہ آور تیزی سے پیچھے ہٹنے والا آگے بڑھنے والا پشت پھیرنیوالا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرا یا ہو مطلب نہایت تیز و چالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہو کہ معلوم ہوتا ہو کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پر گوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(۴) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہو تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح سنائی دیتی ہو۔ مطلب گھوڑے کے گرم رفتار ہوجانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے در پے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

۴ فاعل من جاشت القدر (ض) جیشا و جیشانا اذا غلت (اہتزام) صوت جری الفرس (الحمی) حرارۃ الغیظ وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیا حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) ہو من الفرس ما یصب الجری والعدو صبا بعد صب مفعل من سح (ن) سحا صب و متضمن للمبالغۃ کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحۃ مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدیہ فی عدوہ و شبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیا (الکدید) الارض الصلبۃ المطمئنۃ (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلا والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرۃ بعد اخری ۱۲

(۱) (الاغتداء) والغدار واحد ای سار غدوۃ وہی اول النہار (الطیر) مصدر او جمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحدتہا وکنۃ وتقلب الواو ہمزۃ فیقال اکنۃ ثم یجمع الوکنۃ علی الوکنات بضم الفاء والعین والوکنات بضم الفاء وفتح العین و علی الوکنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یأبد ابودا ومنہ تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم والجمع ہیاکل ۱۲

(۲) (مکر) مفعل من کر (ن) کرا وکرورا یقال کر فرسہ علی عدوہ ای عطفہ (مفعل) یتضمن مبالغۃ کقولہم فلان مسعر حرب فلان مقول و مصقع وانما جعلوہ متضمنا مبالغۃ لان مفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکتل و مغزل فصار کانہ اداۃ لکرور وآلۃ لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مفعل من الفر والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد و جلامید (الصخر) الحجر الواحدۃ صخرۃ وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشیٔ من علو الی سفل (من عل) ای من فوق ۱۲

(۳) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (ازل) ازلق والمصدر زل (ض) زلیلا (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظہر الفرس (المتن) الظہر والجمع متون (الصفواء) والصفوان والصفاء الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا۔

(۴) (الذبل) والذبول واحد وہو ان یکون الفرس بین الہزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغۃ جائش وہو ۴

Maktaba Tul Ishaat.com

يُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	١	وَيُلْوِي بِأَثْوَابِ العَنِيفِ المُثَقَّلِ
دَرِيرٍ كَخُذْرُوفِ الوَلِيدِ أَمَرَّهُ	٢	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	٣	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ
ضَلِيعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	٤	بِضَافٍ فُوَيْقَ الأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ
كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى البَيْتِ قَائِمًا	٥	مَدَاكُ عَرُوسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

(١) ترجمہ۔ سبکتن لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کر ڈیل سوار کے کپڑے پھینکدیتا ہے
مطلب استقدر تیز رَو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(٢) ترجمہ۔ استقدر تیز (کاوے کاٹتا) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی حرکت نے بٹنوا دہاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شترمرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شترمرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کر دی ہیں۔

(٤) (وہ گھوڑا) چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو ایسی دُم سے پُر کر دیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) کجدُم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(٥) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اسکی کمر دلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سل سے جس پر دلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اس چوڑی سل سے جسپر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

٤۔ لمبتدا المحذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ١٢

(٥) (السراۃ) اعلی کل شئی وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق والفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرجل او المرأۃ ماداما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شئی کحب الحنظل ١٢

(١) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمۃ (الخف) الخفیف (صہوات) الجمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (الوی یلوی) بالشئی رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوۃ واحدۃ لانہ لا لبس فیہ یجری الجمع والتوحید مجری واحدا لان اضافتہا الی ضمیر الواحد تزیل اللبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولا یکون لہ الا المنکبان ١٢

(٢) (الدریر) السریع یقال درّ (ض) دریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) جلیدۃ مثقوبۃ مدوّرۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصل الشئی بالشئی لامہ ای ربطہ بہ ١٢

(٣) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمع ایاطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) تجمع علی النعامات والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ١٢

(٤) (ضلیع) الفرس عظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب دبر الشئی (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان انہ بعیدۃ عن العلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس قولہ ضلیع نعت لمنجرد وایضا یجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

۱	كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
۲	فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهُ	عَذَارَى دُوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
۳	فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ
۴	فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ
۵	فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ (گلے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رو ہے کہ جب گاوانِ وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوانِ وحشی گویا دراز دامن چادروں میں ملبوس) دُوار (بت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقرات وحشی کو دُوار بت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم وگردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوانِ وحشی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہیں جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننھیال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہو۔ مطلب مُہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید۔ ایسے ہی گاوانِ وحشی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے تشبیہ بہت لطیف ہے۔ بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے درپے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا۔ مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے درپے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

۲ یقال عدا الفرس یعدو عدوا و عداء و احدا ای طلقا او شوطا و احدا (الثور) جمعہ ثیران و ثیرۃ و ثورۃ۔ (الدراک) المتواصل و ہو مصدر منصوب علی الحال وجملۃ ولم ینضح الخ حال من ضمیر عادی (ا نتضح) الرشح والمراد من الماء العرق ۱۲

(۱) (الدم) یثنی بالدمان والدمیان والجمع دماء (الہادیات) المتقدمات والاوائل وسمی المتقدم ہادیا لان ہادی القوم یتقدم ومنہ قیل لعنق الفرس ہاد (عصارۃ) ما خرج من الشئی بعد عصرہ (المرجل) المسترح بالمشط والترجیل تسریح الشعر ۱۲

(۲) (عن) عن من عنّا و عنّا لہ الشئی ظہر امامہ واعترض (السرب) القطیع من الظباء او النساء او القطا او المہا او البقر او الخیل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحدۃ نعجۃ وجمع التصحیح نعجات والمراد بالنعجات فی ہذا البیت اناث بقر الوحش (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تمس (الدوار) صنم کان اہل الجاہلیۃ ینصبونہ ویطوفون حولہ تشبیہا بالطائفین حول الکعبۃ اذ نأوا عن الکعبۃ (الملاء) جمع ملاءۃ وہی ثوب یلبس علی الفخذین او ریطۃ ذات لفقین (المذیل) (الذی) اطیل ذیلہ و ارخی ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد وبیاض (الجید) العنق والجمع اجیاد ورجل اجید ای طویل العنق وجمعہ جید (المعم) الکریم الاعمام (المخول) الکریم الاخوال یقال اعم الرجل و اخول اذا کرم اعمامہ و اخوالہ وہما من الشواذ لان فعلہا مُفعَل بفتح العین والقیاس مُفعِل بکسرہا ۱۲

(۴) (الحق الشئی بالشئی) الصقہ بہ (الہادیات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرۃ یقال جحر الخیر عنا ای تخلف عنا۔ (الصرۃ) الجماعۃ والصرۃ الصیحۃ ومنہ صریر القلم (التزیل والانزیال) التفرق والزیل والتزییل التفریق ۱۲

(۵) (عادی) یعادی معاداۃ وعداء ای والی بین الصید من تابع بصرع احدہما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ طباخ ۱۲	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ رجعنا بالعشی ۱۲ حال من ضمیر رحنا ۱۲	۲	مَتَىٰ مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ شرط ۱۲ زائدہ ۱۲ جواب الشرط ۱۲
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ خبر مقدم ۱۲ مبتدا ۱۲ مؤخر والجملۃ حال سد مسد الخبر ۱۲	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَىٰ بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ الہمزۃ للنداء ۱۲ لمعانہ ۱۲	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ متعلق بومیض ۱۲
يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف علی سناہ ۱۲	۵	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ الباء للتعدی ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہو گئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کر دیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کر دئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور یک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھا دیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی۔ جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیریں حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر (کسا ہوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (کیا یہ) بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکا دیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

ص وانما سمیا سلیطاً لاضائتہما السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد یثقل فیقال ذبّال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلباً تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضیئ ۱۲

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) انضج والانضاج یشمل بمعنی طبخ اللحم وشیہ (الصفیف) المصفوف علی الحجارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل ونصب صفیف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وہو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین قصر (ن) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل وفیہ والیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتاً وبیتوتۃ قضی لیلہ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) مایجعل فی فم الفرس من الحدید مع الحکمتین والعذارین والسیر والجمع لُجُم ولُجْم واَلْجِمَۃ (قائماً) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرع فی وصف البرق والمطر علی ماکان دأب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حار وفی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لنداء القریب ویا للنداء القریب والبعید (الومیض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جمیعاً (الحبی) السحاب المتراکم سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (مکللاً) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم کللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ بقطعات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ص

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ	١	وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ
عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ	٢	وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ
فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَیْفَةٍ	٣	یَكُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ
وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِهٖ	٤	فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ كُلِّ مَنْزِلِ
وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ	٥	وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ
كَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ	٦	كَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ

(١) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(٢) ترجمہ دیکھنے سے اس ابر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(٣) ترجمہ۔ تو وہ ابر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(٤) ترجمہ۔ اس ابر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(٥) ترجمہ۔ قریۂ تیمار میں اس ابر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(٦) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس ابر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیر اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٥) (تیماء) قریة عادیة فی بلاد العرب (الجذع) جمعہ اجذاع وجذوع (النخلة) والجمع النخیل والنخلات النخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرة العظیمة الصلبة ١٢

(٦) (ثبیر) جبل بعینہ (عرانین) جمع عرنین ہو الانف وقال جمہور الائمة ہو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوہ (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملتہ بثیاب فتزمل بہا ای لففتہ فتلفف بہا وجر مزمل لجوار بجاد الا فالقیاس یقتضی رفعہ لانہ صفة کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خرب ١٢

(١) (الصحبة) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیة متعلق بقعدت (المتأمل) مصدر میمی وہو الخوض فی الامر قال بعضہم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیرہ وبعد ما ہو متأملی فحذف المبتدأ الذی ہو ہو وتقدیرہ علی ہذا القول بعد السحاب الذی ہو متأملی ١٢

(٢) (علی قطن) کما فی المتن فلفظة علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (القطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینہما وبین قطن مسافة بعیدة (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبہ الایمن وکذلک (الایسر) (الصوب) اصلہ مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ١٢

(٣) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبہ صبا متتابعا (کتیفة) بالجنبیة موضع (یکب) کب (ن) القی الشیء علی وجہہ واما الاکباب فہو خرور الشیء علی وجہہ وہذا من النوادر لان اصلہ متعد الی مفعول بہ ثم لما نقل بالہمزة الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول بہ وہذا عکس القیاس المطرد ونظیرہ عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحة وہی شجرة عظیمة (الکنہبل) بفتح الباء وضمہا ضرب من شجرة البادیة ١٢

(٤) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطایر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وہو الذی فی احدی یدیہ بیاض من الاوعال او غیرہا (المنزل) موضع الانزال (منہ) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی ہذا تقدیر العبارة من کل منزل منہ واما الی نفیان فعلی ہذا من للسبب ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً صباحاً ۱۲	۱	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ فی الہیئۃ کلا ۱۲
وَأَلْقَى بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ اعلی ۱۲ ، ثقله ۱۲	۲	نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ منصوب بنزع الخافض ۱۲
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً ای السحاب ۱۲	۳	صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ الخمر ۱۲ ، الخمر الصافی ۱۲
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى عَشِيَّةً	۴	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ الاطراف ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑ کا تھیں۔ **مطلب** کثرت سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرق آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ دشت غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لاڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا آاترتا ہے۔ **مطلب** بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اُگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلادیئے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ مقام جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ **مطلب**۔ مقام جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہوجاتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطراف بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ **مطلب**۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (الذری) جمع ذروۃ وہی اعلی الشئی (المجیمر) اکمۃ بعینہا (الغثاء) والغثاء ما جاء بہ السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیر ذلک الجمع اغثاء (فلکۃ المغزل) ہنۃ فی اعلاہ مستدیرۃ والجمع فلک (المغزل) آلۃ الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلا الصوف مدہ وفتلہ خیطا ۱۲

(۲) (الصحراء) الجمع الصحاری والصحراوات والصحاری (الغبیط) ہہنا اکمۃ قد انخفض وسطہا وارتفع طرفاہا وسمی غبیطا تشبیہا بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبۃ الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل واسم مفعول ۱۲

(۳) (المکاکی) جمع مکاء کرمان طائر ابیض یکون بالحجاز اصغیر وخشن وہو ماخوذ من المکاء لانہ یصفر کثیرا (الجواء) الوادی بحلس بعینہ (غدیۃ) تصغیر غدوۃ او غداۃ (صبحن) من الصبح وہو سقی الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وہی خمر تشرب صباحا۔ (السلاف) اجود الخمر وہو ما انعصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحاق الخمر الصافی (المفلفل) الخمر التی القی فیہا الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلۃ ۱۲

(۴) (السباع) جمع سبع (غرقی) جمع غریق کمرضی جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وہو الطرف والناحیۃ (القصوی) مؤنث اقصی ہو الابعد (الانابیش) جمع انبوشۃ وہی اصل الشجر لانہ ینبش عنہا (العنصل) البصل البری ۱۲

المعلقۃ الثانیۃ

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں :۔

وَلَا خیر فیہ غیر ان لہ الغنیٰ ... وان لہ کشحا اذا قام اھضما

تظل نساء الحی یعکفن حولہ ... یقلن عسیب من سراۃ ملھما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کر کے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنائے۔ اس سے بیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کر چکا تھا عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے :۔

فلیت لنا مکان الملک عمرو ... رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوادیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس ہمارا ناگھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام و اکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اسوقت انکو ہدیے دئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ مقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلاوجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے میں ایسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ تم بے وجہ بادشاہ کیطرف سے بدگمانی کرتے ہو، ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے، وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تم تو ایک شریف الاصل انسان ہو، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھل گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلاکر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا یہانتک تو مفضل کی روایت تھی مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا اور یہ شعر کہا ۔ الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاہ۔ ولولا الملک القاعد الثمنی فاہ ۔ اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

١	لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ اسم امرأة ١٢ رسوم ١٢	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ تلمع ١٢ اضافة صفة الى الموصوف ١٢ اعلى ١٢
٢	وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ حال من ضمير فی تلوح ١٢ مفعول الوقوف ١٢	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ مفعول المنفی ١٢ اصبر ١٢
٣	كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ای غداة البين ١٢	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ ای من سفين ١٢
٤	عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ بالرفع والجر على انها صفة خلايا او سفين ١٢	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي الباء للتعدية ١٢ ای يهتدی بها طورا ١٢

(١) ترجمہ۔ ثہمد کی پتھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(٢) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ) میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر و ہمت سے کام لے۔

(٣) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادی دَد کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَد کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(٤) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہٰذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھینتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(١) (خولة) اسم امرأة كلبية وهى عشيقته (اطلال) وطلول جمع طَلَل هو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقة) والابرق والبرقاء مكان اختلط ترابه بحجارة او حصى والجمع الابارق والبرق (ثهمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحًا اذا لمع (الوشم) غرز ظاهر اليد وغيره بالابرة وحشو المغارز بالنيلج وايضا الوشم اسم لتلك النقوش والفعل منه من (ض) فالواشمة هى التى تشم اليد والمستوشمة هى التى يفعل بها ذلك ثم تبالغ فتقول وشّم يوشّم اذا اكثر ذلك منه وكثر (ظاهر اليد) اعلاها ١٢

(٢) تفسير البيت ههنا كتفسيره فى قصيدة امرئ القيس (التجلد) تكلف الجلادة وهو الصبر

(٣) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وهو مركب من مراكب النساء والحداجة مثلها وجمعها حدائج (المالكية) هى الخولة منسوبة الى بنى مالك قبيلة من كلب (الخلايا) جمع الخلية هى السفينة العظيمة (السفين) جمع سفينة ثم يجمع السفين على السُفُن وايضا تجمع السفينة على السفائن (النواصف) جمع ناصفة وهى اماكن تتسع من نواحى الاودية (دَدٌ) قيل اسم واد فى هذا البيت وقيل دَدٌ كيد ودَدًا كعصا ودَدَن كبدن وهذه الثلاثة بمعنى اللهو واللعب ١٢

(٤) (عدولى) قبيلة من اهل البحرين (ابن يامن) رجل من اهلها كان يتخذ السفن (يجور) (ن) جورًا وهو العدول عن الطريق (الملاح) النوتى وايضا يقال لبائع الملح او صاحبه (طورًا) بمعنى مرة وحينا ويجمع على اطوار ١٢

١	يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُوْمُهَا بِهَا مصدر ۱۲ صفة خلا ۱۲	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ فاعل تقسیم ۱۲
٢	وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ای فی بنی احوی ۱۲ صفة احوی	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
٣	خَذُوْلٌ تُرَاعِيْ رَبْرَبًا بِخَمِيْلَةٍ	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِيْرِ وَتَرْتَدِيْ ای اغصان البریر ۱۲ الخذ ۱۲
٤	وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّرًا ای عن ثغر الی الشفتین ۱۲ شجرا ونورا ۱۲	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ توسط ۱۲ رمل مذر ۱۲

(١) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی چھپول کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(٢) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہو۔ مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کر دیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(٣) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلہ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے۔ مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن ابھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حسن ظاہر ہو جاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(٤) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں اُگ گیا ہے۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا اُگا اقحوان نہایت ہی شاداب اور تر و تازہ ہوگا۔

(٤) (تبسم، یقال بسم (ض) بسما وتبسم ابتساما ضحک قلیلا من غیر صوت (الْمٰی) الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والانثی لمیاء والجمع لُمی واستعماله من (ض س) (المنور) من الشجر الذی خرج نوره ای زہرہ (حر الرمل) خالص منه (الدعص) الکثیب من الرمل (الندی) البلل یقال ندی الشئی یندی اذا ابتل فهو ند قوله عن المی ای عن ثغر المی الشفتین فحذف الموصوف واقیمت الصفة مقامه وکذا القول فی منورا ای اقحوانا منورا وهو اسم کان و جملة تخلل صفة منورا وخبر کان محذوف وهو ثغرها وندٍ صفة دعص تقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص له ند حر الرمل ثغرها هذا ما قال الشراح عامة وعندی ان مفاد الشعر تشبیه لمیته متنزهة عن تبسم الجبینة عن ثغر المی الشفتین ببنته متنزه عن اقحوان تخلل وعصه الندی حر الرمل فعلی هذا خبر کان جملة تخلل وکان مع الاسم والخبر صفة لمصدر محذوف تقدیر العبارة تبسم عن ثغر المی الشفتین تبسما کان الخ

(١) الحباب، جمع حُبابة وهی موج البحر (الحیزوم) الصدر والجمع حیازیم (الترب) والتراب والترباء والتورب والتوراب واحد ثم تجمع التراب علی اتربة وتربان وتربات وتجمع الترباء علی الترب ذکر هذا کله ابن الانباری (المفائل) هو من یلعب بالفیئل وهو ضرب من اللعب وان تجمع التراب فیدفن فیه شئی ثم یقسم التراب نصفین ویُسأل عن الدفین فی ایهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قُمر یقال فائل هذا الرجل یفایل مفایلة وفیالا اذا لعب بهذا اللعب شبه الشاعر شق السفن الماء بشق المفایل التراب المجموع بیده ۱۲

(٢) (الحی) القبیلة والجمع احیاء (الاحوی) الذی فی شفتیه سمرة او حمرة تضرب الی السواد والمؤنث الحواء (ینفض) نفض (ن) تحریک الشجر لیسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراک (الشادن) الظبی الذی استغنی عن امه (مظاهر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب یقال ظاهر فلان بین ثوبیه اذا طابق بینهما (سمطی) تثنیة سمط حذفت النون للاضافة وهو خیط ما دام فیه الجوهر والجمع سموط و سلک خیط یعد لنظم الجواهر سواء کانت فیه او لم تکن والخیط اعم منه سواء کان لنظم الجواهر او للخیاطة (الزبرجد) حجر کریم یشبه الزمرد اشهره الاخضر الجمع زبارج ۱۲

(٣) (خذول) ای قد خذلت اولادها او تخلفت عن صواحبها وانفردت عن القطیع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعی ربربا) ای ترعی معه (الربرب) القطیع من الظباء وبقر الوحش (الخمیلة) هی ارض سهلة ذات اشجار والجمع الخمائل (البریر) ثمر الاراک المدرک البالغ الواحدة بریرة (الارتداء) والتردی لبس الرداء ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعہا ۱۲	۱	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ متعلق باسف ۱۲ حذف المفعول بہ لعمومہ ۱۲
وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ای ضیائہا ۱۲	۲	عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفۃ وجہ ۱۲ صفۃ ثانیۃ لوجہ ۱۲
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضورہ ۱۲	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ای ناقۃ عوجاء ۱۲
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفۃ عوجاء ۱۲ جمع لوح ۱۲	۴	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا ای ہی کالجمل ۱۲ تعدو ۱۲	۵	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ ای ظلیم ازعر ۱۲

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھونکو (چھوڑکر) اور اُن پر سفوفِ اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں مطلب:۔ محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثناء کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسّی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہو جاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے مطلب۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اسپر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہو جانے پر اسکو ایسی متبختزانہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ مطلب اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہو جاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کر لیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کیطرح تھا مطلب وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور رستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرتِ اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلّے جبڑے کی ہے اسطرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاہا شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذرّ الشئ (تکدم) من کدم (ض) الشئ عضّہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ۱۲

(۲) (وجہ) مجرور علی انہ معطوف علی الثّی ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد من رداء الشمس نورہا وضیاؤہا قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضار) وحضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لاتستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (س) عوجاً اذا انحنیٰ (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر والعدو (تروح) ام تہ ایح (ن) رواحاً جاء او ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدیٰ علیہ اذا آتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (الامون) التی یؤمن عثارہا (الاران) التابوت العظیم (نصأتہا) بالعصا زجرتہا من نصأ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونساتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین ممرغہ وآریہ ثم یستعمل للعدو مطلقاً (سفنجۃ) النعامۃ (البری والانبراء) الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ ۱ وَظِیْفًا وَظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدٖ

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ ۲ حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّةِ اَغْیَدٖ

تَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُهِیْبِ وَتَتَّقِیْ ۳ بِذِیْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدٖ

کَاَنَّ جَنَاحَیْ مَضْرَحِیٍّ تَکَنَّفَا ۴ حِفَافَیْهِ شُکَّا فِی الْعَسِیْبِ بِمِسْرَدٖ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ **مطلب** ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قفین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جا چکے تھے۔ **مطلب** یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اُسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہو جائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہو گئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دئے گئے ہیں۔ **مطلب** ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گدھ کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کر کے سی دئے گئے ہیں۔

(۴) (جناحی) تثنیہ جناح وہو ما یطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشئی وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) الغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العسب (المسرد) ما یخرز ویثقب بہ ۱۲

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارٰی الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجی ینجو (ن) نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا ینقطع اکثر الاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعا (القف) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (والشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء لا غیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولا بذنبہ اذا رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء ہو الرعی واحد الحدائق حدیقۃ وہی کل بقعۃ من ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضا الاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (والمولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سرر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعا اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل وغیرہا یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (فالمہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء ہو الحجز بین شیئین یقال اتقی قرنہ بترسہ اذا جعلہا حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نمبر	مصرع اول	مصرع ثانی
۱	فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ
۲	لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
۳	وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ
۴	كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
۵	لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّهَا	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ انشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھا کر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کردیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گُتھے ہوئے) ہیں (جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جکڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گو یا جھڑبیری کی (بنی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (دائیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدا ہیں گویا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

(۱) (فطوراً بہ) ای تارۃ تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنہا فتشنجت والواحد حشفۃ وھو مستعار من حشف التمر او من الحشف وھو الثوب الخلق (الشن) القربۃ الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جدّ لبنہ ای قطع الجدد من (ن)۱۲

(۲) (الفخذ) والفخذ والفخذ ما بین الرکبۃ والورک والکلمۃ مؤنثۃ والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ والمراد بالباب مصراعان (المنیف) العالی من الاناف وھی العلو (الممرد) المملس من قولہم وجہ امرد و غلام امرد لاشعر علیہ وشجر ۃ مرداء لا ورق لہا والممرد المطول ایضاً ۱۲

(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول ای مطویۃ (محال) جمع محالۃ ای فقار الظہر والاضافۃ فی قولہ طی محال من قبیل جرد قطیفۃ فالتقدیر لہا محال مطویۃ (الحنی) القسی الواحد حنیّۃ (الخلوف) جمع الخلف ھو اقصر اضلاع الجنب (اجرنۃ) جمع جران وھو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعمال اللز دون الزّ الشئی بالشئی شدہ والصقہ (الدأی) فقار الظہر والعنق واحد تہا دأیۃ و یقال للغراب ابن دایہ لملازمتہ بہا عند الدبرۃ (المنضد) من التنضید ھو وضع الشئی علی الشئی علی سبیل المبالغۃ ۱۲

(۴) (الکناس) بیت یتخذہ الوحشی فی اصل الشجر والجمع کنس والفعل کنس (ض) الظبی کنسا وکنوسا دخل کناستہ (الضالۃ) السدر البری والجمع الضال (یکنفانہا) من کنف (ن) الشئی کنفاً صار فی ناحیتہ واحاطہ (الاطر) العطف واراد باطر قسی قسیا معطوفۃ الانعطار انعطاف (المؤید) المقوی ۱۲

ص والتائید التقویۃ من الاید ھو القوۃ ۱۲ (۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد و مرفق افتل بیّن الفتل وھو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لہا عروۃ (دالج) الذی یاخذ الدلو من راس البیر فیفرغہا فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَى	۲	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ
جُنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ
كَأَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَأَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لپائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اس پُل کی نگرانی کی قسم کھا چکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ بجنوا دھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دیئے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دیئے گئے ہیں۔ مطلب جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہوجاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ گُتھے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصّہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہو کر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سرکی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دیئے گئے ہیں۔ مطلب مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور منہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ مطلب جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ص وخدسہ (النسع) سیر علی ہیئتہ العنان تشدّ الرجال (الدأیات) جمع دأیۃ ہی فقرۃ الظہر (الموارد) جمع موردۃ ہو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء واراد صخرۃ خلقاء فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (قردد) الارض الغلیظۃ الصلبۃ ۱۲

(۱) (القنطرۃ) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرۃ) صاحبہا و مالکہا (لتکتنفن) من الاکتناف وہو الاحاطۃ وہو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من التشید ہو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقیل ہو الصاروج والواحدۃ قرمدۃ ۱۲

(۲) (صہابیۃ) ای فیہا صہبۃ وہو بیاض یخالط حمرۃ مرفوع علی انہ خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ہی صہابیۃ ویجوز الجر علی الصفۃ بعوجاء (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر۔ (موجدۃ) المقواۃ من اجدہ اللہ ای قواہ ومنہ بعیر اجد ای شدید الخلق قوی (القری) الظہر والجمع الاقرار (الوخد) ضرب من سیر البعیر وہو ان یرمی بقوائمہ کمشی النعام (الموارۃ) مبالغۃ مائرۃ من المور وہو الذہاب والمجئ وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار وہو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ما کان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح ہو الامالۃ (السقیف) والسقف واحد والجمع سُقُف (المسند) الذی اسند بعضہ الی بعض وقولہ فتل شزر منصوب علی المصدریۃ بامرت لا علی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغۃ الجانحۃ التی تمیل فی احدی الشقین لنشاطہا فی السیر (الدفاق) المندفقۃ فی سیرہا ای المسرعۃ غایۃ الاسراع (العندل) العظیمۃ الراس (افرعت) ای اعلیت (معالی) ای فی مکان عالی او ظہر عالی حذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (المصعد) من صعد بہ اذا ارتقاہ ویجوز فی الجنوح الرفع والجر علی ما مر فی صہابیۃ وکذا فی دفاق وعندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وہو الاثر یقال علب (ن) علبا الشئ ترددہ وأثرہ ص

Maktaba Tul Ishaat.com

تَلَاقَى وَاَحْيَانًا تَبِيْنُ كَاَنَّهَا	۱	بَنَائِقُ غُرٌّ فِيْ قَمِيْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ	۲	كَسُكَّانِ بُوْصِيٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ
وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا	۳	وَعَى الْمُلْتَقٰى مِنْهَا اِلٰى حَرْفِ مِبْرَدِ
وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّاٰمِيْ وَمِشْفَرٌ	۴	كَسِبْتِ الْيَمَانِيْ قَدُّهٗ لَمْ يُحَرَّدِ
وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا	۵	بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

(۱) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے ملجاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں گلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آملے ہیں۔

(۲) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھا لیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دُنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دُنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپری سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپری کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے ملگیا ہے مطلب کھوپری کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اس حصہ کو جس سے کھوپری ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھار دار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کارگیر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(۵) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) آنکھوں نہائے ابرو کے دو غاروں میں جاگزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

۱؎ عطف بیان علیٰ ہذا وانہ الجر دان کان مرفوعاً فہو خبر لمبتدأ محذوف و ہو کل واحد من الکہفین ۱۲

(۱) (تلاقی) الجملۃ تلاقی حذفت احدا التائین فی ضمیر للعلوب قولہ کانہا بنائق غر جملۃ فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ ہی لوزجۃ یقال لہا فی الہندیۃ کلی (الغر) جمع ابیض، الواحد اغر (المقدد) المشقق الولاد و قولہ فی الجنس متعلق بمحذوف صفۃ لبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغۃ الناہض المسرع بالحرکۃ (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی صعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن و قولہ اتلع و نہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ و الجمع جماجم (العلاۃ) السندان جمع علوات و علاد و قال یعنی وعیا الشئ جمعہ و حواہ و الوعی الاجتماع و الانضمام ایضا (الحرف) الطرف و الجمع احرف و حروف (مبرد) آلۃ البرد سوہان ۱۲

(۴) (الخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شئ کانت و الجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان و الجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن کیمنی (لم تحرد) لم تعوج من التحرید ہو التعویج الشامی و الیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ و ہی المرآۃ کانہا منسوبۃ الی الماء فی البریق و اللمعان (استکنا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج و ہو العظم الذی نبتت علیہ الحاجب (القلت) النقر فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء و فی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین و یمکن ان یکون حالاً من قولہ کالماویتین و قولہ قلت مورد بدل من صخرۃ او ع

طَحُوْرَانِ عُوَّارَ الْقَذٰی فَتَرَاهُمَا	۱	كَمَكْحُوْلَتَیْ مَذْعُوْرَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ
وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰی	۲	لِهَجْسٍ خَفِیٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُّنَدَّدِ
مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیْهِمَا	۳	كَسَامِعَتَیْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	۴	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِیْ صَفِیْحٍ مُّصَمَّدِ
وَأَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِّنَ الْأَنْفِ مَارِنٌ	۵	عَتِیْقٌ مَّتٰی تَرْجُمْ بِهِ الْأَرْضَ تَزْدَدِ

(۱) ترجمہ (اُس ناقہ کی دونوں آنکھیں خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں (جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ بقرہ وحشیہ کی دو سُرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورة وامّ فرقد کی قیود کا اضافہ کر کے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھسکھساہٹ سُننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سُن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثار عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نرگاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نرگاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سُن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا دبا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دل کو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے: ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

ﻉ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق ومارن انفہا مثقوب وہی متی ترم الارض بانفہا وراسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

(۱) (الطحور) مبالغۃ الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد والفعل طحر (ف) طحرا العین قذاہا رمت بہا فہی طحورة (العوار) القذی والجمع عواویر (ارادوا) بالمکحولتین العینین ولا تحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورة) من الذعر ہو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السری) السیر الی اللیل من سری (ض) سُری سار لیلا فہو سار والجمع سُراة (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید ہو رفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا الاستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی اولصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف وتقدیر العبارة لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (المؤلل) من التاسیل ہو التحدید والتدقیق والدقۃ والحدة تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاة) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الاروع) الذی یرتاع لکل شئ لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداة) آلۃ الردی وہی الصخرة التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض وایضا تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافۃ المرداة الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ۱۲

(۵) (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تُرْقِلْ وَإِنْ شِئْتَ أَرْقَلَتْ	۱	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
عدم ارقالہا ۱۲ لم تسرع ۱۲ اسرعت ۱۲		مفعول لہ ۱۲
وَإِنْ شِئْتَ سَامَى وَاسِطَ الْكُورِ رَأْسُهَا	۲	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
الرحل ۱۲ پالان		الذکر من النعام ۱۲
عَلَى مِثْلِهَا أَمْضِي إِذَا قَالَ صَاحِبِي	۳	أَلَا لَيْتَنِي أَفْدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي
ای علی مثل ہذہ الناقۃ ۱۲ قول لاسیلی ۱۲		الجملۃ مقولۃ قال ۱۲ ای من مشقۃ السفر البعید ۱۲
وَجَاشَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	۴	مُصَابًا وَلَوْ أَمْسَى عَلَى غَيْرِ مَرْصَدِ
الجار الی صاحبی ۱۲		ہالکا ۱۲ ای غیر طریق ۱۲
إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	۵	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ
		اردت ۱۲ لم اتحیر ۱۲
أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	۶	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ
اقبلت ۱۲ اسرعت ۱۲		الجملۃ فی موضع الحال من المستتر فی اجذمت ۱۲

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط تسمے کے بنے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہوکر) سفر کر جاتا ہوں مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے مطلب اس ناقہ پر سوار ہوکر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس وپیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار سنگستان کا سراب موجزن تھا مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدت گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو وفوق السیر (والملوی) ہا اسم مفعول بمعنی المطوی من لوی (واویۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیا الحبل فتلہ وہو صفۃ لسوط محذوف (والقد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ۱۲

(۲) (سامی) من المساماۃ ہی المعالاۃ (واسط الکور) مقدمہ کالقربوس للسرج (والکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الا لیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید وخلصتک منہا وتجنبت نفسی یریدان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ۱۲

(۴) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار وزال بقلب عن مستقرہ وارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظنہ ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (ولو امسی علی غیر مرصد) ای وان کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وہو المراد والجمع معان (اکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ الہم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ الہم ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخببا بالسراب ج ومنہ ضرب (والآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب مثلہ فی نصف النہار (الامعز) المکان الصلب الکثیر الحجارۃ والمعزاء مؤنثہ والجمع المعز (المتوقد) المشتعل من شدۃ الحر ۱۲

فَذَالَتْ كَمَاذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ (تبخترت، ای الرقاصۃ)	۱	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ (ای صاحبہا، اطراف، ثوب ممدود)
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً (ای ملازمۃ الانفیاء)	۲	وَلٰكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ
وَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي (تطلبنی، تجدنی)	۳	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ (ای الخمارین)
مَتَى تَأْتِنِي أَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً (اسقیک صباحاً)	۴	وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	۵	إِلَى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ (اعلیٰ، المقصود)

(۱) ترجمہ پس وہ ناقہ تبخترانہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکاکر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ مطلب ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہرّوے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہرّوہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اٹھا اٹھاکر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرع میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (اسکو) مدد دیتا ہوں۔ مطلب یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار رہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(۳) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑلیگا۔ مطلب اپنے جامع جدّ وہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصّہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحبِ حزم ورائے ہوں اور شرابخانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحب بذل وسخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(۴) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہے تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ مطلب یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(۵) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخر نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں مطلب شرافت نسبی میں تمام قبیلہ وقوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (ذالت) تذیل ذیلاً اسحبت ذیلہا تبختراً (الولیدۃ) الشابۃ والمراد بولیدۃ المجلس الجاریۃ الرقاصۃ (ربہا) ای صاحبہا وسیدہا (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیرہ (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الحلال) مبالغۃ الحال من حل (ن) حلولاً المکان وبالمکان نزل فیہ (التلاع) جمع التلعۃ وہی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضا (الرفد) والارفاد الاعانۃ (والاسترفاد) الاستعانۃ ۱۲

(۳) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقۃ) تجمع علی الحلق بفتح اللام والحاء وہذا من الشواذ بل تجمع علی الحلق مثل بدرۃ وبدر (تلقنی) من الالقاء ہو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص ہو الاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وہو دکان الخمار والدکان عموماً یذکر ویؤنث ۱۲

(۴) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منہا الخمر ولا یقال لہا کاس حتی یکون فیہا الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکیاس (رویۃ) من روی (س) ریّا وریّا وروی یقال شرب شرباً رویّا ای تاماً مشبعاً وماء روی ای کثیر مرو وکذلک کاس رویۃ ای ملئی مرویۃ ۱۲

(۵) (الذروۃ) والذروۃ اعلی الشئ والمکان المرتفع وایضا الشیب لانہ غایۃ العمر ونہایتہ (المصمد) المقصد من التصمید ہو قصد الشئ بالمبالغۃ والمجرد من (ن وض) ومنہ الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الی ذروۃ) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملۃ حال من یاء المتکلم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَةٌ (ای مغنیة ۱۲)	۱	تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ (ای مصبوغ بالزعفران)
رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیقَةٌ (وسیع ای قطاب جیبہا رحیب ۱۲ چاک گریبان ای الجلد رقیقة ۱۲)	۲	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ (ای بلمس الاحباء ۱۲ ای الاعضاء المکشوفة ۱۲)
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِینَا انْبَرَتْ لَنَا (اصغت لنا ۱۲)	۳	عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ (وقارہا ۱۲ بغیر سختی ۱)
اِذَا رَجَّعَتْ فِی صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا (غنت ۱۲)	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِی (ای نوق ذات الاولاد ۱۲ فصیل ۱۲ ہالک ۱۲)
وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُورَ وَلَذَّتِی (ای شربی ۱۲)	۵	وَبَیْعِی وَاِنْفَاقِی طَرِیفِی وَمُتْلَدِی (المال المحدث ۱۲ المال الموروث ۱۲)

(۱) ترجمہ میرے یاران جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہو کر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریک جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اُس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ نرم و نازک ہے۔ مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تو اسکی آواز کو موسم ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچہ پر نوحہ کر رہی ہوں، چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں ۔۔۔ بگوشِ حریفانِ مستِ صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۳ والطارف المال الجدید (المتلد) والتالد المال القدیم الموروث یقول وما زال شربی الخمور علی کثرة واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء وآملافہا واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲ ۳

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وهو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض ووصفهم بالبیاض اشارة الی انهم احرار ولذتهم حرائر ولم تعرف الاماء فیهم فتورثهم الرانهن او لان عرضهم تلألأ فی الاندیة واللقاء اذ لم یلحقهم عار فتتغیر الوانهم او لنقائهم من العیوب او لاشتهارهم لان الفرس الاغر مشهور فیما بین الخیل (القینة) المغنیة والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وهو الزعفران وقال جماعة من الائمة بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک و س) رحبا ورحابة (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقوله رحیب خبر لمبتداء مؤخر وهو قطاب الجیب منها والجملة نعت لقینة (الجس) المس (البضة) الرقیقة الجلد الناعمة البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع هو التغنی (انبرت) من الانبراء هو الاعتراض للشیء والاخذ فیه (علی رسلها) ای علی وقارها (المطروقة) التی بها ضعف هذا اذا کان بالقاف ویروی مطروفة بالفاء وهی التی اصیب طرفها بشیء (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد بالتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لهما فی صدر الکلمة ومثله تنزل الملائکة ونارا تلظی ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع هو تردید الصوت وتغریده (الاظآر) جمع ظئر وهی التی لها ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وهو اول النتاج (الردی) الهالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) هو

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا	۱	وَأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعَبَّدِ
رَأَيْتُ بَنِي غَبْرَاءَ لَا يُنْكِرُونَنِي	۲	وَلَا أَهْلُ هٰذَاكَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ
أَلَا أَيُّهٰذَا اللَّائِمِي أَحْضُرَ الْوَغَى	۳	وَأَنْ أَشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي
فَإِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي	۴	فَدَعْنِي أُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي
فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى	۵	وَجَدِّكَ لَمْ أَحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کر دیا گیا۔ مطلب میری بلاکی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھ کر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں ان پر احسان کرتا ہوں) اور ان بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیاتِ جاودانی دے سکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوامِ حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کی جائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(۴) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں یہ مال کو صرف کر ڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اسکا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعثِ لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسانِ حال (میری زندگی سے مایوس ہو کر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

۵ حفلًا وحفولًا یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العوّد) جمع العائد من العیادۃ استعمال العاد من العیادۃ للمریض زارہ فہو عائد ۱۲

(۱) (الی) للغایۃ (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرۃ) القبیلۃ والجمع العشائر (أُفردتُ) ای جُعلتُ منفردًا (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول مازال دأبی ہکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انی لا اکفّ عن اتلاف المال ترکونی منفردًا ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرۃ وہی الکدرۃ صفۃ الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہو لاء لما لم تعرف لہم نسبۃ نسبوا الی الارض لانہا اصل لجمیع الناس (لا ینکروننی) ای یعرفونی (ولا اہل) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لاینکرونی وجاز ذلک بسبب الفصل بلا (الطراف) البیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطروف وکنّی بتمدیدہ عن عظمہ ۱۲

(۳) کلمۃ الا للتنبیہ (الوغی) اصلہ صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسمًا للحرب! راد بقولہ احضر الوغی ان احضر الوغی فحذف ان ثم اضمران لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد (الخلود) البقاء دائم فعل خلد (ن) والاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغۃ فی تستطیع حذفوا التاء استثقالًا لہا مع الطاء (المنیۃ) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعًا اذ اترک (ابادر) من المبادرۃ ہی المسابقۃ والمجرد بدر (ن) بدورًا الی الشیء اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق ملکی

(۵) (الفتی) الشاب الحدث والمثنی فتیان وفتوان والجمع فتیان وفتیۃ وفتوۃ (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود (وجدک) قسم معناہ وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل ہو المبالاۃ واستعمالہ احفل (ض) حفلًا

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	۱	كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ
فاول من ثلث ۱۲ — اللائمات ۱۲		اى خمرة ۱۲ — ترة ۱۲
وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا	۲	كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ
اى الثانية منهن عطفى ۱۲ — اى المظلوم ۱۲ — اى فرسا		اى كذئب الذى يسكن تحت شجرة الغضا ۱۲ — اى طالب للماء ۱۲
وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ
و خصلة ثالثة منهن ۱۲ — المطر الكثير ۱۲		متعلق بتقصير ۱۲ — اى المرفوع ۱۲
كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ	۴	عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ
الجملة صفة ببهكنة ۱۲ — اى الخلاخل ۱۲		شجرة ۱۲ — شجرة ۱۲ — لم يقطع ۱۲

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سرخ سیاہی مائل شراب اڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی ملایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اُس بھیڑیئے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدّتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے گھاٹ پر آترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکار دیا ہو۔ مطلب درخت غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا ویسے ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہوگا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابر و باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام مِلی ہوئی ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازو بندان ترشے مَدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مَدار اور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) قوله (سبقى) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلة اى اللائمة (الشربة) المرة من شرب ما يشرب دفعة واحدة (الكميت) من اسماء الخمر لما فيها من سواد و حمرة (تعل) من الاعلاء (تعل بالماء) اى تمزج به (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد ۱۲

(۲) (الكر) العطف والكرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور الملجأ الذى احيط به فى الحرب (المحنب) من الفرس الذى فى يديه انحناء وهو مدح اذا لم يفرط (السيد) الذئب والجمع السيدان. (الغضا) شجر من اشجار البادية (المتورد) طالب الماء شديد العطش وجملة نبهته صفة لمحذوف وهو بدل من سيد الغضا شبه فرسا محنبا بذئب اجتمع فيه ثلث خصال احدها انه ذئب الغضا وهو اخبث الذئاب والثانية اثارة الانسان اياه والثالثة ارادته الماء وهما يزيدان فى عدوه ۱۲

(۳) (تقصير) يقال قصرت الشئ اذا جعلته قصيرا (الدجن) المطر الكثير او غيم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجن ودجان يقال يوم دجن ويوم دجن اى كثير المطر (معجب) اى يعجب الناس وقوله (والدجن معجب) جملة معترضة (البهكنة) المرأة الشابة الحسنة السمينة الناعمة (الخباء) ما يعمل من وبر او صوف او شعر للسكنى والجمع الاخبية (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرين) جمع البرة نصبا وجرا ورفعا جمعها برون والبرة حلقة من صفر او شبه او غيرهما تجعل فى انف الناقة واستعارها للاسورة والخلاخل (الدماليج) جمع دملج وهو الدملوج المعضد (العشر) شجر املس فى غاية اللين والنعومة يشبه به الناعمة من النساء (الخروع) كل نبت شجر يشبه به النساء فى النعومة (لم يخضد) من التخضيد هو التشذيب من الشجر والاوراق ۱۲

۱	کَرِیْمٌ یُرَوِّیْ نَفْسَهٗ فِیْ حَیَاتِهٖ	سَتَعْلَمُ اِنْ مُتْنَا غَدًا اَیُّنَا الصَّدِیْ
۲	اَرٰی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِیْلٍ بِمَالِهٖ	کَقَبْرِ غَوِیٍّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
۳	تَرٰی جُثْوَتَیْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَیْهِمَا	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِیْحٍ مُنَضَّدِ
۴	اَرٰی الْمَوْتَ یَعْتَامُ الْکِرَامَ وَیَصْطَفِیْ	عَقِیْلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
۵	اَرٰی الْعَیْشَ کَنْزًا نَاقِصًا کُلَّ لَیْلَةٍ	وَمَا تَنْقُصِ الْاَیَّامُ وَالدَّهْرُ یَنْفَدِ

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہ لہو ونشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کر دیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کر کے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہوسکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کر کے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دو) ایام جس چیز کو گھٹاتا رہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الکریم) الجمع کرام (یروی) من الترویۃ ہی الاستقاء علی المبالغۃ (الصدی) العطشان والخطاب فی ستعلم للعاذل یقول انا کریم یروی نفسہ ایام حیاتہ بالخمر ستعلم ان متنا غدا اینا العطشان یرید انہ یموت ریان وعاذلہ یموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخیل الشحیح الحریص علی جمع المال (غوی) والغاوی الضال یقال غوی (ض) غوایۃ اذا ضل یقول اری قبر حریص علی الجمع بخیل بمالہ کقبر غوی فی البطالۃ مفسد بمالہ فی اللذات والضیافات یعنی لا فرق بین البخیل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوۃ) الکومۃ من التراب وغیرہ والجمع جثی (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربۃ وتربان (الصفیحۃ) الحجر العریض والجمع صفیح وصفائح (صم) جمع اصم ہو الصلب (المنضد) المنضود وہو للمبالغۃ یقول تری قبری البخیل والجواد قطعتین مجتمعتین من تراب علیہما حجارۃ عراض صلاب فیما بین حجارۃ عراض قد نضد بعضہا علی بعض

(۴) (یعتام) من الاعتیام ہو الاختیار (الکرام) جمع کریم (یصطفی) من الاصطفاء ہو الاختیار (عقیلۃ) من کل شیٔ اکرمہ (الفاحش المتشدد) الذی جاوز الحد فی البخل یقول اری الموت یختار الکرام ویاخذ اکرم مال البخلاء ای یعمہما فالجواد اولی لانہ احد ۱۲

(۵) (الکنز) کل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع کنوز (نقص) (ن) نقصا الشیٔ ذہب منہ شیٔ بعد تمامہ ونقصہ جعلہ ناقصا (الدہر) الزمان الطویل ویستعمل مرادفا للعصر والجمع ادہر ودہور (نفد) (س) نفدا ونفادا الشیٔ افرغ وانقطع وفنی یقال نفد زاد القوم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَىٰ	۱	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَىٰ وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَا لِي أَرَانِي وَابْنَ عَمِّي مَالِكًا	۲	مَتَىٰ أَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّي وَيَبْعُدِ
يَلُومُ وَمَا أَدْرِي عَلَامَ يَلُومُنِي	۳	كَمَا لَامَنِي فِي الْحَيِّ قُرْطُ ابْنُ أَعْبَدِ
وَأَيْأَسَنِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	۴	كَأَنَّا وَضَعْنَاهُ إِلَىٰ رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلَىٰ غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ أَنَّنِي	۵	نَشَدْتُ فَلَمْ أُغْفِلْ حَمُولَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہو درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کُنڈا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دُنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور رہنا چاہتا ہے مطلب جبکہ دُنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اَعْبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اُس (مالک) نے ہر اُس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا مطلب اب میں اس سے اس طرح نا اُمید ہوں جسطرح کہ مُردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ[۱]

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا مطلب اگر اس کی ناراضی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

۵ نشد أو نشدا نا و نشد الضالة نادی وسأل عنہا وطلبہا وعرفہا (أغفل) من الاغفال ہو الترک (الحمولۃ) الابل التی یحمل علیہا (معبد) ہو اخوہ یروی ان ابل معبد اخی طرفۃ ضلت فسأل طرفۃ ابن عمہ مالکاً ان یعینہ فی طلبہا فلامہ ولم یعنہ ۱۲

(۱) (العمر) الحیاۃ والجمع اعمار۔ الدین فی القسم یقال لَعَمْرُک بفتح العین ای لدینک لَعَمْرُ اللّٰہ وعَمْرُ اللّٰہ (اخطأ) اخطأ و خاطئۃ الرمی الغرض لم یصبہ (الطِّوَل) کعنب الحبل الذی یطوّل للدابۃ فترعیٰ (الثنی) الطرف وما فی قولہ ما اخطأ الفتیٰ مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطائہ الفتیٰ فحذف الظرف وخلفتہ ما وصلتہا وقولہ کالطول المرخی فی موضع رفع خبر انّ واللام للتاکید وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطِّوَل ۱۲

(۲) (ادن) صیغۃ المتکلم من الدنو ہو التقرب وکان فی الاصل ادنو بالواو حذفت الواو للتی واستعمالہ (دان) یدنو دنوًا ودناوۃ الشئ ومنہ والیہ قرب فہو دانٍ والجمع دُناۃ ومنہ الدنیا الحیوٰۃ الحاضرۃ نقیض الآخرۃ والجمع دُنیٰ (نأی) دینأی نأیًا (ن) فلانا و نأی عن فلان بعد عنہ فہو ناءٍ (والبعد) النأی وجمع بینہما للتاکید واثبات القافیۃ کقول الشاعر (:) وہند اتیٰ من دونہا النأی والبعد ۱۲

(۳) (یلوم) من لام (ن) لومًا وملامۃ فی کذا وعلی کذا عذلہ (ادری) من دریٰ (ض) درایۃ الشئ بالشئ توصل الی علمہ (علامَ) علی جارۃ وما استفہامیۃ حذفت الالف للتخفیف فعلام ومثلہ حتّامَ (قرط ابن اعبد) اسم رجل وکان قد لام الشاعر علی ما لا یجب ان یلام علیہ ۱۲

(۴) (آیسنی) اوقعنی فی الیأس وہو القنوط نقیض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعہ رموس وارماس استعمالہ رمس (ض ن) رمسًا غطاہ ودفنہ فی القبر (الملحد) المدفون من قولہم اَلحدُ وَلَحَدَ المیتَ اذا ہو فلو وفی اللحد ۱۲

(۵) (علی غیر شئ) متعلق بمحذوف ای یلومنی (غیر انّی) استثناء منقطع وتقدیرہ لکننی (نشدت) من (ن) ۱۲

[۱] جیسا کہ کفار مُردوں سے مایوس ہو گئے ۱۲

وَقَرَّبْتُ بِالقُرْبٰى وَجَدِّكَ اِنَّهٗ	۱	مَتٰى يَكُ اَمْرٌ لِلنَّكِيْثَةِ اَشْهَدِ
وَاِنْ اُدْعَ فِي الجُلّٰى اَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	۲	وَاِنْ يَاْتِكَ الْاَعْدَاءُ بِالجَهْدِ اَجْهَدِ
وَاِنْ يَقْذِفُوْا بِالقَذْعِ عِرْضَكَ اَسْقِهِمْ	۳	بِكَاْسِ حِيَاضِ المَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ	۴	هِجَائِيْ وَقَذْفِيْ بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِيْ
فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرَهٗ	۵	لَفَرَّجَ كَرْبِيْ اَوْ لَاَنْظَرَنِيْ غَدِيْ
وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِيْ	۶	عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْاٰلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے سر کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ **مطلب** اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج و غم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب سے موافقت کرتے ہوئے) پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ **مطلب** مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم از کم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ **مطلب** لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کردیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار بمعنی الامہال والنظرۃ اسم بمعنی الانظار ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقہ (ن) خنقا شد علی حلقہ حتی یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال کالتذکار بمعنی الذکر (مفتدی) من الافتداء وہو استنقاذ الرجل من الاسر بمال والجرد مثلہ یقول ہو لا یزال یضیق علی سواء شکرتہ علی الآلاء او سالتہ بزہ وعطفہ او طلبت تخلیص نفسی منہ ۱۲

(۱) (القربیٰ) جمع قرابۃ وقیل ہو اسم من القرب والقرابۃ وہو اصح القولین (وجدک) ای قسم ابیک (و بخنک او دینک (النکیثۃ) المبالغۃ فی الجہد و اقصی الطاقۃ یقال بلغت نکیثۃ البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابۃ واقسم بخنک انہ متی حدث لہ امر یجہد فیہ غایۃ الجہد احضرہ وانصرہ ۱۲

(۲) (الجلی) تانیث الاجل وہی الخطۃ العظیمۃ والجلاء بفتح الجیم والمد لغۃ فیہا (الحماۃ) جمع الحامی ہو المانع استعمال الحمی (عن احمایۃ (الاعداء) جمع عدو ویجمع علی الاعادی (الجہد) والجہد والجہود الطاقۃ والاستطاعۃ یقال بذل جہدہ ومجہودہ ای طاقتہ ویقال اقسموا باللہ جہد ایمانہم ای بالغوا فی الیمین اجتہدا ۱۲

(۳) (یقذفوا) من القذف ہو اساءۃ القول وہہنا الرمی کما یدل علیہ قولہ عرضک (العرض) الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان من نفسہ او سلفہ یفتخر الانسان بہ من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر و قذعہ (ف) قذعا شتمہ ورماہ بالفحش وسوء القول (الکاس) القدح والجمع کاسات و کؤوس واکؤس (الحیاض) جمع حوض ہو مجمع الماء (التہدد) التخویف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذف) بکذا رماہ بہ یقال ہم بین حاذف و قاذف ای ضارب بالعصا و رام بالحجارۃ (الشکاۃ) الشکایۃ (المطرد) مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا و قولہ ہجائی مع معطوفہ مبتدا مؤخر و خبرہ بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولی) ابن العم والجمع موالی (فرج) و فرج (ض) فرجا الشیء فتحہ وفرج اللہ الغم عنہ اذہبہ و کشفہ (الکرب) والجمع کروب الکربۃ جمعہا کرب والمعنی الحزن والمشقۃ (انظرنی) ...

Maktaba Tul Ishaat.com

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبیٰ اَشَدُّ مَضَاضَةً (ای الاقرباء ۱۲)	۱	عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
فَذَرْنِی وَخُلُقِیْ اِنَّنِیْ لَکَ شَاکِرٌ (اترکنی ۱۲)	۲	وَلَوْ حَلَّ بَیْتِیْ نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ (بعیدًا ۱۲ جبل ۱۲)
فَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ قَیْسَ بْنَ عَاصِمٍ (سید بنی شیبان ۱۲)	۳	وَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ (سید بنی بکر ۱۲)
فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ کَثِیْرٍ وَزَارَنِیْ (صرت ۱۲)	۴	بَنُوْنَ کِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ (الخفیف اللحم ۱۲)	۵	خَشَاشٌ کَرَاْسِ الْحَیَّةِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
وَآلَیْتُ لَا یَنْفَکُّ کَشْحِیْ بِطَانَةً (اقسمت ۱۲)	۶	لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کر سکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جا سکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکر گذار رہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کریں ہر حال میں تیرا شکر گذار رہوں خواہ تیرے قریب ہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہو جانے کی تمنا اس وجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھالی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

۶ الالوۃ والالوۃ والالیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فارسیتہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لا ینفک ۱۲

(۱) (القربی) جمع قرابۃ (مضاضۃ) مصدر مض (س) آلم من وقع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (المہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر (ض) الشیٔ ترکہ ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخلق) بسکون اللام والخلق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حل) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکانا سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللہ لبلغنی منزلتہما وقدرہما ۱۲

(۴) (زارنی) من زارہ (ن) زیارۃ ومزارا اتاہ بقصد الالتقاء بہ فہو زائر والجمع زائرون وزور وزوار (الابن) الولد الذکر والجمع بنون وابناء وتصغیرہ بنی والنسبۃ الیہ ابنی علی اللفظ وبنوی علی رد المحذوف واسقاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سید وجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسود) صیغۃ المفعول من سود یقال سود الرجل اذا جعلہ سیدا وہو صفۃ لموصوف محذوف ای لرجل مسود یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الندب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدأ مقدر وہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للخفۃ کراس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظہ بسرعۃ راس الحیۃ وتوقدہ ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاء وتالی واتلی حلف ۶

حُسَامٍ اِذَا مَاقُمْتُ مُنْتَصِرًا بِہٖ صفۃ لعضب ۔ زائدۃ	١	کَفٰی الْعَوْدَ مِنْہُ الْبَدْءُ لَیْسَ بِمِعْضَدٖ مفعول ۔ فاعل
اَخِیْ ثِقَۃٍ لَا یَنْثَنِیْ عَنْ ضَرِیْبَۃٍ صفۃ عضب	٢	اِذَا قِیْلَ مَھْلًا قَالَ حَاجِزُہٗ قَدِیْ ای کف ۔ کفانی
اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِیْ ای استبقوا	٣	مَنِیْعًا اِذَا ابْتَلَّتْ بِقَائِمِہٖ یَدِیْ ظفرت
وَبَرْکٍ ھُجُوْدٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِیْ بمعنی رب	٤	بَوَادِیَھَا اَمْشِیْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدٖ اوائلھا ۔ الجملۃ حال من ضمیر المتکلم
فَمَرَّتْ کَھَاۃٌ ذَاتُ خَیْفٍ جُلَالَۃٌ ناقۃ ۔ الناقۃ الضخمۃ	٥	عَقِیْلَۃُ شَیْخٍ کَالْوَبِیْلِ یَلَنْدَدِ کریمۃ ۔ العصا الغلیظۃ ۔ الالد

(١) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(٢) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(٣) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(٤) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(٥) ترجمہ (مجھ سے ڈر کر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر) لٹھ کی طرح (ہو گیا) تھا مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیوں کیلئے بیخوف ذبح کر دیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

ص و (الالد) الشدید الخصومۃ وقد لدّ الرجل یلدّ (ن) لدًّا ولددًا اولدًا اذا خاصمہ خصومۃ شدیدۃ وقد لدّہ الدّہ لدًّا غلبتہ بالخصومۃ ١٢

(١) (الحسام) السیف القاطع فُعَال من الحسم ہو القطع و ہو بدل من عضبٍ فی الشعر السابق او نعت لہ (منتصرًا) من الانتصار ہو الانتقام (العود) المراد منہ الضربۃ الثانیۃ (البدء) الضربۃ الاولیٰ (المِعْضَد) سیف یقطع بہ الشجر و ہو اردأ السیوف و ہو اسم آلۃ من عضد (ض) عضدًا الشجرۃ قطعہا بالعضد و نثر ورقہا لابلہ ١٢

(٢) (الثقۃ) الوثوق و اخی ثقۃ ملازمہا کما یقال اخو الحرب لمن یلازم الحرب (لا ینثنی) الثنی ہو الصرف و الفعل ثنی (ض) ثنیًا و الاثناء الانصراف (الضریبۃ) ما یضرب بالسیف و الجمع الضرائب و الرمیۃ ما یُرمی بالسہم و الجمع رمایا (مہلًا) ای کفّ و ہو مصدر لفعل محذوف ای امہل مہلًا (الحاجز) المانع من حجزہ (ض ن) حجزًا و حجازۃ منعہ و کفہ و اراد بالحاجز اما العدو الذی یضرب بہ فانہ یکفہ عن نفسہ بالید او السلاح او صاحبہ الضارب (قد) اسم فعل معناہ حسبی و کفانی و الیاء ضمیر المتکلم ١٢

(٣) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب و القتال یذکر و یؤنث و الجمع اسلحۃ و سُلُحٌ و سُلحان (المنیع) الذی لا یُقہر و لا یُغلب (ابتلت) من بلّ (س) بللًا بکذا ظفر بہ و ادرکہ کقولہ "اذا ابتلت بقائمہ یدی" ای ظفرت بہ (قائمۃ السیف) مقبضہ ١٢

(٤) (البرک) الابل البارکۃ و الواحد بارک (الہجود) جمع ہاجد ہو النائم (اثارت) من اثارہ ہو و ثوّرہ و استثارہ صیّرہ یثور و یہیج (مخافتی) مصدر مضاف الی المفعول (البوادی) الاوائل و السوابق و ہو جمع البادیۃ ١٢

(٥) (کہاۃ و الجلالۃ) الناقۃ السمینۃ الضخمۃ (الخیف) جلد الضرع و الجمع اخیاف (عقیلۃ) کریمۃ المال و النساء و الجمع عقائل (الوبیل) العصا الغلیظۃ (الیلندد) و الالندد ص

Maktaba Tul Ishaat.com

یَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِیْفُ وَسَاقُہَا ای وحالیۃ ۱۲ انقطع	۱	اَلَسْتَ تَرٰی اَنْ قَدْ اَتَیْتَ بِمُؤیِدٍ داہیۃ عظیمۃ ۱۲
وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ تشیرون ۱۲ موصوف ۱۲	۲	شَدِیْدٍ عَلَیْنَا بَغْیُہٗ مُتَعَمِّدٖ صفۃ ۱۲ مرفوع لشدید ۱۲ صفۃ ثانیۃ ۱۲
وَقَالَ ذَرُوْہُ اِنَّمَا نَفْعُہَا لَہٗ ای ذروہ یعقران ترد ۱۲	۳	وَاِلَّا تَکُفُّوْا قَاصِیَ الْبَرْکِ یَزْدَدِ ای بعیدہا ۱۲ ای یزدد ۱۲
فَظَلَّ الْاِمَاءُ یَمْتَلِلْنَ حُوَارَہَا الجواری ۱۲ ولدہا ۱۲	۴	وَتُسْعٰی عَلَیْنَا بِالسَّدِیْفِ الْمُسَرْہَدِ السنام ۱۲ السمین ۱۲
فَاِنْ مُتُّ فَانْعِیْنِیْ بِمَا اَنَا اَہْلُہٗ اجزی بہ ای ۱۲	۵	وَشُقِّیْ عَلَیَّ الْجَیْبَ یَا ابْنَۃَ مَعْبَدٖ مخرج الراس من القمیص ۱۲ ہو اخوہ ۱۲

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کرکے) تو نے (ہم پر) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجھکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہم پر سخت رہو گئی ہو۔
مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤ گے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اورونکو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کا فربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ **مطلب** وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مر جاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری موت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا **مطلب** عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان وحیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۴ فاشیعی خبر موتی واندبی منی ثنائی الذی استوجبہ وشقی جیبک منی یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (ترّ) بالفوقانیۃ والراء المہملۃ (ن) ترّا و ترورا العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وظُف واوظِفۃ (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد ومآود ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ماتشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب کذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شیٔ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرہا عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شانی ودفعی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر والمضارع والماضی منہا غیر مستعمل عند الجمہور (تکفوا) من الکف ہو المنع واستعمال کف (ن) کفا منع (قاصی البرک) ای ماتباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ادغم حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع امۃ (یمتللن) من الامتلال ہو الملل جعل الشیٔ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف و اسداف (المسرہد) السمین وقولہ تسعٰی علینا خبر لمبتدء مقدر وہو المخدم وفی روایۃ یسعٰی علی صیغۃ المجہول وہو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائبا مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیّا ونعیانا اخبر بوفاتہ الشاعر لما فرغ من تعداد مفاخرہ اوصی ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت ۴

نمبر	مصرع اول	مصرع ثانی
۱	وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
۲	بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	ذَلُولٍ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
۳	فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
۴	وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
۵	لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ
۶	وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(کرجل ۱۲ — ای لا یشبہ مشہدی ۱۲ — صفۃ امرء ۱۲ الامر العظیم ۱۲ الفحش ۱۲ — مدفوع ۱۲ — اللئیم ۱۲ — المنفرد عن اتباعہ — فاعل نفی ۱۲ — ای کرامۃ اصلی — قسم ۱۲ — بخفی ۱۲ — الدائم ۱۲ — بمعنی رب ۱۲ — قتالہا ۱۲)

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کاموں میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً تھوک والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب۔ لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (غم و فکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کام میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولوالعزم اور بہادر لوگ اِن دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنہیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

(۵) امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ لمضاء العزیمۃ و ذکاء الطبیعۃ ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکا الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظۃ علی ما تجب حفاظتہ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحریم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل امر یمکن للستر وکل خلل یتخوف منہ فی حرب وکل عضو یسترہ الانسان من جسدہ انفۃ و حیاء جمعہا عورات و عَوَرات ۱۲

(۱) (الہم) والہمۃ اسان لداعیۃ النفس لے التحلی والتخلی (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہو الشہود ای لا یغنی غناء مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہودا مثل شہودی یرید لا تسوے فی الندب البکاء بینی وبین من لا یساوینی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطیء) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطأ و بطاء و ابطأ ضد اسرع فہو بطیء والجمع بُطاء (الجلی) مؤنث الاجل والمراد الخطۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) السہل الانقیاد والجمع اذلۃ و ذُلُل (اجماع) جُمع جُمع وہو ان تضم اصابعک وتجمعہا فی کفک (ملہد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہدا اذا دفعہ والبیت کلہ من صفۃ امرء ینہی ابنۃ اخیہ ان تعدل غیرہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المقتحم الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یدعی جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقا (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفا من الرجال لضرتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع لہ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجرأۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والنعت جری وقد جرأہ علی کذا ای شجعہ علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق صبری وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمۃ) والغم واحد واصلہ التغطیۃ والفعل غم (ن) ومنہ الغمام لانہ یغم السماء ای یغطیہا ومنہ الاغم والغماء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر غمۃ ھو

Maktaba Tul Ishaat.com

عَلَى مَوْطِنٍ يَخْشَى الْفَتَى عِنْدَهُ الرَّدَى	۱	مَتَى تَعْتَرِكْ فِيهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
أَرَى الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوسِ وَلَا أَرَى	۲	بَعِيدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْيَوْمَ مِنْ غَدِ
وَأَصْفَرَ مَضْبُوحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ	۳	عَلَى النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ كَفَّ مُجْمِدِ
سَتُبْدِي لَكَ الْأَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا	۴	وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ
وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ	۵	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا) جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے مطلب ایسے دن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جائیں

(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے، (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دئیے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جوا کھلواتا ہوں۔

(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ اُن چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زادِ سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر اُن واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اُسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

مه ضرب الله مثلاً اى بين واوضح يقول سينقل اليك الاخبار من لم تشتر له متاع المسافر ولم تبين له وقتا لنقل الاخبار اليك ۱۲

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قوله على موطن متعلق بحبست (الردى) الهلاك والفعل ردى (س) ردى هلك والارداء الاهلاك (تعترك) من الاعتراك وهو التعارك الازدحام (الفرائص) جمع فريصة وهى لحمة بين الجنب والكتف ترعد عند الفزع ويقال أرعدت فرائصه عند الفزع اى اخذتها الرعدة

(۲) (الاعداد) جمع عدد يقول انى ارى الموت بمقدار نفوس الناس ولا ارى الغد بعيدا الذى يجئ اليوم متصلا من الغد وهذا البيت من رواية ابى عبيدة اما الاصمعى فلم يعرف منه الا الشطر الاخير عن جرير فقط قال حدثنى رجل من اصلح قال قدم علينا جرير فقلنا له من اشعر الناس قال الذى يقول "بعيدا غدا ما اقرب اليوم من غد" قال الاصمعى لم يات بهذا البيت غير جرير ۱۲

(۳) (الاصفر) المراد منه قدح الميسر لان النار تجعله اصفر (المضبوح) الذى غيرته النار وانما يفعل ذلك بالسهم ليصلب ويصفر واستعماله ضبح (ف) ضبحت النار العود غيرت لونه (الحوار) والمحاورة مراجعة الحديث واصله من قولهم حار (ن) يحور اذا رجع ومنه قول لبيد "وما المرء الا كالشهاب وضوئه يحور رمادا بعد اذ هو ساطع"۔ (النظر) الانتظار (استودعته) اى اودعته (المجمد) الذى لا يفوز واصله من الجمود ۱۲

(۴) (من لم تزود) اى لم تعطه زادا وهو طعام يتخذ للسفر يقول ستظهر لك الايام ما كنت غافلا عنه وينقل اليك الاخبار من لم تزوده ۱۲

(۵) (تبع) اى تشترى من البيع وهو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب له) اى لم تبين له كقوله تعالى مه

المُعَلَّقَةُ الثَّالِثَةُ

أَمِنْ أُمِّ أَوْفٰى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ ١ بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ
(الہمزۃ للاستفہام ۱۲ — موصوف ۱۲ — صفۃ ۱۲ — موضع ۱۲ — موضع ۱۲)

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا ٢ مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ
(معطوف علی دمنۃ ۱۲ — روضتان بناحیۃ القمان ۱۲ — ای رسومہا ۱۲ — عروق ۱۲ — ساعد ۱۲)

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمیٰ مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اسوجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس و ذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کر دیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہو گئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھالی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسنے کہا عبسی ہوں پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کر دیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو انپر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہو کر حارث کی طرف روانہ ہو گئے۔ حارث نے اُن کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سُنکر سَو اونٹ اور اپنا بیٹا اُن کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل۔ ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنا دیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی۔"

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفیٰ (کے گھر) کی ہے جو درّاج اور متثلّم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُمّ اوفیٰ) کا ایک گھر (قمان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہو گئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفیٰ) کنیۃ عشیقتہ وقیل امرأتہ کانت من بنی اسد فغارت علی ضرّاتہا فطلقہا زہیر ثم ندم فذکرہا فی ہذہ الاشعار کما کانت عادۃ العرب (الدِمنۃ) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغیرہما والجمع الدِمن والدمنۃ ایضا الحقد والسرجین والاول ہو المراد فی البیت (الحومانۃ) الارض الغلیظۃ قولہ امن ام اوفیٰ یریدا من منازل ام اوفیٰ فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (تکلم) تجزم بلم ثم حرک بالکسر لیستقیم الوزن والتصریع والاستفہام للشک ای ہذہ الدار لہا ام لا او للاظہار التفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداہما قریبۃ من البصرۃ والاخری قریبۃ من المدینۃ فاراد انہا تحل الموضعین عند الانتجاع لانہا تسکنہما جمیعا لان بینہما مسافۃ بعیدۃ (المراجیع) جمع المرجوع ای ما کرر وجدّد من الوشم من قولہم رجعہ رجعا اذا کررہ ومنہ فی التنزیل فارجع البصر کرتین (النواشر) جمع الناشر وقیل الناشرۃ وہی عرق فی باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من الید والجمع المعاصم قولہ دار لہا المراد داران لہا فاجتزء بالواحد لزوال اللبس للعلم بان الدار الواحدۃ لا تکون فی موضعین بینہما مسافۃ بعیدۃ وقولہ کانہا اراد کان رسومہا و اطلالہا فحذف المضاف وقیل اراد بالرقمتین الروضتان بناحیۃ القمان وہو قریب من المتثلم وعلی ہذا لا حاجۃ الی ان یقال انہ اراد داران واکتفیٰ علی الواحد الخ وعلی ہذا معناہ ما قلت فی الہندیۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

بِهَا الْعِيْنُ وَالْآرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً	۱	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ
وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً	۲	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ	۳	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	۴	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ
تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَائِنٍ	۵	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

(۱) ترجمہ ان مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور ان کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اٹھتے ہیں مطلب غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہوگئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد مشقت سے ان گھروں کو پہچانا مطلب چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصۂ دراز کے بعد ان مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد ان کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا مطلب بہت غور و خوض کے بعد دارِ محبوبہ کے ان علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کرکے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش ہو اور (لوٹ مار سے) سالم و محفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو ان ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہوکر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحًا وفیہا اربع لغات الاولی انعم صباحًا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعم صباحًا من نعم ینعم مثل حسب یحسب لم یات من الصحیح علی وزنہا سواہما والثالثۃ عم صباحًا من وعم یعم مثل وضع یضع والرابعۃ عم صباحًا من وعم یعم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط ولہٖ واتعالان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضا سعۃ العین (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضا اذا مضی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالیٰ وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء وہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جثم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لائی یلائی لأیا ای ابطأ واحتبس ونصب لأیا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئا مجتہدا ای معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبا مناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الأناء (الجذم) الاصل (یتثلم) یتہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحا) ای طاب عیشک فی

۱	عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
۲	وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُوْنَ مَتْنَهُ (ابار التعدية)	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ (الراۓ ابا ۱۲)
۳	بَكَرْنَ بُكُوْرًا وَّاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَهُنَّ لِوَادِ الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
۴	وَفِيْهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيْفِ وَمَنْظَرٌ	أَنِيْقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
۵	كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ	نَزَلْنَ بِهٖ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کنارے کا رنگ دَمُ للاخرین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقامِ سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پُٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورّکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادیٔ رس کیلئے (قصد کنان اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادیٔ رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گر گئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

المصبوغ والجمع عهون (الفنا) عنب الثعلب وهو شجر حبّ اكثره احمر شديد الحمرة واقله اسود شديد السواد يتخذ منه القلائد (لم يحطّم) من التحطيم هو التكسير وجملة لم يحطم في موضع الحال من حبّ الفنا ۱۲

(۱) (انماط) جمع نمط هو ما يُبسط من صنوف الثياب (العتاق) الكرام جمع عتيق (الكلّة) الستر الرقيق والجمع الكِلَل (الوراد) جمع ورد هو الاحمر الذي يضرب لونه الى الحمرة (حواشيها) اطرافها (المشاكهة) المشابهة ويروى المصرع الاخير وراد الحواشي لونها لون عندم والعندم دَمُ الاخوين ۱۲

(۲) (ورّكن) من التوريك هو ركوب اوراك الدابة اي اكفالها (السوبان) اسم لارض مرتفعة (الدّلّ) الغنج يقال دلّ (ض) دلًّا ودلالًا اذا تغنّج (النعمة) طيب العيش ومنه (الناعم) (المتنعّم) المتكلّف في النعمة وجملة يعلون متنه في موضع الحال من ضمير ورّكن ۱۲

(۳) (بكرن) اي سرن بكرة من (ن) يقال بكَرَ وابتكر وبكّر وابكر اي سار بكرةً (استحرن) اي خرجن سحرًا (السُّحرة) الاسم للسحر ولا ينصرف سحرة وسحرًا اذا عنيتهما من يومك الذي انت فيه وان عنيت سحرًا من الاسحار صرفتها (وادي الرس) اسم واد بعينه يقول انهن خرجن بكرةً وسرن بسُحرة وهن قاصدات لوادي الرّسّ كاليد القاصدة للفم اي انهن لا يخطئن الرّسّ كاليد لا تخطئ الفم ۱۲

(۴) (الملهى) اللهو او موضعه من لها (ن) (اللطيف) المتانق الحسن النظر (الانيق) المعجب هو فعيل بمعنى المفعل كالحكيم بمعنى المحكم ومنه الايناق بمعنى الاعجاب (المتوسّم) هو متتبع محاسن الشئ كما في قوله تعالى وفيه آيات للمتوسمين ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفتّ من الشئ اي تقطّع وتفرق واصله من الفتّ هو التقطيع والتفريق والفعل فتّ (ن) بمعنى قطّع وفرّق (العهن) الصوف

Maktaba Tul Ishaat.com

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلَى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَّمُفْأَمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِيْنٍ وَّحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَّمُحْرِمِ
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِيْ طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ
يَمِيْنًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيْلٍ وَّمُبْرَمِ
سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیٔ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہر نئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہُم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرة کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہوچکا تھا۔ (جنگ عبس وذبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیساکہ آگے بیان کرتا ہے)۔

(قریش) اسم لولد النضر بن كنانة واراد بالبيت الكعبة زادها الله شرفا ۱۲ (۵) (يمينا) منصوب على المصدرية من اقسمت (السيدان) هما هرم بن سنان والحارث بن عوف (السحيل) من الحبل الذي يفتل فتلا واحدا كما يفتل الخياط خيطه (المبرم) الذي جمع بين مفتولين ففتلا حبلا واحدا ثم استعمل ههنا كناية عن الرخاء والمبرم عن الشدة يقول اقسمت قسما لنعم السيدان وجدتما في كل حال يعني وجدتما كاملين مستوفيين للشرف في الرخاء والشدة ۱۲
(۶) (غيظ بن مرة) حي من ذبيان وهو غيظ بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبيان (تبزل) اي تشقق وقوله (ساعيا) اراد ساعيان فحذف النون للاضافة ويعني بالساعيين هرم بن سنان وحارث بن عوف وقوله بالدم اي بسفك الدم حذف المضاف واقام المضاف اليه مقامه ۱۲

(۱) (وردن) اي نزلن على الماء من ورد ضد ورد الماء خلاف صدر عنه فهو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقة وهي لون كلون السماء (ماء ازرق) صاف عن الكدورات واستعماله من (س) (الجمام) جمع الجم وهو ما اجتمع من الماء في البئر وغيرها (العصي) كالعصي جمع عصا (وضعن العصي) اي القين ووضع العصا كناية عن الاقامة لان المسافرين اذا اقاموا وضعوا عصيهم (الحاضر) خلاف البادي كائن من الحضارة وهي خلاف البداوة (المتخيم) الذي يبني الخيمة للاقامة ۱۲

(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعة (جزعنه) اي قطعنه من الجزع وهو القطع استعماله من (ف) الجزع قطع الوادي (القيني) منسوب الى القين وهو عند العرب كل صانع كالحداد والنجار واصل القين الاصلاح والفعل منه من ضرب (ض) وضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل كل صانع قينا لانه يصلح وقوله على كل قيني اي رحل قيني حذف الموصوف واقام الصفة مقامه ويروى على كل حيري منسوب الى الحيرة وهي بلدة (القشيب) الجديد (المفام) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل لبني اسد (الحزن) الارض الغليظة (المحل) من لا عهد له ولا ذمة (المحرم) من له حرمة العهد والذمة يقول تركت الظعائن هذا الجبل وما غلظ من الارض التي تلي الجبل عن ايمانهن واكثر ما استقر بهذا الجبل من اعدائنا الذين يحل لنا قتلهم ومن اوليائنا الذين يحرم علينا قتلهم ۱۲

(۴) (الجرهم) قبيلة قديمة تزوج فيها اسمعيل عليه السلام فغلبوا على الكعبة والحرم بعد وفاته عليه السلام وضعف امر اولاده ثم استولى عليه بعد جرهم خزاعة الى ان عادت الى قريش

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا تلافیتما ۱۲	۱	تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ افنی بعضہم بعضا ۱۲
وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	۲	بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
فَأَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلَى خَيْرِ مَوْطِنٍ افضلہم للسلم ۱۲	۳	بَعِيدَيْنِ فِيهَا مِنْ عُقُوقٍ وَمَأْثَمِ
عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيتُمَا نصب علی الحال ۱۲ ای فی الرتبۃ العلیا ۱۲	۴	وَمَنْ يَسْتَبِحْ كَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ يُعْظَمِ ای یستاصل ۱۲
تُعَفَّى الْكُلُومُ بِالْمِئِينَ فَأَصْبَحَتْ الجروح ۱۲ ای من الابل ۱۲	۵	يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيهَا بِمُجْرِمِ ای فی الحروب ۱۲ ذنب ۱۲
يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً یوذیہا نجما نجما ۱۲	۶	وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ لم یسفکوا ۱۲ مقدار ۱۲

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس وذبیان کی حالت درست کی اسکے بعد کہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا (منحوس) عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے تو آپس کی خونریزی سے مامون ہوجائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معد کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت (یا استقامت) دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہوجائیگا **مطلب** تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص ان اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے **مطلب**۔ یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں ان اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامۃ) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیۃ او غیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقد مضی تحقیقہ (الملأ) ما یاخذہ الاناء اذا امتلاء (المحجم) آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی اے تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأۃ عطارۃ کانت بمکۃ اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیۃ الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (السلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسداء معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والضمیر فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعۃ الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنۃ عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی الاثم واثمہ یأثمہ من (ض) اثما اذا اجازاہ فہو آثم واثیم اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل مثل تحنث وتحرج اذا تجنب الحنث والحرج ۱۲

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحۃ ہی اخذ الشئ مباحا وجعل الشئ مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیۃ ہی التمحیۃ من قولہم عفا یعفو ای الشئ انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا ما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنۃ بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَاَصْبَحَ یُحْدٰی فِیْہِمْ مِنْ تِلَادِکُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰی مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ المغانم ۱۲ المتفرقۃ ۱۲
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَۃً	۲	وَذُبْیَانَ ہَلْ اَقْسَمْتُمْ کُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَکْتُمُنَّ اللّٰہَ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ ای لا تخفوا ۱۲	۳	لِیَخْفٰی وَمَہْمَا یُکْتَمِ اللّٰہُ یَعْلَمِ لام کے ۱۲ شرطیہ ۱۲ جزاء ۱۲
یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ کِتَابٍ فَیُدَّخَرْ ای جزاءه ۱۲	۴	لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ یوم القیامۃ ۱۲ فی العذاب ۱۲ فی الدنیا ۱۲
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا ای علمتموه ۱۲ ای ذقتموه ۱۲	۵	وَمَا ہُوَ عَنْہَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاءِ مقتولین) کیطرف ہکائی جارہی ہیں۔ **مطلب** تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاءِ مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد و غطفان) اور ذبیان کو پہنچا دے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہٰذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ **مطلب** خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہٰذا نقضِ عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ **مطلب** غرض بُرائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہدِ جاہلیت کا شاعر جزا و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شئے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ **مطلب** اگر پھر نقضِ عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤگے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ۔ یرید ان لا مناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (وہو التجربۃ (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقول عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحدی) من حدا الابل حدواً وحداءً وحُداءً رفع صوتہ بالحُداء الابل وبالابل ساقہا وغنّی لہا فہو حادٍ والجمع حُداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتّی) جمع شتیت ہو المتفرق (الافال) جمع افیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنّم) من الترنمۃ وہی شیٔ یقطع من اذن البعیر فیترک معلقاً یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر زنّم وزنیم وروی ابو عبیدۃ من افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف وارادہ بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان والمقسم بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتماً وکتماناً الشیٔ اخفاہ (النفوس) جمع نفْس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفَس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسرائر ولا یخفیٰ علیہ شیٔ فلا تضمروا شیئاً من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ یعلم (کتاب) جمعہ کُتُبٌ وکُتْبٌ (یدخر) من الادخار وہو الاذخار بمعنی الذخر واستعالہ فی المجرد ذخر (ف) الشیٔ خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم ۴

۴

مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِیْمَةً	۱	وَتَضْرٰی اِذَا ضَرَّیْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ
فَتَعْرُکُکُمْ عَرْکَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا	۲	وَتَلْقَحْ کِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ
فَتُنْتِجْ لَکُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ کُلُّهُمْ	۳	کَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
فَتُغْلِلْ لَکُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	۴	قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَّدِرْهَمِ
لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمْ	۵	بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حرص دلاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہوجائیگی مطلب غرض لڑائی ہرحال میں بری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہرسال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدان جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو اس ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہرسال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ ارضاع اور افطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمراہ نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ هذه الحرب تزید علی المنافع المتولدة من هذه القرٰی ۱۲

(۵) (جرّ علیهم جریرة) ای جنٰی علیهم جنایة (یواتیهم) من المواتاة هی الموافقة وهذا اشارة الی ما فصلنا فی اول الباب من ان ورد بن حابس قتل هرم بن ضمضم قبل هذا الصلح فلما اصطلحت القبیلتان عبس و ذبیان استتر و توارٰی حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتهز الفرصة حتی ظفر برجل من عبس بواد باغیة فشد علیه فقتله فرکب عبس فاستقر الدیة بین القبیلتین علی معقل القتیل ۱۲

(۱) (تضرٰی) یقال ضری (س) ضریا وضراوة بالشیء لهج به (ضریتموها) من التضریة ای الحمل علی الضراوة (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التهبت ونصب ذمیمة علی الحال من المفعول فی تبعثوها کانه یحذرهم سوء عاقبة الحرب ویحثهم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشیء دلکه (الرحٰی) مؤنثة الطاحون فتثنا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارحٍ ورُحِیٌّ وقوله عرک الرحٰی صفة لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحٰی (ثفال الرحٰی) خرقة او جلدة تبسط تحتها لتقع علیها الطحین والباء فی قوله بثفالها بمعنی مع وهو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقة (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقة سنتین متوالیتین او تنتج السنة مرتین وقوله کشافا ایضا صفة لمحذوف ای لقاحا کشافا (تنتج) من انتجت الناقة انتاجا حان نتاجها (تتئم) من الاتئام هو ان تلد الانثی توأمین (۳) (تنتج) علی صیغة المجهول من انتجت الناقة اذا اتت بولد (غلمان) جمع من الغرم للضرورة وهو جمع غلام بمعنی الطار الشارب ایضا یجمع علی غلمة وغلمة (اشأم) افعل من الشوم هو ضد الیمن جمعه شائم (کاحمر عاد) اراد کاحمر ثمود وهو لقب لعاقر ناقة صالح علیه السلام اسمه قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لاقامة الوزن وقیل ان ثمود یقال لها عاد الآخرة (ترضع) یقال ارضعوا ای جعله یرضع ای یمص ثدی امه (تفطم) من فطم الرضیع حان ان یفطم من الرضاعة ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای اعطت الغلة (القرٰی) جمع قریة علی غیر قیاس والقیاس قراء کظبی وظباء یقول تغل لکم تلک الحرب حینئذ ضروبا من الغلات لا تغلّی قرٰی بالعراق لاهلها من سیال ودرهم یرید ان المضار المتولدة من

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ	فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
۲	وَقَالَ سَاَقْضِىْ حَاجَتِىْ ثُمَّ اَتَّقِىْ	عَدُوِّىْ بِاَلْفٍ مِنْ وَرَائِىْ مُلْجَمِ
۳	فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	لَدٰى حَيْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ
۴	لَدٰى اَسَدٍ شَاكِى السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	لَهٗ لِبَدٌ اَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ
۵	جَرِيْئٍ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ	سَرِيْعًا وَاِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ
۶	رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰى اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا	غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اس نے اس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں) کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈالدیا اور اس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے درپے لڑائیوں میں شریک رہتا ہے اور اس کی گردن پر بال ہیں اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہرحال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد ان کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) انھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہاں تک کہ جب یہ وقت پورا ہوگیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہوگئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضا (الظمأ) ما بین الوردین وھو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (الغمار) جمع غمر ھو الماء الکثیر (تفری) ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفا وھو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح یکلاح الاضمر العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم کشح کشحاً اذا ادبر وولی وانما سمی العدو کاشحا لاعراضہ عن المودۃ والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (مستکنۃ) من استکن ھو الاستتار ویرید مستکنۃ ای نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ھو ابداھا) ای لم یظہرھا ۱۲

(۲) (ملجم) من الجم الفرس ای جعلہ ذا لجام فمن قرأ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسرھا اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شد علیہ) ای حمل (لم یفزع) من فزع ھو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (ام قشعم) کنیۃ الموت وھو فاعل القت یقول حمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ بمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کلہ من الشوکۃ وھی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیرا الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وھی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (اظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ھو القطع شدد للکثرۃ ورجل متقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (جری) نعت للاسد من الجراءۃ ہی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ ذلک جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ حذف الہمزۃ المبدلۃ الفا (یظلم) جواب الشرط ۱۲

فَقَضَوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا (ای تشکوا ایلا بینہم ۱۲)	۱	اِلٰى كَلَاٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ (ای لا یوافق الجسد ۱۲ — غیر منہضم ۱۲)
لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ (قسم ۱۲)	۲	دَمَ ابْنِ نَهِيْكٍ اَوْ قَتِيْلِ الْمُثَلَّمِ (موضع ۱۲)
وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِيْ دَمِ نَوْفَلٍ (الرماح ۱۲)	۳	وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
فَكُلًّا اَرَاهُمْ اَصْبَحُوْا يَعْقِلُوْنَهُ (منصوب باراہم ۱۲)	۴	صَحِيْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ (نعت الجبل ۱۲)
لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُهُمْ (متقیمین ۱۲ — یحفظ ۱۲ — مفعول ۱۲ — فاعل ۱۲)	۵	اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَى اللَّيَالِيْ بِمُعْظَمِ (نزلت ۱۲)
كِرَامٍ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهُ (حقدہ ۱۲)	۶	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِيْ عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ (مخذول ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل وقتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وھب اور مخزم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبت عظیم لا ڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اسکی حمایت کرتے ہیں اور اس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (قضوا بینہم منایا) ای انفذوا (اصدروا) ای رجعوا اضداد وردوا (المستوبل) الذی یستمرأ ای مالا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدۃ من القبیلتین رجالا من الاخری ثم اصدروا ابلہم الی عشب وبیل وخیم یعنی اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد لہ ثانیا جعل عزمہم علی الحرب ثانیۃ والاستعداد لہا بمنزلۃ الکلاء الوبیل الوخیم ثم اضرب عن ہذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحہم ما جنت علیہم سفک دماء ہولاء المسمین ای لم یقتل رماحہم احدا منہم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینہم ۱۲

(۳) (شارکت) ثانیۃ للرماح (نوفل وہب ابن المخزم) کلہا اسماء المقتولین یعنی رماحہم لم تقع لہا شرکۃ فی قتل ہؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونہ) ای یودون عقلہ وہی الدیۃ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتحبسہ وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء القتیل فیعقلہا ہناک بعقلہا فیعقل علی ہذا القول بمعنی المعقول ثم سمیت الدیۃ عقلا وان کانت دنانیر ودراہم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیۃ واطلعتہا علوتہا (المخرم) منقطع انف الجبل والطریق فیہ والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمۃ وہی الحفظ (طرقت) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاہم لیلا ومنہ الطارق للنازل لیلا وللنجم الثاقب والبارق قولہ (بمعظم) یجوز کونہا بمعنی مع وکونہا للتعدیۃ یقال اعظم الامر ای صار الی حال العظم ۱۲

(۶) (الضغن) او الضغینۃ واحد وہو ما استکن فی القلب من العداوۃ والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایۃ (مسلم) المخذول من الاسلام ہو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیہم بمسلم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ (ملت ۱۲)	۱	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَا اَبَا لَكَ يَسْاَمِ (تمیز ۱۲ — جواب من ۱۲)
وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	۲	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ (متعلق بعم ۱۲ — خبر لکن ۱۲)
رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ (جمع المنیۃ ۱۲ — التی لا تبصر لیلا ۱۲)	۳	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ (یحبس فی الحق ۱۲)
وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ (ای لا یدار ۱۲)	۴	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَاْ بِمَنْسِمِ
وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	۵	يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ (یجدہ وافرا ۱۲ — لا یجتنب ۱۲)
وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	۶	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" وہ ضرور، ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چُوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرّت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیا داری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھالیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جائے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے۔ جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اس کی مذمت کرینگے اور اس سے منہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ و ذم ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشئ ومنہ ملّ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تتحول (لا اباک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح ومعنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت واراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو زائد (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بالحاضر والماضی وغیر لکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اما جہا لیلا ہی تخبط بیدیہا کل شئ حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئ) ای من تخطئہ محذوف المفعول وحذفہ شائع (یعمر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالیٰ من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب یجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا صانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبہ ۱۲

وَمَنْ يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	١	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	٢	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	٣	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	٤	يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ	٥	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ	٦	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقام احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا (بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ اُن کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور بکڑ لیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(۳) ترجمہ جو نا اہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ۔ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے اُن دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جن پر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل وخوار بنا دے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھا دیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اس پر ظلم کیا جائیگا مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ ٹھول کرنی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی اعتماد نہ کرنا چاہیئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہئے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ بھی دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستانہ برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق — باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(۱) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالیفاء ووفیت بالعہد ای بوفا ہ وہما لغتان جیدتان (مطمئن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئی اذا وصل الی مکان المطمئن استقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ۱۲

(۲) (ہاب) ای خاف من الہیبۃ (اسباب) جمع سبب ہو ما یتوسل بہ الی الشئی (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافہا ونواحیہا (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ۱۲

(۳) یقول من احسن الی من لم یکن اہلا للاحسان الیہ والامتنان علیہ جنح الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زج وہو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وہی ضد سافلۃ (اللہذم) السنان الطویل اذا التقت فئتان من العرب سددت کلواحد منہا زجاج الرمح نحو صاحبہا وسعی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کلواحد منہما الرماح واقتتلتا بالاسنۃ ۱۲

(۵) (لا یذد) من الذود وہو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا ای دفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض وحیضان (السلاح) جمعہ اسلحۃ (یہدم) من التہدیم ہو مبالغۃ الہدم یقال ہدم البنیان اسقطہ ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض للحریم ۱۲

(۶) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمعہ اعداء (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربہم فتوقفہ التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ بتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ یجعل نفسہ راحلة للناس ۱۲	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ الباء للخلیقة ۱۲
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ موصوف ۱۲ صفة ۱۲	۳	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ حال بحذف الواو ۱۲
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ای لم یبق بعد جانبیه الخ ۱۲
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ منه الحلم ۱۲	۵	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ ای سألناکم ۱۲ الی السؤال ۱۲ الی العطاء ۱۲	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ السؤال ۱۲ یخاب ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اسکو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہوگی تو ضرور معلوم کر لیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ ان کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہوسکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھ جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کر دیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنا دیتا ہے۔

(۱) (یسترحل) ای یجعل کالراحلة یقول ومن لم یزل یجعل نفسہ کالراحلة للناس ولا یعفہا من الذل یندم علی ذلک وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۲) (الخلیقة) الطبیعة والعادة جمعہا خُلُقٌ (وان خالہا) ای وان ظنہا (تعلم) ای تظہر علی الناس یقول ومہما کان لامرئ خلق وظن انہ یخفی علی الناس علم ولم یخف یعنی اخلاق المرء لا تخفی وان اخفاہا ۱۲

(۳) (وکائن) معناہا کم فی الخبر والاستفہام وفیہا لغتان اخریان کاین وکئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا ای سکت (معجب) اسم فاعل من اعجبہ ای اوقعہ فی العجب یقول کم صامت یعجبک صمتہ وانما تظہر زیادتہ علی غیرہ ونقصانہ عن غیرہ الا عند تکلمہ ۱۲

(۴) (لسان) جمعہ لُسُنٌ وألسنة وألسُنٌ ولسانات (الفتی) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدة ہذا اشارة الی قول العرب المرء باصغریہ لسانہ وجنانہ فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) یقول اذا کان الشیخ سفیہا لم یرجع حلمہ لانہ لا حال بعد الشیب الا الموت والفتی وان کان نزقا سفیہا اکسبہ شیبہ حلما ووقارا وشدہ قول صالح ابن عبد القدوس ؎

والشیخ لا یترک اخلاقہ
حتی یواری فی ثری رمسہ

(۶) یقول سألناکم رفدکم ومعروفکم فجدتم بہا فعدنا الی السؤال وعدتم الی النوال ومن اکثر السؤال حُرم یوما لا محالة (التسآل) السؤال والتفعال من ابنیة المصادر ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ الرَّابِعَةُ

قال لبيد ابن ربيعة العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی ان کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ ان کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری ان کے چچا ملاعب الأسنة کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ وہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکا تا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، ان کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے ان سے احوال دریافت کئے۔ ان کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کر کے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو منہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دنیا میں نور نبوت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربار نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر وشاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحات اسلامی ہوئیں تو خلافت فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات سنہ ۴۱ھ میں ہوئی ایکسو تیس سال کی عمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپ نے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

==========

Maktaba Tul Ishaat.com

۱ عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ... بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

۲ فَمَدَافِعُ الرَّیَّانِ عُرِّیَ رَسْمُهَا ... خَلَقًا کَمَا ضَمِنَ الْوُحِیَّ سِلَامُهَا

۳ دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِیسِهَا ... حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

۴ رُزِقَتْ مَرَابِیعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا ... وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

۵ مِنْ کُلِّ سَارِیَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ ... وَعَشِیَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا

۶ فَعَلَا فُرُوعُ الْأَیْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ ... بِالْجَلْهَتَیْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ منیٰ میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ مطلب چونکہ محبوبہ ان دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہوگئے۔

(۲) ترجمہ پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہوگئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑ گئے تھے اس طرح واضح کردئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوش کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ مطلب نالے اٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہوگئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر ان کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی ان سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ ان مکانات پر نچھتروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلادھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسریکو جواب دینے والی تھی (بلبلوں کی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ پس (زمین کے سیراب ہوجانے کی وجہ سے) جھڑ بیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدئے۔ مطلب بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہوگئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

(۱) (عفت) (ن) عفاءً لازم ومتعدٍ فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزلَ وعفا المنزلُ نفسہ عفوًا وعفاءً (المحل) من الدیار ما حل فیہ لایام معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منیٰ) موضع غیر منی الحرم (تأبد) توحش (الغول) (الرجام) جبلان معروفان وقولہ محلہا بدل من الدیار ومقامہا معطوف علی محلہا واراد بغولہا ورجامہا دیار غولہا ورجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبل (الریان) اسم جبل (عُرّی) أی جُرّد (الوحی) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علی غولہا و خلقًا حال من الرسم والضمیر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنۃ ہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدا محذوف تقدیرہ ومن ہذہ الدیار دمن (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحجج) جمع حجۃ ہی السنۃ واراد بالحرام الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشہر ماسواہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا وحرامہا بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابیع) الامطار التی تجیٔ فی اول الربیع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانواء وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای جلبہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جودہا فرہامہا بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (الساریۃ) السحابۃ التی تمطر لیلاً (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃً (المدجن) من ہو السحاب الملبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشأ آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل ساریۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الجرجیر البری (اطفلت) ای صارت ذوات اطفال (الجلہتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثیٰ و فعلہ محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علیٰ طریق عموم المجاز ۱۲

وَالْعِیْنُ سَاکِنَۃٌ عَلٰی اَطْلَائِہَا	۱	عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِہَامُہَا نصب علی الحال من العین ۱۲
وَجَلَا السُّیُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ کَاَنَّہَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَہَا اَقْلَامُہَا الجملۃ فی موضع النعت لزبر ۱۲
اَوْرَجْعُ وَاشِمَۃٍ اُسِفَّ نَؤُوْرُہَا	۳	کِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَہُنَّ وِشَامُہَا مفعول لاسف ۱۲
فَوَقَفْتُ اَسْاَلُہَا وَکَیْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا یَبِیْنُ کَلَامُہَا جمع اصم ۱۲ یظہر ۱۲
عَرِیَتْ وَکَانَ بِہَا الْجَمِیْعُ فَاَبْکَرُوْا ای خلت عن القطان ۱۲ سار بکرۃ ۱۲	۵	مِنْہَا وَغُوْدِرَ نُؤْیُہَا وَثُمَامُہَا ترک ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دب جانے کے بعد) ظاہر کر دیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سَیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی، کیسے سوال ہو سکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کر گئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اِرد گِرد کھود دی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگا دی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نہیر یحفر حول البیت لینصب الیہ الماء من البیت والجمع اٰناء وتقلب فیقال اٰنائ (الثمام) ضرب من الشجر یسد بہ خلل البیوت ۱۲

(۱) (العین) جمع اعین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا ولد الوحش حین یولد الی ان یاتی علیہ شہر ویستعار لولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجل) ای صار اجلا اجلا والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضأن جمع بہم البہم جمع بہمۃ وارادبہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) کشف (السیول) جمع سیل مثل شیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی غطاہا التراب تجدید الکتاب سطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد دروسہا بظہور السطور بعد دروسہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمۃ) من وشم (ض) وشما الید غرزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کفف) جمع کفۃ وہی الدارات وکل شئ مستدیر کفۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ و وشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الواشمۃ ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (الخوالد) الصخور البواقی بعد دروس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان ہذا السؤال لا یجدی لصاحبہ نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الولہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) ساروا فی البکرۃ یقال بکرت (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ماء ترکہ السیل ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	۱	فَتَكَنَّسُوْا قُطْنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	۲	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	۳	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	۴	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	۵	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور وہ نئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چرچر کر رہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک دبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ در گروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حسن چشم اور خوبی رفتار میں بقرات وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنیوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعات سراب اُن سے جدا ہو گئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہو کر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادی بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہو گئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہو گئے۔ مطلب محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لا حاصل ہے۔

۴ جمع جزع وهو منعطف الوادي (بيشة) واد بعينه بطريق اليمامة (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدة رضمة الكاف في موضع الحال من ضمير زايلها وانثلها بدل من الاجزاع ورضامها عطف عليه وضمير اثلها ورضامها لبيشة ۱۲

(۵) (نوار) نظام اسم امرأة يشبب بها (نأت) اي بعدت من النأي هو البعد (الرمام) جمع رمة وهي قطعة من الحبل خلقة ضعيفة. اضرب عن الكلام الاول وشرع في كلام آخر فقال مخاطبا لنفسه اي شيء تذكر من نوار والحال انها بعدت وتقطع اسباب وصالها ما قوي منها وما ضعف ۱۲

(۱) (شاقتك) اي دعتك الى الشوق والخطاب لنفسه (الظعن) جمع ظعينة وهي الهودج والمرأة ايضا ما دامت في الهودج (تكنسوا) من تكنس هو الدخول في الكناس وهو بيت الوحش واراد ههنا الهودج وضمير تحملوا وتكنسوا للظعن وذلك جائز عندهم وضمير خيامها للقطن هو ككتب جمع قطان وهو اشجار الهودج كما في القاموس او جمع قطين بمعنى الجماعة كما في الزوزني وايضا قال فيه القطن الثياب الفاخرة عندهم والاول اظهر كما ترجمت في الهندية (تصر) من الصرير هو صوت الرحل ونحوه وجملة تصر خيامها في موضع الصفة للقطن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطى يقال حف الهودج بالثياب اي غطي بها وحف الناس حول الشيء احاطوا به (يظل) يقال اظل الجدار الشيء اذا كان في ظل الجدار (العصي) ههنا عيدان الهودج (زوج) ضرب من الثياب يطرح على الهودج (الكلة) ستر رقيق يجعل فوق الهودج (القرام) ستر فيه رقوم ونقوش يرسل على جانب الهودج وقوله كلة مبتدأ مقدم الخبر والجملة نعت لزوج والقرام معطوف على كلة والضمير الذي اضيف اليه القرام راجع الى الكلة ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلة هي القطعة من كل شيء والجماعة من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرة) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنى الترحم او الثني ونصب جلا على الحال من الضمير في تحملوا ونصب عطفا على الحال (الآرام) جمع ريم وهو الظبي الخالص البياض ورفع آرامها على الفاعلية للحال لسادّ مسد الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) اي دفعت (الاجزاع) ۱۲

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	۱	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ	۲	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	۳	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلْخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	۴	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	۵	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	۶	مِنْهَا فَأَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نوار) مُرّیّہ ہے (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اُس سے دشوار ہے۔ مطلب دیار شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور و دراز مقامات پر جا گزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(۲) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(۳) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو اپنی گود میں لیلیا) اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے (کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(۴) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے۔ لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال دیا (کر) دے) اور اُس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اُس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہو جائے۔ مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(۶) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان چمٹ گئے ہوں۔

کما تمنی اذاو (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل (ک) جزالۃ الشیٔ کثر (الصرم) القطیعۃ (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعا البعیر غمز فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشیٔ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الخلۃ ۲ (۶) (طلیح) یقال طلحتُ (ف) البعیر اذا اعییتہ فہو طلیح وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر وہزلہا (احنق) من الاحناق ہو انصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ۱۲

(۱) (مُرّیّۃ) منسوب الی مُرّۃ (فید) بلدۃ مونثۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرّۃ حلّت واقامت بفید احیانا وجاورت اہل الحجاز احیانا وبَعُدَ منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجازۃ مسافۃ بعیدۃ ۱۲

(۲) (المشارق) یتعلق بحلت واراد بالجبلین آجا وسلمیٰ جبلان لطئی (محجر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطئی وصرفہا للضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملۃ فہی ارض متصلۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ۱۲

(۳) (صوائق) موضع معطوف علی فرجامہا او خبر المبتدا محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مظنۃ الشیٔ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالظاء واما قولہم علق مضنۃ ای شیٔ نفیس یُبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ۱۲

(۴) (اللبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخلۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخل (صرّام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صرما وصُرما الحبل انقطع الشیٔ قطعہ فلانا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلۃ صرامہا یعنی کشر من وصل محبۃ من قطعہا ۱۲

(۵) (اُحْبُ) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباءً اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی محامل بالحاء فہو الذی یحمل اذاک

Maktaba Tul Ishaat.com

وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	۱	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	۲	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا
أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	۳	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا
يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	۴	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	۵	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	۶	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):۔

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہار میں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل ہے جس سے ایک برسے باران نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر نگار کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا وہ ناقہ (گورخرنی کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکہ نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدروپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دور لیجا کر اور تھکا کر اسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا کہ کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اس گدھی کو ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) ان میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدوں پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (پانی سے رکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ص منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بھا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولی جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذھب وارتفع الی رؤس العظام مجردہ غلا (ن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کل (ض) کلا تعب (اخیاد الخدام) ککتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وھو سیر تشد بھا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ھب یھب ھبا وھبابا اذا انتشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والفاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل (وسقت) ای حملت یقال وسق (ض) وسقا الشئ جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاحہ) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدما عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز ھو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربأ) من ربأ (ف) ربأ رقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ ھو موضع یقوم علیہ الرقیب (الآرام) جمع ارم ھو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلخت) الشہر اذا امضیتہ وصرت فی آخرہ یابہ (ف ن) (جزءا) یقال جزأت الابل اذا اکتفت بالکلاء الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَىٰ ذِي مِرَّةٍ (قوۃ ١٢)	١	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا (النفوذ ١٢) (جزء جبا ١٢)
وَرَمَىٰ دَوَابِرَهَا السَّفَىٰ وَتَهَيَّجَتْ	٢	رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ (ای غبارا ١٢)	٣	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا (ای نار ١٢)
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ (خلطت ١٢) (اسم شجرۃ)	٤	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضَىٰ وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً (ای الحمار ١٢) (ای الاتان ١٢)	٥	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا (تاخرت ١٢)
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا (ناحیۃ ١٢)	٦	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا (مملوءۃ ١٢)

(١) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(٢) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گو کھر و اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اٹھی۔

(٣) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھویں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چیپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔ **مطلب** اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھویں سے تشبیہ دی ہے۔

(٤) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر باد شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ **مطلب** باد شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(٥) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(٦) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

(١) (بامرہما) الباء فیہ زائدۃ ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیہ (المرۃ) بالکسر القوۃ (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصدا الحبل اشتد فتلہ (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمۃ) العزیمۃ التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجد فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ١٢

(٢) (دوابر) جمع دابرۃ ومعناہا مآخیر الحوافر (السفی) شوک البہمی (تہیج) الشیٔ واہتاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مرّ الریح والفعل سام (ن) وقولہا سومہا بدل من ریح (السہام) شدۃ الحر ١٢

(٣) (السبط) الطویل الممتد صفۃ لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلۃ ای نار مشعلۃ فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعالہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرمۃ وواحد الضرم ضرمۃ وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرمت ای التہبت ١٢

(٤) (مشمولۃ) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا الشیٔ بالشیٔ خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجر (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعا وسطوعا الغبار او الرائحۃ او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشیٔ والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الخبر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ١٢

(٥) (عردت) من التعرید ہو التأخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمۃ ولذا انث قولہ وکانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر وتذکیرہ ویقول المعنی العیر نحو المار وتقدمہ الاتان لئلا تتأخر وکانت متقدمۃ الاتان عادۃ من العیر اذا تأخرت ہی ای خاف العیر تاخرہا ١٢

(٦) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشیٔ (العرض) الناحیۃ (السری) النہر الصغیر والجمع اسریۃ (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورۃ) المملوءۃ من قولہم سجر (ن) التنور ملاہ وہی صفۃ لموصوف محذوف ای عینا مسجورۃ (القلام) ضرب من النبت ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

مَحْفُوفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	١	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ	٢	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ يَرِمْ	٣	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	٤	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	٥	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا
بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	٦	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(١) ترجمہ وہ (نہر) نئے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نئے سایہ کررہی ہے۔ مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نئے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(٢) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلّے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(٣) ترجمہ وہ بیٹھی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کردیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھا گئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا۔ مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضاء میں بھوسلے شکاری بھیڑیوں (یا کتّوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتّوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(٦) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہوجانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ خرم سبزہ زار کو سیراب کررہا تھا۔

(١) (محفوفة) من قولهم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا به (اليراع) القصب (المصرّع) الملقى على الارض واستعال الصرع (ف) صرعا الشيء طرحه على الارض (الغابة) الأجمة والجمع غاب (قيام) جمع قائم يريدان ماءها كان باردا عذبا لان تحفيف اليراع واظلاله ايا ها يولدبرودة الماء وعذوبته ١٢

(٢) (افتلك) مبتدأ والخبر محذوف اى تشبه ناقتى (المسبوعة) التى اكل السبع ولدها (خذلت) اى تخلفت (الهادية) المتقدمة (الصوار) القطيع من البقر وقوام الامر ملاكه الذى يقوم به امره ١٢

(٣) (خنساء) البقرة الوحشية والجمع خُنُس يقال خنس (س) خنسا تأخر انفه عن الوجه مع ارتفاع فى الارنبة فهو اخنس (الفرير) ولد البقرة الوحشية والجمع فرار (فلم ترم) اى لم تزل والفعل رام (ض) ريما المكان ومنه زال عنه وفارقه (العُرض) بضم العين و سك نزار الناحية (الشقائق) جمع شقيقة وهى ارض صلبة بين رملتين تنبت العُشب (البغام) صوت رقيق يقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبية صوتت صوتا رقيقا ١٢

(۴) (المعفّر) الملقى على العفراء اى اديم الارض مفعول من التعفير (القهد) الابيض وبقرة الوحش كلها بيض ما خلا وجهها واكارعها (الشلو) العضو وقيل بقية الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس هو الذى لونه كلون الرماد (لايمن) اى لاينقطع من المن هو القطع وجملة لايمن طعامها صفة لكواسب ١٢

(۵) (صادفن) اى وجدن والضمير للذئاب (الغِرّة) الغفلة (المنايا) جمع منية هى الموت (لاتطيش) اى لاتخطأ يقال طاش (ض) السهم عن الرمية اخطأ وعدل (السهام) جمع سهم هو النبل ١٢ (٦) (باتت) صندظلت يقال بات (ض) زيد قائما اى قام كل الليل (اسبل) سال (والواكف) المطر المنبثق سحائب وكوف يقطر سيله قليلا قليلا ويستعمل من (ض) (الديمة) مطرة تدوم و اقلها نصف يوم وليلة والجمع الديم واصلها دومة قلبت الواو ياء لانكسار ما قبلها (الخمائل) جمع خميلة وهى كل رملة ذات نبت عند الاكثر من الائمة وقال جماعة هى ارض ذات شجر (التسجام) فى معنى السجم والسجوم بمعنى السيلان يقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ١٢

يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	١	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا
تَجْتَابُ أَصْلاً قَالِصًا مُتَنَبِّذًا	٢	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً	٣	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	٤	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا
عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ	٥	سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلاً أَيَّامُهَا
حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	٦	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(۱) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خطِ پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ **مطلب** اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(۲) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا **مطلب** سردی بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باراں کی وجہ سے ان ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (شب کی ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لڑھکتا پھر رہا ہو) **مطلب** اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(۴) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(۵) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں میں (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ **مطلب** کاملاً ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہو گئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہو گئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(٦) (يئست) من يئس (س) بمعنى قنط او قطع الامل (واسحق) الضرع ذهب لبنه وبلي ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المهملة الضرع الممتلئ لبنا (الفطام) يقال فطم (ض) فطما الولد فصله عن الرضاع وجملة لم يبله الخ في موضع صفة لحالق وجواب اذا محذوف وهو سلمت عنه ١٢

(١) يعلو) يرتفع (طريقة المتن) خط ممتد على ظهر الدابة من الذنب الى العنق (كفر) (ن) كفرا الشئ غطاه (الغمام) جمع غمامة هي السحابة و قوله متواتر صفة لمحذوف تقديره مطر متواتر وهو فاعل يعلو ١٢

(٢) (تجتاب) من الاجتياب هو الدخول في جوف الشئ ويروى تجتاب بالباء اي تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطويل (متنبذا) من التنبذ هو التنحي من النبذة هي الناحية (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب على سبيل الاستعارة لان العجب عظم الذنب وذنب الحيوان يكون مؤخره (انقاء) جمع النقاء هو الكثيب من الرمل (الهيام) الرمل اللين ١٢

(٣) (تضيئ) من الاضاءة هي الانارة تتعدى ويلزم وفي الشعر لازم (وجه الظلام) اوله (منيرة) من الانارة هي الاضاءة (الجمانة) حبة تعمل من الفضة كالدرة ثم يستعار للدرة (سل) من سل (ن) سلا الشئ من الشئ انتزعه (النظام) خيط فيه اللآلي ١٢

(٤) (انحسر) انكشف ومجرده حسر (ن) حسورا الشئ انكشف وحسر كشفه (اسفرت) اي دخلت في سفر الصبح (بكرت) (ن) بكورا مشت في اول الصباح (تزل) (ن) زللا تزلق وتقع (الثرى) التراب الندي (ازلام) جمع زلم وهو القدح والمراد بها ههنا الاقدام وقوله بكرت جواب اذا وجملة تزل عن الثرى في موضع الحال ١٢

(٥) (علهت) يعل علها (س) علها اذا انهمك وتحير ودهش (النهاء) جمع النهي وهو الغدير (صعائد موضع (التوام) اسم للجمع والواحد توأم وقوله ايامها مرفوع بكامل فان جمع التكسير يجري مجرى الاحاد كما في قوله تعالى خاشعا ابصارهم ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

وَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِیْسِ فَرَاعَهَا	١	عَنْ ظَهْرِ غَیْبٍ وَّالْاَنِیْسُ سَقَامُهَا
فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَیْنِ تَحْسَبُ اَنَّهٗ	٢	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا
حَتّٰی اِذَا یَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا	٣	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا
فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِیَّةٌ	٤	كَالسَّمْهَرِیَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا
لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَیْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	٥	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

(١) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سنی جس نے اسکو گھبرا دیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کر لیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(٢) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست و پاکی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(٣) ترجمہ۔ حتیٰ کہ جب تیر انداز مایوس ہو گئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کتوں کو اسکے پیچھے چھوڑا جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔
مطلب تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کتے لگا دئے۔

(٤) ترجمہ پس وہ کتے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(٥) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) ان (کتوں) کو دفع کرے اور اس کو اس امر کا پورا یقین ہو گیا تھا کہ اگر اس نے ان کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا تھا اسلئے ان کتوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

م (الحتوف) جمع حتف وہو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت یقول عطفت البقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا تقتلنہا ١٢

(١) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الراء المہملۃ علی الزاء الصوت الخفی (الانیس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا من راع (ن) روعا اذا افزع (عن ظہر غیب) الظہر فیہ زائد ومعناہ عن غیب وہو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم واحد والفعل سقم (س) سقما ودک سقامۃ مرض او طال مرضہ ١٢

(٢) (الفرجین) تثنیۃ فرج بسکون الراء ومعناہ البعد بین قوائم الدابۃ ففرج بین الرجلین وفرج بین القدمین، لذا جاء بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المولیٰ فی ہذا البیت بمعنی اولیٰ کقولہ تعالیٰ مأوٰکم النار ہی مولاکم ای اولیٰ بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا محذوف ای ہما خلفہا وامامہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ١٢

(٣) (یئس) (س) ای قنط (الرماۃ) جمع رام کالقضاۃ جمع قاض (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلا) من القفول ہو الیبس والفعل قفل (ن) قفولا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ١٢

(٤) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن ض) عکرا وعکورا واعتکر علیہ اذا کر وحمل وانصرف (المدریۃ) القرون المحددۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الی سمہر رجل کان بقریۃ تسمیٰ خطا من قریٰ البحرین وکان مثقفا ماہرا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ١٢

(٥) (لتذودہن) من الذود وہو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ہو القرب

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (ای ہلکت ۱۲)	۱	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا (ترک ۱۲ / اسم کلب)
فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (ای الناقۃ التی تشبہ البقرۃ او الاتان ۱۲)	۲	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	۳	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف علی ریبۃ ۱۲)
أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (اسم امراۃ ۱۲)	۴	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (القاطع ۱۲)
تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	۵	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (اراد بہ نفسہ ۱۲)
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (یا نوار ۱۲)	۶	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا (مرفوع بلذیذ ۱۲)

(۱) **ترجمہ**۔ تو اُن میں سے کساب (کُتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (تُرک) سخام (کُتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ **مطلب** اس بقرۂ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(۲) **ترجمہ** پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(۳) **ترجمہ**۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا۔ **مطلب** ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر درپیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہو جاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(۴) **ترجمہ** کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ **مطلب** نوار قطع تعلق کرکے جلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحقِ دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(۵) **ترجمہ**۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (پھر) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہو جائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(۶) **ترجمہ**۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ **مطلب** معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

۲ لا تعلمین کم من لیلۃ ساکنۃ غیر موذیۃ بحر ولا برد لذیذۃ اللہو والمنادمۃ ۱۲

(۱) (تقصدت) ای ہلکت یقال اقصد وتقصد اذا مات (کساب) مبنیۃ علی الکسرۃ اسم کلبۃ (ضرجت بدم) ای لطخت بدم (المکر) موضع الکر (سخام) اسم کلب وقولہ کساب فاعل تقصدت یقول فقتلت من الکلاب کساب فلطخت بدم وترک فی موضع الکر سخامها ۱۲

(۲) (فبتلک) الباء تتعلق بقولہ اقضی فی البیت الذی بعدہ (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشی بتقلب وتکافؤ (اللوامع) الفلوات التی تلی السراب تلمع الواحدۃ لامعۃ یقول فبتلک الناقۃ حین اضطربت اللوامع ولبست اکامها اردیۃ السراب اقضی حاجتی ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام رداء السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۱۲

(۳) (اللبانۃ) بمعنی حاجۃ اللبن خاصۃ ثم تستعمل فی مطلق الحاجۃ (افرط) من التفریط ہو التضییع وتقدمۃ العجز (ریبۃ) التہمۃ (لوام) مبالغۃ اللائم یقول اقضی حاجتی ولا افرط لغیتی مخافۃ ریبۃ ومخافۃ ان یلومنی لائم ۱۲

(۴) (تدری) من دری (ض) درایۃ علم (نوار) اسم عشیقۃ (الحبائل) جمع حبالۃ وہی مستعارۃ ہہنا للود والعہد (الجذام) مبالغۃ الجاذم من الجذم ہو القطع ثم رجع الشاعر الی التشبیب بعشیقۃ فقال الخ ۱۲

(۵) (تراک) مبالغۃ التارک (الامکنۃ) جمع مکان وبعض النفوس اراد الشاعر بہ نفسہ (الحمام) الموت یقول انی تراک اماکن اذا لم ارضہا الی ان ترتبط نفسی بموتہا ۱۲

(۶) (لیلۃ طلق) (طلقۃ) اذا حرّ فیہا ولا قرّ (الندام) جمع ندیم مثل الکرام فی جمع کریم والندام ایضا المنادمۃ مثل الجدال والمجادلۃ والندام فی البیت یحتمل الوجہین اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبۃ فقال بل انت یا نوار ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	فَقَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
۲	أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
۳	وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
۴	بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
۵	وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں میں قصہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب وہ بلند کئے گئے اور انکی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کر دیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پُرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مُہر توڑ دی گئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خُم کے خُم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سُنکر لطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوابِ رُبّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مُرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کر لی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب ایکمرتبہ شراب نوشی صبح سویرے کر لیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسہ کے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایامِ قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو دفع کرتا ہوں۔"

؎ وزع الجیش حبس اولہم علی آخرہم (قرۃ) ای البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای تہب فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر اصبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ۱۲

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلا ولا ینوم استعمالہ سمر (ن) سمرا وسمورا یقال لا افعلہ ما سمر السمیر ای لا افعلہ ابدا (غایۃ تاجر) رایتہ التی ینصبہا یعرف بہا موضوع (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای آتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا ولہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا مائۃ وسبعۃ عشر اسما فی الرسالۃ المسماۃ بضرورۃ الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیا (السباء) ہو شراء الخمر یقال سبأ (ف) سباء اذا اشتری خمرا (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الخابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قدحت) من القدح ہو الغرف (فض) من الفض ہو الکسر یقال فض (ن) فضا الشیٔ کسرہ (الختام) والختم والختتام والختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکرینۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتر) عود لہ اوتار (الائتیال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمتعت باصطباحہا وجذب جرادۃ عودا موترا تعالجہ ابہامہا استمتعت بالاصغاء الی اغانیہا ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثی والمراد ہہنا الدیکۃ (لاعل) ای لاشرب ثانیا یقال عل (ن) علا وعللا وتعلۃ اذا شرب ثانیۃ او تباعا (ہبت) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت وردت یقال وزع (ف وض) وزعا فلانا کفہ ومنعہ ؎

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	١	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	٢	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	٣	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	٤	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	٥	حَتَّى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	٦	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(١) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اسپر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(٢) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار ان کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

(٣) ترجمہ یہانتک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو ان کی تاریکی نے چھپالیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(٤) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں۔ مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور میری گھوڑی گردن بلند کر کے کھڑی ہوگئی۔

(٥) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(٦) ترجمہ۔ اس کا چار جامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چار جامہ کمر پر نہ جما۔

م سخنا ای صار حارا (خفت) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ١٢

(٦) (تقلقلت) ای اضطربت استعمالہ قلق (س) قلقا اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافہا لیکون اخف فی الطلب والہرب والجمع حائل کابل (مطر دابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) ما یشد بہ وسط الدابۃ والجمع حزم ١٢

(١) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمی (ض) حمایۃ الشئ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد او الجمع الوشح قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ١٢

(٢) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للمحافظۃ والفعل رقب (ن) بمعنی حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جدا (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انہ کان ربیئۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ١٢

(٣) (حتی الخ) متعلق بقولہ فعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہ ایاہا یقال کفر (ن) کفر الشئ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ١٢

(٤) (اسہلت) ای اتیت ارضا منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ الغصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمالہ جرم (ض) جرما الشئ قطعہ وجرام النخل قطف ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ١٢

(٥) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعد (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعدہ ویکون طرد النعام لیجتمعوا فی مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمالہ سخن (ن وک وس) ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

تَرْقَى وَتَطْعَنُ فِي الْعِنَانِ وَتَنْتَحِي	١	وِرْدَ الْحَمَامَةِ إِذْ أَجَدَّ حَمَامُهَا (منصوب بنزع الخافض ١٢ — ای سقی ١٢)
وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُولَةٍ (ای رب دار کثیرة ١٢)	٢	تُرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُخْشَى ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا	٣	جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا
أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا (اقررت ١٢)	٤	عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا (غلبوا ١٢)
وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا (لذبحها ١٢)	٥	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا (سهام القمار ١٢)

(١) ترجمہ وہ گردن ابھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا نر تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٢) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی امید کی جاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(٤) ترجمہ۔ میں نے اس (گھر) کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آ لے۔

(٥) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کر کے ذبح کرنے کے لئے ان میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

م (ن) الرهن لم توجد له ذکاک؟ یقول رب جزور اصحاب میسر دعوت ندمائی لنحرها وعقرها بازلام المتشابه الاجسام وسهام المیسر یشبه بعضها بعضا ١٢

(١) (ترقی) من رقی (س) رقیا (الجبل) وفیه والیه صعد (العنان) جمعه اعنة (تنتحی) من الانتحاء هو الاعتماد علی الجانب الایسر المیلان الیه (الورد) هو النزول علی الماء استعمار من (ض) قوله تطعن فی العنان ای تمده مرة وترخیه اخری (الحمامة) جمعها حمام شبه الشاعر سرعة عدوها بسرعة طیران الحمام العطشی ١٢

(٢) (کثیرة) نعت لدار محذوف ومجهولة نعت ثان لها (الغرباء) جمع غریب وهو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلة هی العطیة وفی اللغة هی الزائدة سمیت بها لانها زائدة علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناه العیب واراد بالدار دار ملوک فان الملوک ترجی عطایاهم وتخشی معائب تلحق فی مجالسهم ١٢

(٣) (الغلب) جمع اغلب هو من الاسد غلیظ الرقبة (التشذر) هو التهدد (الذحول) جمع ذحل هو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وهو حال من جن البدی واقدامها مرفوع برواسی وصرف رواسی للضرورة والاقدام جمع قدم ١٢

(٤) (انکرت) ای لم اقر الباطل، هو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقه ای اقر به ومنه "ابوء بالنعمة" ای اقر بها لک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخره (ن) علیه غلبه فی المفاخرة (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الکذب واقررت بما کان حقا منها فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کرامها ١٢

(٥) (الجزور) الناقة (الایسار) جمع یسر هو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفه" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بها لان بها یغلق الخطر من قولهم غلق

اَدْعُوْ بِهِنَّ لِعَاقِرٍ اَوْ مُطْفِلٍ	۱	بُذِلَتْ لِجِيْرَانِ الْجَمِيْعِ لِحَامُهَا
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيْبُ كَاَنَّمَا	۲	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا اَهْضَامُهَا
تَأْوِيْ اِلَى الْاَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ	۳	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ اَهْدَامُهَا
وَيُكَلِّلُوْنَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	۴	خُلُجًا تَمُدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا
اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	۵	مِنَّا لِزَازُ عَظِيْمَةٍ جَشَّامُهَا

(لحامها: جمع لحم ۱۲ — تبالۃ: واد فی الیمن ۱۲ — الاطناب: حبال الخیمۃ — خلجا: مفعول یکللون ۱۲ — جشامها: مہتم ۱۲)

(۱) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے۔ مطلب کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(۲) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادی تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں۔ مطلب اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(۳) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(۴) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کر دیتے ہیں جن میں (کھانے کا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا۔ مطلب جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

۲ یصلح لان یلزبہم ای یقرن بہم لیقہرہم ومنہ لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشماً الامر تکلفہ علی مشقتہ ۱۲

(۱) (ادعو بہن) ای بمخالق (العاقر) التی لا تلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقراً ای صارت عاقراً ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول ادعو بالقداح نحر ناقۃ عاقر او ناقۃ مطفل تبذل لحومہا لجیران الجمیع وذکر العاقر لانہا اسمن وذکر المطفل لانہا انفس ۱۲

(۲) (الضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (الجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطاً من الجبل نزلا (تبالۃ) واد مخصب من اودیۃ الیمن (مخصباً) یقول خصب (ض وس) خصباً المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضاً یجمع علی الہضوم ۱۲

(۳) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اوا رجع ومنہ الماوی بمعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرذایا استعارہا للفقیرۃ (البلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعاً وعطشاً والجمع البلایا (قالصاً) یقال قلص (ض) قلوصاً الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ۱۲

(۴) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو التاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ قولہم الجبلان متناوحان ای متقابلان ومنہ النوائح لتقابلہن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یخلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعاً فی الماء دخل فیہ وسبح (الایتام) جمع یتیم ۱۲

(۵) (التقت) ای لاقت (المجامع) جمع مجمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشیٔ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصم

Maktaba Tul Ishaat.com

#		
١	وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
٢	فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا
٣	مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
٤	إِنْ يُفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
٥	لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
٦	فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(١) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا بااختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنی) حقوق کم کر دیتا ہے (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(٢) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہے) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(٣) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جنکے واسطے اُنکے آبا نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہے مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباؤ اجداد سے سیکھے ہیں۔

(٤) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دئیے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف و مصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(٦) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہیے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سزاوار ٹوپی عنایت کرتا ہے

(١) (المغذمر) الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل او ظلم (الهضام) مبالغة الهاضم من هضم (ض) هضماً الشیء کسرہ یقول لم یزل منا رجل مقسم الغنائم یعطی العشیرة حقها ویقضی لحقوقها بما شاء من زیادة او نقصان یعنی هو رئیسهم یقضی کیف شاء ١٢

(٢) (الفضل) مصدر یستعمل فیما یحمد والفضول فیما لا یحمد وهو منصوب علی السببیة من یعطی او هضاما (الندی) الجود (السمح) الجواد (الکسوب) مبالغة الکاسب هو الذی یحصل الاموال الکثیرة (رغائب) جمع رغیبة هی ما یرغب فیہ (الغنام) مبالغة الغانم یقال غنم (س) غنماً الشیء فاز بہ ونال بلا بدل

(٣) (المعشر) الجماعة والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سناً السنة او الطریقة وضعها (القوم) جمعہ اقوام وجمع الاقوام الاقاویم یقول هو من جماعة سنت لهم اسلافهم الاحسان وکسب المعالی واغتنامها ولا عجب فان لکل قوم سنة واماماً یقتدی بہ فیها ١٢

(٤) (یفزعوا) من الافزاع هو الاخافة ویقال فی المجرد فزع (ف) فزعاً منہ خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالتقاء مجهولاً (المغافر) جمع مغفر زرد یلبس المحارب تحت القلنسوة (السن) الرماح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان (اللام) جمع لامة هی الدرع والجرور للمغافر وهذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ١٢

(٥) (لا یطبعون) ای لا یدنسون من قولهم طبع (س) طبعاً دنس فی جسمہ او خلقہ بعیب (لا یبور) ای لا یفسد من البوار هو الفساد والهلاک (فعال) فعل الواحد جمیلاً کان او قبیحاً کذا ذکرہ ابن الانباری یقول هم لا یدنسون اعراضهم بعار ولا تفسد افعالهم اذ لا تمیل عقولهم مع الهوی ١٢

(٦) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم لہ (الملیک) هو الله سبحانہ (الخلائق) جمع خلیقة هی الطبیعة التی یخلق علیها الانسان (العلام) مبالغة العالم یقول ارض بما قسم الملیک فان قسام الطبائع بیننا علامها یرید ان الله تعالی قسم لکل ما استحقہ من کمال ونقص ورفعة وضعة ١٢

وَاِذَا الْاَمَانَۃُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّنَا قَسَّامُہَا
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُہٗ	۲	فَسَمَا اِلَیْہِ کَہْلُہَا وَغُلَامُہَا
فَہُمُ السُّعَاۃُ اِذَا الْعَشِیْرَۃُ اُفْظِعَتْ	۳	وَہُمْ فَوَارِسُہَا وَہُمْ حُکَّامُہَا
وَہُمْ رَبِیْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِیْہِمُ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُہَا
وَہُمُ الْعَشِیْرَۃُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُہَا

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنا دیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدا نے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلہ کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھتے۔ **مطلب** خدا نے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلہ کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہسے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور تنگی دو بھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانۃ بین اقوام اوفٰی واکمل قسام الامانۃ حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانۃ ۱۲

(۲) (سمکہ) بالبیت الشرف والمجد (السمک) السقف او من اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہل العشیرۃ وغلامہا یرید ان کہولہم وشبانہم کلہم ینتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاۃ) جمع ساع کالقضاۃ فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو ضد الراجل یقول اذا اصاب العشیرۃ امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرۃ عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بکثرۃ الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأۃ فی الجاہلیۃ اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما (العام) السنۃ والجمع اعوام شبہہم بالربیع لعموم نفعہم واحیائہم الارامل بجودہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (وہم العشیرۃ) ای ہم مصلحو العشیرۃ فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطیٔ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیۃ ان یبطیٔ وعند الکوفیین ان لا یبطیٔ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالٰی یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیۃ ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کے لا تضلوا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

المُعَلَّقَةُ الخَامِسَةُ

اَلَا هُبِّیْ بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِيْنَا	۱	وَلَا تُبْقِیْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِيْنَا
مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الْحُصَّ فِيْهَا	۲	اِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِيْنَا

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدہ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ، مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایکساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سردارانِ بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھا دیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھالے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ پھر لیلیٰ نے واذلاہ یا لتغلب (ہائے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا ساز و سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اول عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ اَلْهٰى بَنِىْ تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ؛ قصيدة قالها عمرو بن كلثوم (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ **مطلب** یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۂ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن) ہبا اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تستره (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حارا او منہم من جعلہ فعلا من سخی یسخی سخاء ۱۲

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	۱	إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی یَلِیْنَا
تَرَی اللَّحِزَ الشَّحِیْحَ إِذَا أُمِرَّتْ	۲	عَلَیْهِ لِمَالِهٖ فِیْهَا مُهِیْنَا
صَبَنْتِ الْکَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو	۳	وَکَانَ الْکَأْسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا
وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ أُمَّ عَمْرٍو	۴	بِصَاحِبِكِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا
وَکَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	۵	وَأُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا
وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا	۶	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا
قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا	۷	نُخَبِّرْكِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتی کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب) کے بارے میں اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلا کہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کر ڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر و قیمت کو ہیچ کردے۔

(۳) ترجمہ اے اُمّ عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے اُمّ عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) اُن تینوں سے جنکو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پیئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آ پائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

---

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینۃ فرخمت تاءها للنداء والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

(۱) (تجور) من جار (ن) جورا عن الشیء مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الهوی) میل النفس والجمع اهواء (تلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی هذا المعنی ؎ فلا نری ابدا اسکران ذا حزن ، ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزا اشح وبخل فهو لحز ولحز (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مهینا لمالہ فیها ای فی شربها اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولهم صبن (ض) الشیء کفہ ومنعہ (الکاس) القدح ما دام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراها) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتها علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینهم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتها ببعلبک ورب کاس شربتها فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ هی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لها یقول وسوف تدرکنا آجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا وقد قدرنا لها ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

قِفِیْ نَسْأَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا	١	لِوَشْكِ الْبَیْنِ اَوْ خُنْتِ الْاَمِیْنَا
بِیَوْمِ كَرِیْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا	٢	اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِیْكِ الْعُیُوْنَا
فَاِنَّ غَدًا وَّاِنَّ الْیَوْمَ رَهْنٌ	٣	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِیْنَا
تُرِیْكَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی خَلَاءٍ	٤	وَقَدْ اَمِنَتْ عُیُوْنَ الْكَاشِحِیْنَا
ذِرَاعَیْ عَیْطَلٍ اَدْمَاءَ بِكْرٍ	٥	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِیْنَا
وَثَدْیًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا	٦	حِصَانًا مِنْ اَكُفِّ اللَّامِسِیْنَا

(١) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تو نے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہد محبت میں) خیانت کی۔

(٢) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اس نے معشوقہ کے عزیز و اقرباء کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسر آئی۔

(٣) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(٤) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(٥) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے)، پُرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(٦) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(٥) (العیطل) الطویلة العنق من النوق (الادماء) البیضاء منها والادمة البیاض فی الابل (البکر) الناقة التی حملت بطنا واحدا ویروی بکسر الباء وهو الفتی من الابل (الهجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیه الواحد والتثنیة والجمع ینعت به الابل والرجال وغیرها (لم تقرأ جنینا) ای لم تضم فی رحمها ولدا قوله ذراعی مفعول لتریک وقوله ادماء وما بعده صفة لعیطل ١٢
(٦) (الثدی) ما یمص الرضیع منه الحلیب والجمع اثد وثدی ودُبَیُّ (الحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (العاج) سن الفیل (الرخص) اللین الناعم (الحصان) الممتنع وقوله ثدیا عطف علی قوله ذراعی وما بعده صفة لثدی ١٢

(١) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرما الشیٔ قطعه (وشک البین) سرعة الفراق (الامین) المامون الذی یکتم السر وارادبه نفسه والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسألک هل احدثت قطیعة لاجل سرعة الفراق ام خنت حبیبک الذی تومن خیانته ١٢
(٢) (الکریهة) من اسماء الحرب والجمع الکرائه سمیت بها لان النفوس تکرهها وانما الحقت التاء لانها اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحة والذبیحة ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأة قتیل وکف خضیب (ضربا وطعنا) نصب علی المصدریة ای نضرب فیه ضربا ونطعن فیه طعنا (اقر به) یقال اقر الله عینک قال الاصمعی معناه ابرد الله دمعک ای سرک غایة السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وهو عندهم ماخوذ من القر وهو الماء البارد ورد علیه ابو العباس هذا القول وقال الدمع کله حار جلبه فرح او ترح وقال ابو عمرو الشیبانی معناه انام الله عینک وازال سهرها لان استیلاء الحزن داع الی السهر فالاقرار علی قوله افعال من قر یقر اقرارا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السهر وحکی ثعلب عن جماعة من الائمة ان معناه اعطاک الله مناک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی هو ابن العم ١٢
(٣) یقول ان غدا وبعد غد وان الیوم مرتهن بما لا تحیط به علمک یرید ان الاقدار تاتی ولا یدری احد ما یکون من امرها ١٢
(٤) (الکاشح) المضمر العداوة فی کشحه وخصت العرب الکشح بالعداوة لانه موضع الکبد والعداوة فی زعمهم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحا لانه یکشح عن عدوه ای یعرض عنه فیولیه کشحه یقال کشح عنه یکشح کشحا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (وقد امنت) جملة فی موضع الحال من الضمیر فی تریک ١٢

۱	وَمَتْنَيْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	رَوَادِفُهَا تَنُوءُ بِمَا وَلِينَا
۲	وَمَأْكَمَةً يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا	وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ جُنُونَا
۳	وَسَارِيَتَيْ بَلَنْطٍ أَوْ رُخَامٍ	يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا رَنِينَا
۴	فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِي أُمُّ سَقْبٍ	أَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِينَا
۵	وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِينَا
۶	تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا	رَأَيْتُ حُمُولَهَا أُصُلًا حُدِينَا

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقل ارداف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیب کا گھسا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کر دیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جا رہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتشِ محبت میں اور اضافہ ہو گیا۔

۶ (ن) شوقًا وتشوقًا الحب اليه ﴿حمول﴾ الابل التي عليها الهوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصيل هو ضد الضحى ويجمع ايضا على الاصائل (حدينا) الالف للاشباع وحدين من حدا (ن) حداءً رفع صوته بالحداء والابل ساقها ۱۲

(۱) (متني) معطوف على قوله ثديا في الشعر السابق ومعناه الانتثنات (لدنة) اي لينة يقال لدن (ك) اذا صار لينا وهي صفة لموصوف محذوف اي قامة لدنة (سمقت) اي طالت يقال سمق (ن) سموقا وسمقت النبات علا وطال فهو سامق وسميق فعطف طالت عليه عطف تفسيري (روادفها) اي عجيزتها (تنوء) يقال ناء ينوء (ن) اذا نهض بجهد ومشقة (ولينا) النون فيه للروادف والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مأكمة) والمأكمة رأس الورك والجمع مآكم (الكشح) من الجسم ما بين السرة الى وسط الظهر والجمع كشوح (جننت) اي ابتليت يقال جن (ن) جنونا اذا ابتلى بعشقه ۱۲

(۳) (السارية) الاسطوانة والجمع السواري (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابيض (يرن) (ن) رنينا يصوت (الخشاش) الدخول في الشيء بمعنى مصدر فاسناد يرن اليه مجازي او بمعنى الفاعل فهي صفة مضافة الى موصوفها (حليهما) اريد بالحلي ههنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) اي ما حزنت من الوجد هو الحزن قال القاضي ابو سعيد السيرافي البعير بمنزلة الانسان والجمل بمنزلة الرجل والناقة بمنزلة المرأة والسقب بمنزلة الصبي والحائل بمنزلة الصبية والحوار بمنزلة الولد والبكر بمنزلة الفتى والقلوص بمنزلة الجارية (رجعت) من الترجيع هو ترديد الصوت (الحنين) صوت المترجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزة المبيضة الراس من الشمط هو البياض (الجنين) المستور المدفون في القبر يقال جن (ن) عليه اذا ستره وسمي الجنون جنونا لانه يستر العقل ومنه الجنين لانه مستور في بطن امه ۱۲

(۶) (تذكرت) الشيء ذكرته (الصبى) بالكسر اي ايام ريعان العمر او الشوق يقال صبا (ن) اليه مال واشتاق (اشتقت) يقال اشتاقه واليه اي نزعت نفسه اليه وفي المجرد شاق (ن)

Maktaba Tul Ishaat.com

فَاَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	۱	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِيْ مُصْلِتِيْنَا
اَبَاهِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا	۲	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا	۳	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا
وَاَيَّامٍ لَّنَا غُرٍّ طِوَالٍ	۴	عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيْهَا اَنْ نَّدِيْنَا
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ	۵	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِيْنَا
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	۶	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

(۱) ترجمہ پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلوار۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ اے ابو ہند (عمرو بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبریں (جو ہمارے شرف و کرم پر دال ہیں) اور وہ یہ کہ۔

(۳) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

(۴) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر و شجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(۶) ترجمہ ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں اُن کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م على الحمى والمهملة هو الملجئ يقال احجره اذا الجأه وقوله يحمي المجحرينا حال من ضمير توجوه وجواب رب في الشعر الثاني ۱۲
(۶) (تركنا) اى صيرنا (عاكفة) اى قائمة من العكوف هو القيام يقال عكف (ض ن) عكفا و عكوفا القوم حوله وبه استداروا وعكف على الامر لزمه مواظبا (الاعنة) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وهو من الخيل القائم على ثلث قوائمه وقد اقام الرابعة على طرف الحافر يقال صفن (ض) صفونا اذا اقام الفرس على ثلثة قوائمه وطرف حافر الرابعة والالف فيه للاشباع ۱۲

(۱) (اعرضت) لاحت وظهرت وعرضت الشئ اظهرته ومنه قوله تعالى وعرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا وهذا من النوادر عرضت الشئ فاعرض وشذ كبت فاكب ولا ثالث لهما (اليمامة) قرى متعددة منسوبة الى جارية اسمها يمامة كذا في القاموس (واشمخرت) اى ارتفعت (اسياف) جمع سيف ويجمع على السيوف ايضا (مصلتينا) يقال اصلت سيفه اى جرده عن غمده فالمصلت هو من يجرد السيف ويسله عن غمده ۱۲

(۲) (ابا هند) يريد عمرو بن هند فكناه (انظرنا) اى امهلنا يقول يا ابا هند لا تعجل علينا وامهلنا نخبرك باليقين من امرنا وشرفنا ۱۲

(۳) (نورد) ضد نصدر (الرايات) جمع راية هي العلم ويراد بها الرمح ايضا (البيض) جمع ابيض وبيضاء ونصب على انه حال من الرايات وكذلك قوله حمرا (روينا) النون فيه للرفع والالف للاشباع وهو من قولهم روى (س) ريا من الماء شرب وشبع والجملة في موضع الحال وهذا البيت تفسير اليقين من البيت الاول ۱۲

(۴) (الايام) المراد بها ههنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر هو المشهور كالخيل الغر لاشتهارها بين الخيل (عصينا) اى ما اطعنا (الملك) بسكون اللام لغة ربيعة في الملك بكسرها ويجوز التسكين عند سيبويه ايضا (ندينا) من الدين هو الاطاعة وقوله ان ندينا اى كراهة ان ندينا فحذف المضاف هذا على قول البصريين وقال الكوفيون تقديره ان لا ندين اى لئلا ندين فحذف لا ۱۲

(۵) (السيد) هو ذو الرياسة والجمع اسياد وسادة (توجوه) اى البسوه التاج وهو قلنسوة الملك والجمع تيجان (يحمي) من الحماية اى يحفظ ومنه الحمى للارض الممنوعة (المجحر) بتقديم الجيم م

وَاَنْتَزَ لَنَا الْبُيُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ (موضع ۱۲)	۱	اِلَی الشَّامَاتِ نَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا (ای الاعداء ۱۲)
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا (ای لاجلنا ۱۲)	۲	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَّلِيْنَا (من اعدائنا ۱۲)
مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا (من اعدائنا ۱۲)	۳	يَكُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَهَا طَحِيْنَا (ای الحرب ۱۲)
يَكُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ (موضع ۱۲)	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِيْنَا (قبیلۃ ۱۲)
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰی اَنْ تَشْتِمُوْنَا (ای الشتم ۱۲)
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ (ای ضیافتکم ۱۲)	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا
نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (ای بنوانہ ۱۲)	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا (ای من الاثقال ۱۲)

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہوگئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل وخوار کردیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں ترنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمھاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمھاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمھیں لڑائی کی موذگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کرتے ہیں اور ان سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) ذی طلوح، موضع (الشامات) جبل وموضع او بلاد الشام (ننفی)، ای ندفع یقال نفی (ض) نفیا الشیٔ عنہ دفعہ وازالہ (الموعدین) المہددین یقال اوعدہ ایعادا اذا ہددہ وجملۃ ننفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) (ہرّ) یقال ہرّ (ض) ہریرا الکلب صات دون نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب ہو التہذیب ای نفی الشوک والاغصان الزائدۃ والیف عن الشجرۃ (قتاد) شجر ذو شوک الواحدۃ منہا قتادۃ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیبا لقتادۃ (یلینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲

(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیٔ حولہ من موضع الی موضع (قوم) جمعہ اقوام ویجمع الاقوام علی الاقاوم (الرحی) اراد بہ ہہنا الحرب ای الحرب منظہا ولما استعار للحرب لفظ الرحی استعار للقتلی لفظ الطحین وہو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) (الثفال) خرقۃ جلدۃ تبسط تحت الرحی لیقع علیہا الدقیق (اللہوۃ) القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی یقال ہبیت الرحی ای القیت فیہا اللہوۃ (قضاعۃ) قبیلۃ استعار للمعرکۃ لفظ الثفال وللقتلی لفظ اللہوۃ لتناسب الرحی والطحین ۱۲

(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازل المراد ہہنا المرتبۃ (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا (القری) بالکسر ما یتقدم للضیف من الطعام (تشتمونا) من شتم (ض ن) شتما اذا سب والتحریر انکم تعرضتم لمعاداتنا بتعرض الضیف للقری فقتلنا کم علی عجلۃ ۱۲

(۶) (المرداۃ) الصخرۃ تکسر بہا الصخور والمراد بہا ہہنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن قولہ مرداۃ طحونا ای حربا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قرینا کم علی عجالۃ فی قراکم حربا اہلکتکم غایۃ الاہلاک ۱۲

(۷) (نعم) یقال عم (ن) عموما الشیٔ شمل الجماعۃ (نعف) یقال عف (ض) عفۃ وعفافا اذا کف عما لا یحل اولا یجمل فہو عفیف (نحمل) ای نتحمل حقوقہم ومؤنتہم یقول نعم عشائرنا بنوالنا وسیبنا ونعف عن اموالہم ونحمل عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	۱	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا
بِسُمْرٍ مِّنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	۲	ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا
كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا	۳	وُسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا
نَشُقُّ بِهَا رُءُوسَ الْقَوْمِ شَقًّا	۴	وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا
وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو	۵	عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا
وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ	۶	نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا
وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ	۷	عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں۔ مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرک انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دُھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

۲ يظهر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما يسند به والجمع اعمدة (خرّت) (ض) خرورا اي سقطت (الاحفاض) جمع حفض هو متاع البيت اذا هيئ للحمل او البعير الذي يحمله يقول ونحن اذا اشتد الخوف على الناس ورحلوا عن مواضعهم وتوضعت الخيام وسقطت الاعمدة على المتاع نمنع ونحمي من يلي ويقرب منا جيراننا هذا على رواية على الاحفاض ومن روى عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل اي اذا سقطت الاعمدة عن الابل لشاسراع في الهرب نمنع من يلينا ۱۲

(۱) (التراخي) البعد و(الغشيان) الاتيان يقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا اي وقت تباعدهم عنا ونضربهم بالسيوف اذا غشينا اي اتونا وقربوا منا يريد ان شأننا الطعن من لا ينالهم سيوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وهو من الرماح ما يكون لونه بين السواد والبياض (القنا) جمع قناة هي الرمح (الخط) موضع باليمامة تنسب اليها الرماح (لدن) اي لين يقال لدن (ک) لدانة اذا صار لينا (ذوابل) اي رماح ذوابل اي دقاق الواحد ذابل (يختلينا) من الاختلاء هو قطع الكلا الرطب فهو متعد كما في القاموس وقد جاء في بعض الاشعار لازما ايضا بمعنى الانقطاع وعليه الشعر الآتي ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وهي عظم الرأس (الابطال) جمع بطل هو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وهو حمل البعير (الاماعز) جمع الامعز وهو الموضع الصلب الكثير الحصى (يرتمين) من الارتماء هو السقوط شبه رؤسهم في الكثرة باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب هو قطع الشيء بالمخلب وهو المنجل الذي لا اسنان له (تختلين) من الاختلاء وهو لازم ههنا بمعنى تنقطعن يقول نشق بها رؤس الاعداء شقا ونقطع بها رقابهم فينقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (يفشو) من الفشو هو الظهور وفي الزوزني بدله يبدو ومعناه واحد (الداء) المرض والجمع ادواء (الدفين) المدفون اي المستتر يقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثاره ويخرج الداء المدفون من الافئدة اي يبعث على الانتقام ۱۲

(۶) (معد) هو ابن عدنان جد العرب (يبين) (ض) اي يظهر يقول ورثنا مجد آبائنا قد علمت بذلك معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتى

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِیْ غَیْرِ بِرٍّ (ای عقوق ۱۲)	۱	فَمَا یَدْرُوْنَ مَاذَا یَتَّقُوْنَا
کَأَنَّ سُیُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۲	مَخَارِیْقٌ بِاَیْدِیْ اللَّاعِبِیْنَا (خرق الاعزاز ۱۲)
کَأَنَّ ثِیَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۳	خُضِبْنَ بِاَرْجُوَانٍ اَوْ طُلِیْنَا (ای صبغن ۱۲)
اِذَا مَا عَیَّ بِالْاِسْنَافِ قَوْمٌ (ای التقدم ۱۲)	۴	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ اَنْ یَکُوْنَا (ای الاجل ۱۲)
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتِ حَدٍّ (جبل ۱۲)	۵	مُحَافَظَةً وَکُنَّا السَّابِقِیْنَا
بِشُبَّانٍ یَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (ای فتیان ۱۲)	۶	وَشِیْبٍ فِی الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِیْنَا (مفرد شیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں۔ مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گویا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں۔ مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گویا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگِ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیئے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جوابِ اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

م الغلام صار فتیا (شیب) جمع اشیب یقال شاب (ض) شیبا وشیبا اذا ابیض شعرہ (المجربین) المختبرین یقول نسبق ونغلب بشبان یعدون القتال فی الحروب مجدا وشیب قد مرنوا علی الحروب ۱۲

---

(۱) (نجذ) (ن) جذا ای نقطع (غیر بر) ای عقوق لان البر ضد العقوق (یدرون) (ض) درایۃ ای یعلمون (یتقون) مجردہ وقی (ض) وقایۃ اذا حفظا یقول نقطع رؤسہم فی عقوق ولا یدرون ماذا یحذرون بہ من القتل وسبی الحرم واستباحۃ الاموال ۱۲

(۲) (مخاریق) جمع مخراق سیف من خشب او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان (لاعبین) جمع لاعب ہو لاہ یقال لعب (ن س) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بکذا ای اتخذہ لعبۃ یعنی کنا لا نبالی بالضرب بالسیوف کما لا یبالی اللاعبون بالضرب بالمخاریق ۱۲

(۳) (خضبن) یقال خضب (ض) خضبا وخضب الشئ لونہ (الارجوان) ہو الارغوان صبغ احمر (طلین) یقال طلی (ض) طلیا البعیر بالقطران او بالقطران لطخہ بہ یقول کان ثیابنا وثیاب اقراننا خضبت بارجوان او طلیت ۱۲

(۴) (عیّ) یعیٰ وعیی (س) عیا وعیاء بامرہ وعن امرہ عجز عنہ ولم یطق احکامہ او لم یہتد لوجہ مرادہ۔ الامر جہلہ (الاسناف) التقدیم (الہول) الفزع یقال (تشبہان یکون) ای کان ان یقع ۱۲

(۵) (نصبنا) یقال نصب (ض ون) نصبا الشئ اقامہ ورفعہ وضعا ثابتا (رہوۃ) اسم جبل (ذات حد) ای ذات شوکۃ (محافظۃ) مفعول لہ لقولہ نصبنا من حفظ (س) حفظا الشئ منعہ عن الضیاع یقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جیشا ذا شوکۃ محافظۃ علی احسابنا وسبقنا خصومنا ای غلبناہم وتحریر المعنی اذا فزع غیرنا من التقدیم اقدمنا مع کتیبۃ ذات شوکۃ وغلبنا وانما نفعل ذلک محافظۃ علی احسابنا ۱۲

(۶) (الشبان) جمع شاب ایضا یجمع علی شیبۃ یقال شب (ض) شبابا وشبیبۃ م

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمُ جَمِيعًا اي انا ١٢ حال ١٢	١	مُقَارَعَةً بَنِيهِمْ عَنْ بَنِينَا مفعول ١٢ اولادنا ١٢
فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ	٢	فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا اي تتفرق كل جهة ثوب الحريم ١٢
وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ	٣	فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا تسرعا ١٢ متحال ١٢
بِرَأْسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ الباء بمعنى مع ١٢	٤	نَدُقُّ بِهِ السُّهُولَةَ وَالْحُزُونَا نكسر ١٢
أَلَا لَا يَعْلَمُ الْأَقْوَامُ أَنَّا	٥	تَضَعْضَعْنَا وَأَنَّا قَدْ وَنِينَا ذللنا ١٢ ضعفنا ١٢
أَلَا لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا بنون خفيفه ١٢	٦	فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا مجزوم في جواب النهي ١٢

(١) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔
مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(٢) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر دشمنوں کا خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت درجماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(٣) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہوکر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کرکے حملہ آور بنتے ہیں۔

(٤) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں۔ مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کرڈالتے ہیں۔

(٥) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہوگئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑ گئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت وقوت باقی ہے)۔

(٦) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے۔ مطلب جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کردیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

٤ فوق عنهم اي نجازيهم بسفههم جزاء يربو عليه ١٢

(بقیہ صفحہ) (غمزت) يقال غمز (ض) غمز الشئ جسه باليد القناة عصبا التخيير (ارنت) اي صوتت وفي الزوزني الاعراب مبنا لازم وقد يكون متعديا (تشج) اي تجرح وتكسر (المثقف) هو من يقوم الرماح بالثقاف (الجبين) الجبهة ١٢ ٦

(١) (حديا) اسم جاء على صيغة التصغير مثل ثريا وحميا وهي بمعنى التحدي وهو المباراة والمنازعة في الغلبة يقال انا حديا ك اي ابرز لي وحدك (المقارعة) المنازعة قوله بنيهم في موضع النصب بمقارعة يقول انا حديا الناس كلهم بمثل مجدنا وشرفنا ونقارع ابناءهم ذابين عن ابنائنا اي نضاربهم بالسيوف حماية للحريم وذبا عن الحوزة ١٢
(٢) (خشيتنا) يقال خشي (س) خشية عليه ومنه خاف (العصب) جمع عصبة وهي ما بين العشرة الى الاربعين (الثبة) الجماعة المتفرقة والاصل ثبي والجمع الثبون في الرفع والثبين في النصب والجر وكسرة الثاء في الجمع افصح من ضمتها يقول فاما يوم نخشى على ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خيلنا جماعات اي تتفرق في كل وجه لذب الاعداء عن الحرم ١٢
(٣) (نمعن) من الامعان هو الاسراع يقال امعن في الامر اذا اجد وخاض فيه (التلبب) لبس السلاح يقول واما يوم لا نخشى على حرمنا اعدائنا فنمعن في الاغارة على الاعداء لابسين سلاحنا ١٢
(٤) (الراس) الرئيس والسيد (جشم بن بكر) قبيلة من بني تغلب (ندق) (ن) دقا اي نكسر (السهولة) ارض لينة (الحزون) ارض صلبة والمراد بهما الضعفاء والاقوياء يقول نغير عليهم مع سيد من بولاة القوم ندق به السهل والحزن اي نهزم الضعفاء والاشداء ١٢
(٥) (تضعضعنا) يقال تضعضع اي ذل وخضع وضعف وخفت جسمه من مرض او حزن (ونينا) ونى (ض) ونيا اي ضعف يقول لا يعلم الاقوام انا تذللنا وانكسرنا وفترنا في الحرب اي نسبنا بهذه الصفة فتعلمنا الاقوام بها ١٢
(٦) (يجهلن) يقال جهل (س) جهالة ضد علم وسمى جزاء الجهل جهلا لازدواج الكلام وحسن تجانس اللفظ كما في قوله تعالى جزاء سيئة سيئة مثلها يقول لا يسفهن احد علينا فنسفه عليهم

۱	بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	نَکُوْنُ لِقَیْلِکُمْ فِیْنَا قَطِیْنَا (ای الذی یلینا ۱۲ — الا خدام ۱۲)
۲	بِاَیِّ مَشِیْئَۃٍ عَمْرَوبْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاۃَ وَتَزْدَرِیْنَا (الشامین ۱۲)
۳	تُهَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَیْدًا	مَتٰی کُنَّا لِاُمِّكَ مَقْتَوِیْنَا (بفتح المیم ۱۲)
۴	فَاِنَّ قَنَاتَنَا یَا عَمْرُو اَعْیَتْ (امتنعت ۱۲)	عَلَی الْاَعْدَاءِ قَبْلَكَ اَنْ تَلِیْنَا
۵	اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ (الباء للتعدیۃ ۱۲)	وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَۃً زَبُوْنَا (حال ۱۲)
۶	عَشَوْزَنَۃً اِذَا غُمِزَتْ اَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِیْنَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلط ہے۔ **مطلب** باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہو؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہو کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہو اور ہماری تحقیر کرتاہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرزِ عمل تونے کس لئے اختیار کررکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتاہے اور ڈراتاہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں ہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں جھکنے سے انکار کردیا ہو۔ **مطلب** ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتاہے تو وہ سخت بنجاتا ہو اور پکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتاہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتاہے۔ **مطلب** ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سختی سے جب دبایا جاتاہے تو چرچراتاہے اور سیدھا کرنے والے کی گُدّی اور پیشانی کو زخمی کردیتاہے۔ **مطلب** جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) (القیل) السید دون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) اسم جمع والواحد القاطن ومعناه اہل الدار والخدم او الاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل فہو ونصب عمراً لانہ اجراه مجری المنادی المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعده ویقول کیف تشار یا عمرو بن ہند ان نکون خدما لمن ولیتہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شیٔ دعاک الی ہذه المشیئۃ یریدانہ لم یظہر فیہم ضعف فیطمع الملک بہ فی اذلالہم باستخدام قیلا یا ہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشی (ض) وشیا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء ہو الاحتقار یقول کیف تشار ان تطیع بنا الوشاۃ وتحتقرنا ای ای شیٔ دعاک الی ہذه المشیئۃ ولم نظہر فینا ضعف فیطمع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (المقتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل قتا یقتو (ن) والمقتی مصدر کالمقتو فنسب الیہ فیقول مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای دع التہدید والایعاد وامہلہا فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا رُوی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا واوعدنا علی انہما من صیغ الامر الحاطب فمعناہ ترفق فی تہددنا وایعادنا ولا تمعن فیہما فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی نعبأ بتہدیدک ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا المنعۃ والعزۃ (اعیت) من الاعیاء ہو التحسر والعجز یقول فان قناتنا ابت ان تلین للاعداء قبلک یریدان تزول لمجاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لا ترام ۱۲

(۵) (عض) عضا وعضیضا امسکہ باسنانہ ہو (الثقاف) الحدید التی تقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز ہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع واصلہ من قولہم زبنت الناقۃ (ض) حالبہا اذا ضربتہ برکبتیہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفعہم ونصب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی ولت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولی ویمکن ان یکون مرفوعا علی الخبریۃ من المبتدا المحذوف (بقیہ صفحہ ۸۷ پر)

Maktaba Tul Ishaat.com

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	١	بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	٢	أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ	٣	زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا
وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا	٤	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ	٥	بِهِ نُحْمَى وَنَحْمِي الْمُلْتَجِينَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ	٦	فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا
مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ	٧	تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصَ الْقَرِينَا

(ذخرا ١٢ — ای ذلک المجد ١٢ — حصلنا ١٢)

(١) ترجمہ۔ کیا تونے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(٢) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کردئے ہیں مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(٣) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(٤) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفا کی میراث پائی مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(٥) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تونے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

(٦) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کلیب) ہم ہی میں سے تھا پس کونسی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں مطلب کُلیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اس نے ایک کتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہانتک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمیٰ سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلیب پڑگیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کرڈالا تھا جسکی بناء پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(٧) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسّی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسّی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کردیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(١) یقول هل اخبرت یا عمرو بن هند بنقص کان من هؤلاء فی هوازن القرون الماضیة او بنقص عهد السلف ١٢

(٢) (المجد) هو الشرف (علقمة بن سیف) سید من بنی تغلب کان مطاعا سخیا (الحصون) جمع حصن هو القصر (دینا) منصوب على التمیز وهو من دان (ض) دینا الشیء تملکه یا یقول ورثنا مجد هذا الرجل الشریف من اسلافنا وقد جعل لنا حصون المجد مباحة قهرا او غلبة یرید انه غلب اقرانه بالمجد فحواه ١٢

(٣) (المهلهل) جد عمرو بن کلثوم من امه (زهیر) اجده من قبل ابیه (الذخر) یقال ذخر ذخرا الشیء خبأه لوقت الحاجة یقول ورثت مجد المهلهل ومجد الرجل الذی هو خیر وهو زهیر فنعم ذخر الذاخرین هو ای المجد الشرف للافتخار

(٤) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوه وهما معطوفان على مهلهلا (نلنا) من نال (ن) (تراث) المیراث یقول وورثنا مجد عتاب کلثوم وبهم بلغنا میراث الاکارم ای خذنا مآثرهم ومفاخرهم فشرفنا بها وکرمنا ١٢

(٥) (ذو البرة) سید من بنی تغلب سمی به لشعر على انفه مستدیر مثل البرة وهی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر (نحمی) على صیغة المتکلم من المضارع المجهول ویروی یحمی على انه غائب معروف من المضارع والفعل الثانی معروف (حماه) حمایة اذا منعه وکفه یقول ورثت مجد ذی البرة الذی اخبرت عنه ایها المخاطب وبجده نحمی من اعدائنا ونحمی الفقراء الملتجین ١٢

(٦) (الساعی) یقال سعی للامر سعیا اهتم بتحصیله (کلیب) هو اخو مهلهل ابن وائل المشهور فی ایام العرب یقول ومنا قبل ذی البرة الساعی للمعالی کلیب ثم قال ای المجد الا قد ولینا ای قربنا منه فحویناه ١٢

(٧) (نعقد) یقال عقد (ض) الحبل نقیض حله (القرینة) الناقة (تجذ) من جذ (ن) الشیء قطعه وکسره (تقص) یقال وقص (ض) وقصا العنق کسرها ودقها یقول متى قرنا ناقتنا باخرى قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبناهم وقهرناهم ١٢

وَنُوجَدُ نَحْنُ اَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا (تاکید ۱۲ ، تمیز ۱۲)	۱	وَاَوْفَاهُمْ اِذَا عَقَدُوا يَمِينًا
وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوقِدَ فِي خَزَازَى (جبل ۱۲)	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا (الالف للاشباع ۱۲)
وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي اُرَاطٍ (موضع ۱۲)	۳	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا (حال ۱۲)
وَكُنَّا الْاَيْمَنِينَ اِذَا الْتَقَيْنَا (ای الاعداء ۱۲)	۴	وَكَانَ الْاَيْسَرِينَ بَنُو اَبِينَا
فَصَالُوا صَوْلَةً فِي مَنْ يَلِيهِمْ (ای بنو ابینا ۱۲)	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا (من الاعداء ۱۲)
فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (رجعوا ۱۲)	۶	وَاُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا (رجعنا ۱۲ ، حال ۱۲)
اِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ اِلَيْكُمْ	۷	اَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا (ای الم ۱۲ ، ای من نجدتنا ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائیں گے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ **مطلب** ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہدو پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو (کوہ) خزازیٰ پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروف جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دُودھیل اونٹنیاں پُرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں۔ **مطلب** ہمنے اپنی قابل قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروف پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مُٹھ بھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے۔ **مطلب** ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ تو انھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے عُلوِ ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پرواہ نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری واقعی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا و بأسنا الیقین ای قد علمتم ذلک منا فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ وحفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف العہد والذمۃ لانہ یتذمر ای یتغضب لمراعاتہ یقول نجدنا ابیا الحی طلب امنعہم ذمۃ وجوارًا وحلفًا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جعل النار ملتہبًا (خزازیٰ) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند النائرۃ والحرب ویقال لہ خزاز ایضًا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن یفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازیٰ اعطینا نزارًا فوق عطاء المعطین ای اعناہم ۱۲

(۳) (ذو اراط) کغراب موضع (تسف) تأکل یابسًا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوارۃ (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفّت النوق الغزار قدیم النبت واسوده لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یعنی غنائہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین لطم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃً اذا حمل یقول لحمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبًا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو المأسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (الما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسامتنا

أَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْكُمْ	١	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِيْنَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِيْ	٢	وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِيْنَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	٣	تَرٰى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُوْنَا
إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	٤	رَأَيْتَ لَهَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا
كَأَنَّ مُتُوْنَهُمْ مُتُوْنُ غُدْرٍ	٥	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	٦	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِيْنَا
وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	٧	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِيْنَا

(حواشی بین السطور: الجيوش ١٢ — المغافر ١٢ — الدرع ١٢ — جمع سيف ١٢ — معرد فاد يميل لأ ١٢ — اى الدرع ١٢ — اى للبس ١٢ — السود ١٢ — اى تضربها ١٢ — الصبح ١٢ — حال ١٢)

(١) ترجمہ. کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیراندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمھاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(٢) ترجمہ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہوجاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہوجاتی تھیں)۔

(٣) ترجمہ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(٤) ترجمہ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اتاری جائیں (تو ہر وقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(٥) ترجمہ. ان (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا ان حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر ان شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پشاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(٦) ترجمہ. لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم دباریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور ان کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہے) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد ان کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (٧) ترجمہ. وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرھوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

م على قذال الفرس (بلين) يقال بلي (س) الثوب رثّ وخلق فهو بال والمراد انهن بلين بلى كبلى العقدة ١٢

(١) (الكتائب) جمع كتيبة هي الجيش لانها تكتب اى تجمع (يطعن) من الاطعان هو التطاعن (يرتمين) من الارتماء هو الترامي بالنبال يقول الم تعلموا كتائبنا وكتائبكم يطاعن بعضهم بعضا ويرامي بعضهم بعضا ١٢

(٢) (البيض) جمع بيضة هي المغفر (اليلب) الدرع من سيور تلبس تحت البيضة الواحدة يلبة (ينحنين) من الانحناء هو الانعطاف يقول وكان علينا البيض واليلب اليماني وسياف يقمن وينحنين لطول الضراب بها ١٢

(٣) (السابغة) الدرع الواسعة التامة يقول سبغ (ن) سبغا الثوب طال الى الارض (الدلاص) اللين البراق يقال درع دلاص اى ملساء لينة (النطاق) ما يشد به الوسط شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلى على الاسفل يجر جمع نطق يقال (عقد فلان حبك النطاق) اى تهيأ للذهاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن هو التشنج في الشيء ١٢

(٤) (الابطال) جمع بطل هو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وهو الاسود ويقال للابيض ايضا فهو من الاضداد يقول اذا نزعها الابطال يوما رايت جلودهم سودا للبسهم اياها ١٢

(٥) (المتون) جمع متن هو الظهر (الغدر) بسكون مخفف غدر بضمتين هو جمع غدير وهو القطعة من الماء (تصفقها) من التصفيق هو الضرب الذي يسمع له صوت شبه غضون الدروع بمتون الغدران اذا ضربتها الرياح في جريها وطرائق التي ترى في الدروع بالتي تراها في الماء اذا ضربته الريح ١٢

(٦) (الروع) الفزع والخوف والمراد به ههنا الحرب (جرد) التي رق شعر جسدها وقصر الواحد اجرد والواحدة جرداء (النقائذ) المخلصات من ايدي الاعداء واحدتها النقيذة وهي فعيلة بمعنى مفعولة يقال انقذتها خلصتها فهي منقذة ونقيذة (افتلين) من الافتلاء هو الفلو الفطام ١٢

(٧) (دوارع) جمع دارع هو لابس الدرع يقال رجل دارع وفرس دارع اى عليه درع ودرع الخيل تجافيفها وهو حال عن ضمير وردن (شعث) جمع اشعث هو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصيعة هي عقدة اللجام م

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ (اى امجاد ١٢)	١	وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا
عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ (اى خلقة ١٢)	٢	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا (نخاف ١٢)
أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا (ازواجهن ١٢)	٣	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا
لَيَسْلُبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِيضًا (يستلبن)	٤	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا (حال من الاسرى اى مشدود)
تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ (اى الى البراز ١٢)	٥	قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا (اى حليفا ١٢)
إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا (اى المشي الهويناء ١٢)	٦	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ (اى هن ١٢)	٧	خَلَطْنَ بِمِيسَمٍ حَسَبًا وَدِينَا (الحسن ١٢)

(١) ترجمہ وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آبار کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دینگے **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(٢) ترجمہ ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں) تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(٣) ترجمہ جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں مُلاقی ہوں کہ اُنکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(٤) ترجمہ۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا منجھی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں بایکدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(٥) ترجمہ تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(٦) ترجمہ جب وہ (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(٧) ترجمہ۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

(١) (آباء صدق) اى آباء شانهم الصدق فى الاقوال و الافعال يقول ورثنا خيلنا عن آباء كرام شانهم الصدق فى الفعال والمقال ونورثها ابنائنا اذا متنا يريد انها تناتجت وتناسلت عندهم قديما ١٢

(٢) (بيض حسان) اى نساء ذوات الحسن (نحاذر) اى نخاف من الحذر هو الخوف (ان تقسم) اى بين اعدائنا (تهون) من الهون بضم الهاء هو الخزى ومنه فاخذتهم صاعقة العذاب الهون يقول على آثارنا فى الحرب نساء بيض حسان نحاذر عليها ان تسبيها الاعداء فتقتسمها وتهينها وكانت العرب تشهد نساءها الحروب تقيمها خلف الرجال ليقاتل الرجال ذبا عن حريمها ولا يفشلوا مخافة العار بسبى الحرم ١٢

(٣) (البعولة) والبعول جمع بعل يقال للرجل هو بعل المرأة وللمرأة هى بعله وبعلته كما يقال هو زوجها وهى زوجه زوجته يقول قد عاهدن انهم اجمعين اذا لقوا كتائب من الاعداء قد اعلموا انفسهم بعلامات يعرفون بها فى الحرب فعليهم ان يثبتوا فى حومة الحرب لا يفروا الحينئذ اذا شرطية والجزاء مقدر وان كان ظرفا ليستلبن فى الشعر الآتى او لا فذوف فى هذا الشعر جاز ولا يلزم الحذف ١٢

(٤) (افراس) جمع فرس كسيف واسياف (بيضا) اى سيوفا بيضا (اسرى) جمع اسير (مقرنين) اى مقيدين تو لكى يسلبن اى الخيل او النساء وهو لا يناسب المقام وقد ذكر الزوزنى بدل ليستلبن فالضمير الى بعولتهن هذا سديد لانه بمنزلة جواب القسم الذى يدل عليه لفظ العهد ١٢

(٥) (بارزين) اى خارجين الى البراز وهى ارض مستوية لا جبل فيها (القرين) هو الصاحب والجمع قرناء يقول ترانا خارجين الى البراز لثقتنا بنجدتنا وشوكتنا وكل قبيلة تستجير وتعتصم بغيرها مخافة سطوتنا بها ١٢

(٦) (رحن) اى خرجن مساء (الهوينى) تصغير الهونى وهى تأنيث الاهون مثل الاكبر والكبرى يقول اذا يمشين مشيا رفيقا لثقل ارادفهن وكثرة لحومهن ثم شبههن فى تبخترهن بالسكارى فى مشيهم قوله كما اضطربت لكاف بمعنى مثل وما مصدرية تقدير العبارة تضطرب متونهن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربين ١٢

(٧) (الظعائن) جمع ظعينة وهى امرأة فى الهودج (خلطن) يقال خلط (من) خلطا اذا مزج ومنه الخليط وهو الشريك والجمع خلطاء (الميسم) الحسن وهو من الوسام والوسامة وهما الحسن والجمال والفعل وسم (ك) وسامة ورشاشة الغلام حسن وجهه (الحسب) ما يحسب من مكارم الانسان ومكارم اسلافه فهو فعل بمعنى مفعول فالحسب فى معنى المحسوب من مكارم آبائه (الدين) العادة والخلق والطريق الشرعى يقول هن نساء من هذه القبيلة جمعن الى الجمال الكرم والدين ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	۱	بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	۲	تَرٰى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِينَا
كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ	۳	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا
يُدَهْدُونَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي	۴	حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكُرِينَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	۵	إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا
بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا	۶	وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا
وَأَنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا	۷	وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِيْنَا
وَأَنَّا التَّارِكُونَ إِذَا سَخِطْنَا	۸	وَأَنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں "تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں مجبور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سرونکو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ معدبن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ اُن کے قُبّے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کردئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اُتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ترک کردیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت والجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول ما منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شیٔ مثل ضرب تطیر سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلی ۱۲

(۳) یقول کانا حال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ وکسر الکاف اتباعا للراء یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعداءنا اذا اختبروا قتالنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

وَاَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	۱	وَاَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِیْنَا
وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	۲	وَیَشْرَبُ غَیْرُنَا کَدِرًا وَّطِیْنَا
اَلَا اَبْلِغْ بَنِی الطَّمَّاحِ عَنَّا	۳	وَدُعْمِیًّا فَکَیْفَ وَجَدْتُمُوْنَا
اِذَا مَا الْمَلْکُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	۴	اَبَیْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِیْنَا
لَنَا الدُّنْیَا وَمَنْ اَضْحٰی عَلَیْهَا	۵	وَنَبْطِشُ حِیْنَ نَبْطِشُ قَادِرِیْنَا
نُسَمّٰی ظَالِمِیْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	۶	وَلٰکِنَّا نُبِیْدُ الظَّالِمِیْنَا
مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰی ضَاقَ عَنَّا	۷	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِیْنَا
اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِیٌّ	۸	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِیْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اُترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں۔ مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کردیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔ مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کردیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (اُن کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کردیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہم نے اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کردیا حتی کہ اسمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہوجاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نرد علی الماء نشربہ صفوا ویشربہ غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شیٔ افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سل ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبنا فی الحروب والشدائد ۱۲

(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام امن السوم ہو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وض) بہ تمسک بہ واخذہ بعنف وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطشہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا اننا ظالمون وما ظلمنا احدا الا اننا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز یقول عممنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد عن الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبینا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین لہ ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

المُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمٖ	۱	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمٖ
أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کردی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کرلیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھُلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (شفتین) پڑگیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِيْ أَعْرَابِيٌّ قَطُّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرَاهُ إِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہوگیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متأثر ہوکر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سُنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت وشجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) ترجمہ۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کرکے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک ووہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَل کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کرلیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہوجاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہوگئی۔

(۲) ترجمہ۔ گھر کے نشانات نے درآنحالیکہ انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنادیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہرچند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثارِ دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالتِ حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن والوہی والتردم ایضاً مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین یقول ہل ترکت الشعراء موضعاً مسترقعاً الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئاً الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطباً لنفسہ بل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا وام ہہنا منقطعۃ بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالیٰ ہل اتیٰ علی الانسان ای قد اتیٰ ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلّہ واعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتیٰ) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار عن معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن الہا الیٰ ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيْلاً نَاقَتِيْ	۱	أَشْكُوْ إِلَى سُفْعٍ رَوَاكِدِ جُثَّمِ
يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِيْ	۲	وَعِمِيْ صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِيْ
دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيْضٍ طَرْفُهَا	۳	طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيْذَةِ الْمُتَبَسَّمِ
فَوَقَفْتُ فِيْهَا نَاقَتِيْ وَكَأَنَّهَا	۴	فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ
وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا	۵	بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ
حُيِّيْتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ	۶	أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے جدا ہونے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جواء میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ منہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت وضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جواء (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد ملاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے سفر کے بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

۵ بعد الخطاب اللهم الا ان یراد بالجوار غیر الجوار المذکور فانہ ماء لقوم وواد فی دیار عبس ایضاً ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللہ وابقاہ والجملۃ دعائیۃ (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفۃ للطلل (اقوی) من الاقوار (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو جمع بینہما النوع من التاکید (ام الہیثم) کنیۃ عبلۃ ۱۲

(۱) (ولقد) اللام توطیۃ القسم (بہا) الباء فیہ للظرفیۃ (السفع) الاثافی السود (الرواکد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ون) جثوماً الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول واللہ لقد حبست فیہا ناقتی حبساً طویلاً او زماناً وانا اشکو بثی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثاب سود ثابتۃ فی مواضعہا اللازمۃ اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلۃ) اسم عشیقتہ وکانت من اجمل النساء (الجواء) کغراب موضع بعینہ والجوا الوادی (عمی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلۃ بہذا الموضع تکلمی واخبرینی عن اہلک فالکلام اضرب عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسۃ) المونسۃ والطیبۃ النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مغضوض یقال غض (ن) غضاً طرفہ او من طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسرہ غض بصرہ ای منعہ مما لا یحل لہ رویتہ (طوع العناق) ای ہی ذات خلق حسن یقال فرس طوع العنان ای سہل وان کان العناق بدل العنان فمعناہ ان معانقتہا سہلۃ تحصل عند الطلب (لذیذۃ المتبسم) بکسر السین ای لذیذۃ الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی وشبہ الناقۃ بالقصر فی عظمہا وضخم جرمہا ثم قال وانما حبستہا وقفتہا فیہا لاقضی حاجۃ المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض وانہار (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارۃ (المتثلم) ارض والفاء للترتیب یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلۃ الواقعۃ بالجواء وقوفہ الناقۃ فیہا ثم خطابہ بالطلل یدل علی ان عبلۃ لم تکن موجودۃ عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
۲	عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا	زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
۳	وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ	مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ
۴	كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
۵	إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ
۶	مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

(۱) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دشوار ہوگئی۔

(۲) ترجمہ میں بدون قصد وارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع ولالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(۳) ترجمہ (اے عبلہ) تو نے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(۴) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار ووصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو نے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ (جب) تاریک رات میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تو نے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(۶) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خُم بکلاں چبارہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خُم بکلاں کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

(وسْط) بتسکین السین لا یکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشیٔ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسفہ علفہ ایاہ (الخمخم) نبت یعلف حبہ الابل اذا لم یوجد ما تاکلہ من الکلاء وجملۃ تسف فی موضع الحال من الحمولۃ ووجہ روعہ انہم کانوا اذا فقدوا الکلاء وکانوا یسفون ابلہم حب الخمخم یرسلون رائدہم لتجسس الماء والکلاء ثم یرتحلون علی مکمہ ۱۲

(۱) (الزائرین) الاعداء کانہم یزئرون زئر الاسد شبہ تہددہم وتوعدہم بزئر الاسد (العسر) العسیر ہو خبر اصبح (الطلاب) المطالبۃ (مخرم) بکسر المیم وسکون المہملۃ وفتح الراء المعجمۃ والمراد بابنۃ مخرم العبلۃ ضرب فیہ الخبر عن الغیبۃ الی الخطاب ہو شائع فی الکلام قال اللہ تعالی حتی اذا کنتم فی الفلک وجرین بہم بریح ۱۲

(۲) (علقتہا) یقال علق فلان فلانۃ مجہولا اذا تعلقہا وعشقہا من العلق والعلاقۃ وہما العشق والہوی (العرض) محرکۃ ان تصیب شیئا من غیر تقصد (العمر) بالضم (والعمر بالفتح) الحیاۃ والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بفتح العین (الزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنی بقومہا بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان وانما قال اقتل قومہا لانہ کان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبیان ۱۲

(۳) (لقد) اللام توطئۃ للقسم والباء فی قولہ بمنزلۃ المحب المکرم والضمیر المجرور فی غیرہ للنزول المستفاد من الفعل یقول واللہ لقد نزلت من قلبی منزلۃ من تحب وتکرم فتیقنی ہذا وامضیہ قطعا ولا تظنی غیرہ ۱۲

(۴) (المزار) الزیارۃ (تربع) الرجل اقام فی الربیع (عنیزتین) مصغرا موضع وضع علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (الغیلم) کصیقل موضع آخر بینہا وبین عنیزتین بون بعید یقول کیف تتصور لی ان ازورہا وقد اقام اہلہا زمن الربیع بعنیزتین واہلنا بالغیلم وبینہما مسافۃ بعیدۃ ومشقۃ مدیدۃ ۱۲

(۵) (ازمعت) من الازماع ہو توطین النفس علی شیٔ (الرکاب) الابل لا واحد لہا من لفظہا وقال الفراء واحدہا رکوب مثل قلاص وقلوص (زمت) یقال زم (ن) البعیر اذا جعل فی انفہ الزمام وضمیر جمع المذکر المخاطب فی رکابکم للمخاطبۃ وہو شائع قال اللہ تعالی سلام علیکم اہل البیت خطابا للسارۃ وان فی قولہ ان کنت یحتمل الشرط والتاکید ۱۲

(۶) (راعنی) یقال راعہ روعا افزعہ (الحمولۃ) الابل التی تطیق ان یحمل علیہا (الدیار) جمع دار

۱	فِيْهَا اثْنَتَانِ وَّاَرْبَعُوْنَ حَلُوْبَةً (اى الحمولۃ ۱۲ / تميز ۱۲)	سُوْدًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ (نعت لسود ۱۲)
۲	اِذْ تَسْتَبِيْكَ بِذِىْ غُرُوْبٍ وَّاضِحٍ (اى اذكر ۱۲)	عَذْبٍ مُقَبَّلُهٗ لَذِيْذِ الْمَطْعَمِ
۳	وَكَاَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيْمَةٍ (اى جملۃ ۱۲)	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا اِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (اسنانہا ۱۲)
۴	اَوْ رَوْضَةً اُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (معطوف على فارۃ ۱۲)	غَيْثٌ قَلِيْلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ (فاعل ۱۲)
۵	جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (مطرت ۱۲)	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
۶	سَحًّا وَّتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	يَجْرِىْ عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (اى نبتہا ۱۲)

(۱) ترجمہ اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحب ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) ترجمہ اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لُطف بخش تھا۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہنِ (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسّم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) ترجمہ یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابرِ کثیر المطر بنگیا ہے (لہذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعًا نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آجائے)۔

(۵) ترجمہ اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر اَبر نے پانی برسایا کہ جس میں اَولا بجلی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) ترجمہ اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

(۱) (الحلوبۃ) الناقۃ ذات لبن وہی جمع الحلوب عند البصریین وکذلک رکابۃ ورکوب وقال غیرہم ہی بمعنی محلوب فعول اذا کان بمعنی المفعول جاز ان تلحقہ تاء التانیث عندہم (السود) جمع سوداء (الخوافی) جمع خافیۃ وہی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیہ الجناح عند اکثر الائمۃ ست عشرۃ ریشۃ اربع قوادم واربع خوافی واربع مناکب واربع اباہر وقال بعضہم بل ہی عشرون ریشۃ واربع منہا کُلی (الاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارًا بانہم لیسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرہا ۱۲

(۲) (تستبیک) من الاستباء ہو السبی بمعنی الاسر (الغروب) جمع غرب وہو حدۃ الاسنان ولمعانہا (الواضح) الابیض الصافی نعت للثغر من الوضوح ہو البیاض (المقبل) ظرف او مصدر مرفوع علی انہ فاعل عذب (المطعم) الطعم ومعنی بطعم ریقہ قولہ اذ تستبیک ظاہر اعنی فی الشعر السابق وہذا مما یفہم من الزوزنی ویمکن ان یکون عاملہ اذکر مقدرًا ۱۲

(۳) (الفارۃ) نافجۃ المسک لان رائحۃ المسک تفور منہا (تاجر) اراد بہ العطار وبائع المسک (القسیمۃ) الجمیلۃ من القسامۃ وہی الحسن عنی بہا جملۃ (العوارض) جمع عارضۃ وہی السن التی تکون فی عرض الفم شبہ طیب نکہۃ العشیقۃ بطیب ریح المسک ۱۲

(۴) (الروضۃ) المرعی الطیب منصوب عطفًا علی فارۃ والجمع الروضات (الانف) بضمتین مالم ترع من الرعی کانہا انفت من ان ترعی (الدمن) السرقین (معلم) ای لیس فیہ علامۃ وطئ الدواب الناس وشبہ طیب نکہتہا بطیب ریح المسک وطیب ریح روضۃ والمراد من الغیث المطر الکثیر وفیہ ایماء الی کثرۃ الکلاء والریاحین والقلیل فی الشعر بمعنی المعدوم ۱۲

(۵) (جادت) ای مطرت من الجود ہو المطر (البکر) بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء والجمع الابکار م

م (الحرۃ) الخالصۃ من البرد والریح والحر من کل شیء خالصہ وجیدہ (فترکن) ضمیرہ لکل بکر من حیث المعنی لا اللفظ (القرارۃ) الحفرۃ المستدیرۃ والتشبیہ بالدرہم فی البریق واللمعان ۱۲

(۶) (سحًّا وتسکابًا) السح الصب والسیلان والتسکاب مصدر سکب الماء اذا صبہ فانصب (کل عشیۃ) منصوب علی الظرفیۃ والعشیۃ آخر النہار (لم یتصرم) من التصرم ہو الانقطاع ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	١	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	٢	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	٣	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	٤	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	٥	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	٦	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	٧	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(١) ترجمہ:۔ اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(٢) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اس طرح رگڑتی ہیں جس طرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(٣) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گزارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گزارتا ہوں۔

(٤) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر کسی ہوئی ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(٥) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو۔ مطلب لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہو کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(٦) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دُم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلنے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(٧) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کہ کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

٥ لانہ یورث الکسل (الزیافۃ) مبالغۃ الزائفۃ ہی المتبخترۃ فی المشی (تطس) من الوطس ہو الضرب الشدید (الاکام) الرمال (الوخذ) سعۃ الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسر ودقہ ۱۲

(٧) (العشیۃ) ما بعد الزوال ویعنی بہا سیرہا والباء للاستعانۃ (البین) البعد واضافۃ القریب الیہ لفظیۃ فہو فی حکم النکرۃ (المنسم) لمجلس خف البعیر والظلیم (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانہ لا اذن لہ والمصلم الاستیصال کان اذنہ استوصلت ۱۲

(١) (خلا بہ) ای تفرد بہ (الذباب) یمکن ان یراد بہ الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان ویتلذذ بروائحہا لکن قولہ یحک ذراعہ بذراعہ لا یساعدہ لانہ ہذا لیس من دأبہ قال الوہرانی واحد الذباب ذبابۃ ولا تقل ذبابۃ من حق الجمع وجمعہ ازبۃ وذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) المطرب فی الصوت (المترنم) من الترنم ہو تردید الصوت ۱۲

(٢) (الہزج) الصائت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب والمراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند الغناء (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیء (الزناد) عود یقدح بہ النار (الاجذم) ہو من ذہبت انامل ۱۲

(٣) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیہما للعبلۃ (فوق) ہو مبنی علی (الظہر) الظاہر۔ (الحشیۃ) الفرش المحشو بالقطن ونحوہا (السراۃ) الظہر (الادہم) الاسود من الخیل وہو اسم فرسہ ۱۲

(٤) (الحشیۃ) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرہما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبلا (ک) عبولا وعبالۃ ضخم فہو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (النہد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وہو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للنجیب والشریف لانہما یزیدان علی غیرہما زیادۃ السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابۃ ۱۲

(٥) (الشدن) محرکۃ موضع بالیمن تنسب الابل الیہا (الشراب) اراد بہ اللبن لانہ یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن ویکنی بقطعہا من اللبن عن قوتہا فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والہزال ۱۲

(٦) (خطارۃ) ای ناقۃ خطارۃ یقال خطر (ن) البعیر بذنبہ شال ویکنی بہ عن النشاط (غب السری) ای بعدہ والسری السیر فی اللیل وخصہ بالذکر ۲

تَاوِیْ لَهٗ قُلُصُ النَّعَامِ کَمَا اَوَتْ	۱	حِزَقٌ یَمَانِیَةٌ لِاَعْجَمَ طِمْطِمِ
یَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَاسِہٖ وَکَاَنَّہٗ	۲	حِدْجٌ عَلٰی نَعْشٍ لَّهُنَّ مُخَیَّمِ
صَعْلٍ یَعُوْدُ بِذِی الْعُشَیْرَةِ بَیْضَهٗ	۳	کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوِیْلِ الْاَصْلَمِ
شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَیْنِ فَاَصْبَحَتْ	۴	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِیَاضِ الدَّیْلَمِ
وَکَاَنَّمَا تَنْاٰی بِجَانِبِ دَفِّهَا الْــ	۵	ــوَحْشِیِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِیِّ مُؤَوَّمِ
هِرٍّ جَنِیْبٍ کُلَّمَا عَطَفَتْ لَهٗ	۶	غَضْبٰی اتَّقَاهَا بِالْیَدَیْنِ وَبِالْفَمِ

(۱) ترجمہ نوجوان شترمرغیاں اُس شترمرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں **مطلب** شترمرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شترمرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شترمرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شترمرغیاں اس شترمرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شترمرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے اُنکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شترمرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے (بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے **مطلب** شترمرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّہ اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبٰی) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاہ) بہ ای جعلہ بینہ وبین عدوہ والضمیر المجرور للناقۃ والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقۃ عند ذکر سرعۃ سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعًا فیہرب ویسرع ۱۲

(۱) (تاوی) ای ترجع (القلص) بضمتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلۃ الجاریۃ من الناس (اوت) ماض بمعنی المضارع (الحزق) کعنب جمع حزقۃ وہی الجماعۃ من الابل وکذلک الحزیقۃ والجمع الحزیق وحزائق (الطمطم) ہو الذی لا یفصح واراد بالاعجم الحبشی لان اغلب رعاۃ الیمن من الحبشۃ ۱۲

(۲) (قلۃ الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشیٔ المرفوع والنعش بمعنی المنعوش (المخیم) المجعول مثل خیمۃ شبہ خلقہ بمرکب من النساء جعل کالخیمۃ فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل الصغیر الراس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرۃ) موضع (الاصلم) الذی لا اذن لہ شبہ الظلیم بعبد یلبس فروًا طویلًا ولا اذن لہ لانہ لا اذن للنعام وشرط الفرو الطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد الظلیم وعبید العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) المستکن للناقۃ (الدحرضین) الدحرض کقنفذ ووسیع کسمیع ماءان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما معًا ولیس الدحرضان موضعًا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفۃ من الزور وہو المیل والجمع زُوْر (حیاض الدیلم) میاہ معروفۃ وقیل العرب تسمی الاعداء دیلمًا لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافۃ الجانب الیہ من اضافۃ الشیٔ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرضی (الجانب الوحشی) الیمین وسمی وحشیًا لانہ لا یرکب من ذلک الجانب ولا ینزل (الہزج) الصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا یصوت علی الطعام لیطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (ہر) مجرور علی البدلیۃ من ہزج العشی

Maktaba Tul Ishaat.com

أَبْقَى لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا (اى سنامها ۱۲)	۱	سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَيِّمِ (اى القوائم ۱۲)
بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا (ما زائدة ۱۲)	۲	بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ (مكسر ۱۲)
وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا	۳	حَشَّ الْوُقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ (منصوب على الظرفية ۱۲)
يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ (اى ناقة ۱۲)	۴	زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ (فى التبختر ۱۲ / المعضض ۱۲)
إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي (مسبب للجزاء ۱۲)	۵	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ (اى ذو تجربة ۱۲)
أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي (اى احمدنى ۱۲)	۶	سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ (مجهول ۱۲)
وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ (مجهول ۱۲)	۷	مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ (الحنظل ۱۲)

(۱) ترجمہ سفر و نکی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت و فربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمۂ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی مطلب تعب و مشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو (تیل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کردی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے مطلب یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنا یا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔

(۴) ترجمہ ایسے کڑوے مزاج کی توی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو (بحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ مطلب اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہو تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں درع پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں ایسا بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہ ہوں) تو میرا حسنِ سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

(۷) الکریہۃ درجل باسل ای شجاع من البسالۃ ہی الشجاعۃ (المذاقۃ) الذوق (الطعم) بالفتح الذائق (العلقم) الحنظل وکل شئ مر ۱۲

(۱) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمدا) معناہ سناما لزم بعضہا بعضا یقال بناء مقرمد (السند) محرکۃ المحکم اسند بعضہ الی بعض (الدعائم) جمع دعامۃ ہی الاسطوانۃ واراد بشبہا قوائمہا الطویلۃ (المتخیم) ظرف من تخیم الرجل اذا ضرب الخیمۃ وہذا البیت لایوجد الا فی دیوانہ ۱۲

(۲) (برکت) من البروک ہو جلوس الابل علی ہیئتہ (الجنب) الجانب (الرداع) کغراب ماء وسحاب موضع فی الیمن (القصب المہضم) المضمار (الاجش) غلیظ الصوت ۱۲

(۳) (الرب) ثفل الزیت والسمن او الطلاء (الکحیل) مصغرا القطران یطلی بہ البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حش) النار اوقدہا والفعل مجہول (الوقود) الحطب (القمقم) آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ الصغیرۃ ۱۲

(۴) (ینباع) ای ینبع فاشبع الفتحۃ لاقامۃ الوزن فتولدت من اشباعہا الالف (الذفری) مقصورا بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منہ العرق عند شدۃ العدو (الغضوب) الناقۃ العبوس (الجسرۃ) الناقۃ الموثقۃ الخلق (زیافۃ) من الزیف ہو التبختر (الفنیق) بالفاء کشقیق الفحل الکریم

(۵) (تغدفی) من الاغداف ہو ارسال الستر وہذا خطاب لعشیقۃ ویمکن ان یکون لزوجۃ ابنۃ مالک التی مر ذکرہا (القناع) خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ (الطب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (المستلئم) اسم فاعل من استلئم الرجل اذا لبس اللامۃ ای الدرع ۱۲

(۶) (المخالقۃ) بالمعجمۃ فاللام فالقاف المباشرۃ بالاخلاق الحسنۃ (اظلم) مجہول یقول اثنی علی ایتہا الحبیبۃ بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سہل المخالطۃ والمخالقۃ اذا لم یہضم حقی ولم یبخس حظی ۱۲

(۷) (ظلمت) ماض مجہول (الباسل) الشدید

١	وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ (الخمر ١٢) بَعْدَمَا	رَكَدَ (سكن ١٢) الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ (اى الدينار ١٢) الْمُعْلَمِ
٢	بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	قُرِنَتْ (مجهول ١٢) بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
٣	فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	مَالِي وَعِرْضِي (مبتدا ١٢) وَافِرٌ (خبر ١٢) لَمْ يُكْلَمِ
٤	وَإِذَا صَحَوْتُ (من السكر ١٢) فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
٥	وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ (اى زوجها ١٢) تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ (تصفر ١٢) كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
٦	سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (اى طعنة عاجلة ١٢)	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ (اى طعنة ١٢) كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

(١) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں تھم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شراب نوشی کی مطلب عرب قمار بازی اور شراب نوشی پر فخر کرتے ہیں اور ان کو آثار سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔

(٢) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملایا گیا تھا جسکے منہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی سطح میں پیمانہ کو بار بار پر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔

(٣) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لٹا تا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھ شراب نوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں برائی سے دور رہتا ہوں۔

(٤) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

(٥) ترجمہ نازنین خوبرو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(٦) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک بھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کر دیئے۔

٥ وهو الصفير والفريصة اللحمة تتعلق بالقلب تكون في الكاہل وتضطرب عند الخوف وكنى بانضرابها عن عروض الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفة العليا وكنى بكار الفريصة عن اضطرابها ١٢

(٦) (سبقت) السبق متعد إلّا ان ينزل منزلة اللازم (يداى) يحتمل ان يكون مثنى مضافا وان يكون مفردا مضافا فان اليدى كلغة في معنى اليد (عاجل طعنة) الاضافة فيه من قبيل اضافة الصفة الى الموصوف (الرشاش) ما يتطاير من الدم والدمع (نافذة) صفة طعنة وهي غير المذكور (العندم) دم الاخوين وقيل البقم ١٢

(١) (المدامة) الخمر كالمدام (الهواجر) جمع هاجرة (المشوف) اسم مفعول من شافه اذا اجلاه يقال دينار مشوف اى مجلو وفيه اشعار بالاستعمال والمزاولة ايضا (المعلم) المسكوك ١٢

(٢) بزجاجة) الباء للاستعانة والظرف متعلق بشربت (صفراء) وهي احب الالوان عند العرب (الاسرة) جمع السرار والسرر وهو الخط من خطوط اليد او الجبهة وغيرها ويجمع على الاسرار ثم تجمع الاسرار على اسارير (بازهر) اى الابيض وهو صفة لابريق محذوف (المفدم) المسدود الراس بالفدام وهي المصفاة اى ما توضع على فم الابريق ليصفى ما فيه ١٢

(٣) (مستهلك) من الاستهلاك وهو الاهلاك اى حد وكنى به عن بذل المال وانفاقه (وافر) اى كثير (ولم يكلم) مجهول من كلمه اذا جرحه قوله عرضي وفهر مبتدا وخبر وجملة لم يكلم في موضع الحال من قوله عرضي ١٢

(٤) (صحوت) يقال صحا وصحوا السكران ذهب سكره (الندى) الجود (الشمائل) جمع شمال وهو الخلق يقول واذا صحوت عن سكري لم اقصر عن جودي اى يفارقني السكر ولا يفارقني الجود ثم قال واخلاقي وكرمي كما علمت ايتها الحبيبة وهذان البيتان قد حكم الرواة بتقدم جهاني بابها ١٢

(٥) (الحليل) الزوج والحليلة الزوجة وقيل في اشتقاقها انهما من الحلول فسميا لانهما يحلان جميعا واحدا او فراشا واحدا فهو على هذا فعيل بمعنى مفاعل كنديم والنادم وقيل انهما مشتقان من الحل لان كل منهما يحل لصاحبه فعلى هذا هو فعيل بمعنى مفعل مثل الحكيم بمعنى المحكم وقيل بل هما مشتقان من الحل وهو على هذا فعيل بمعنى فاعل وسميا بهما لان كلا منهما يحل ازار صاحبه (الغانية) ذات الزوج من النساء وقيل هي الغانية البارعة الجمال المستغنية بكمال جمالها عن التزين وقيل الغانية المقيمة في بيت ابويها من غني بالمكان اذا اقام به (المجدل) الملقى على الجدالة وهي الارض (تمكو) من المكاء

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	١	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	٢	نَهْدٍ تَعَاوَرُهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	٣	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	٤	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	٥	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	٦	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

(اي اسأل ١٢ — اهل الخيل ١٢ — ظرف لسألت ١٢ — تارة ١٢ — الحرب — مجزوم — الاسد ١٢ — اي طعنة عاجلة ١٢ — اي القسي ١٢ — منصوب بنزع الخافض ١٢ — اي برمح مثقف ١٢)

(١) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بےخبر ہے (ان) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کر لئے (جو میدان میں موجود تھے)

(٢) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیزرو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اس پر جما رہا اور قطعاً ہراساں نہ ہوا)۔

(٣) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا دشمنوں سے نیزہ بازی کیلئے دوستوں کی صف سے نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(٤) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلا دینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(٥) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر ان کے مقابلہ سے (خوف وہراس کیوجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(٦) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ **مطلب** نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

٥ بالدرع (النزال) کلمۃ معناہ انزل انزل یقولہا فارس لفارس عند المقابلۃ ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ و اضیف و اسند الیہ (الممعن) من الامعان ہو الاسراع فی شیٔ والغلو فیہ (الہرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ١٢

(٦) جادت لہ الجملۃ جواب رب فی الشعر الماضی (المثقف) المسوی بالثقاف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد المحکم (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قولہم قومہ ای ازال میلہ وعوجہ ١٢

(١) (ابنۃ مالک) یخاطب بہ زوجتہ والعرب یخاطب ازواجہا بامثال ہذہ الکلمۃ (جاہلۃ) من الجہل ہو یتعدی بنفسہ و بالباء یقول ہلا سألت الفرسان عن حالی فی قتالی ان کنت جاہلۃ بہا وقولہ لم تعلمی صلۃ ما والعائد محذوف ١٢

(٢) (اذ) للظرف (الرحالۃ) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لایکون فیہا شیٔ من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یعدو کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون علی الہاء الجسیم المشرف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوا یضربونہ علی جہۃ التناوب وکذلک الاعتوار (الکماۃ) جمع کمی ہو الشجاع (المکلم) کمعظم المجروح ١٢

(٣) (الطور) والتارۃ المرۃ والجمع اطوار (یجرد) یقال جردہ لہ ای اخلصہ لہ وعینہ (الطعان) مصدر (یاوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) المکثف الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافۃ الیہ لفظیۃ وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جدا وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ١٢

(٤) (یخبرک) مجزوم علی جواب ہلا سألت فانہا بمعنی اسألی (الوقائع) جمع وقیعۃ وہی من اسماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعۃ ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمۃ واحد ١٢

(٥) (مدجج) بالدال المہملۃ والجیمین بکسر الجیم الاولی وفتحہا التام السلاح والمراد بہ معاویۃ ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان نحالفوا بنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طمعا فی اہلہم وخیولہم فلما ظہر الغدر قتتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترۃ معاویۃ ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترۃ ہہنا (الکماۃ) جمع کمی من کمی نفسہ اذا سترہا ١٢

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا (الباء صلة جارت ۱۲)	۱	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ (ای الذئاب ۱۲)
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ (ای نزہدہ ۱۲)	۲	لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ (بالایدی ۱۲)	۳	يَقْضِمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ (اضافة الصفة الی الموصوف ۱۲)
وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا (الفاء للعطف ۱۲) (ای رب ۱۲)	۴	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلَمِ (ای عن رجل ۱۲)
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا (ای بسہام المیسر ۱۲)	۵	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	۶	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ (ای قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی **مطلب** وہ زخم آر پار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشی طعام بھیڑیئے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غرباء کی امداد کرے اور اس بلا کا مے نوش ہو کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہو (مراد ہی) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہو۔

(۱) (الرحیبة) الواسعة یقال مکان رحیب و رحب ای واسع ویروی برغیبة الفرغین (الرغیبة) الواسعة یقال جرح رغیب (الفرغ) ہو ما بین کل عرقوتین من الدلو ومدفع الماء الی الاودیة والجمع فروغ فضرب ہذا مثلاً لمخرج دم ہذہ الطعنة فجعله مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجیم وکسرہا الصوت یقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مرّہ (المعتس) من الذئاب وغیرہا المبتغی الطالب یقال الذئب یعتس ای یطلب فریسة یا کلہا (الذئاب) جمع ذئب (الضرم) الجیاع وہو جمع ضارم ولم یتکلم بضارم ۱۲

(۲) (فشککت) الفاء للتفصیل دون العطف یقال شککه بالرمح اذا انظمه فیه والفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشدید (الثیاب) المراد بہا نفسه وقلبه ودرعه (لیس الکریم الخ) خرج مخرج المثل ۱۲

(۳) (الجزر) بالجیم فالمعجمة فالمہملة محرکة جمع جزرة وہی الشاة التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (ینشنه) من النوش وہو التناول الفعل ناش (ن) نوشا (یقضمن) من القضم ہو الاکل من مقدم الاسنان یقال قضم (س و ض) قضماً الشئ کسرہ باطراف اسنانه واکله (البنان) جمع بنانة (المعصم) الساعد لانہا آلة العصمة ۱۲

(۴) (المشک) الدرع التی قد شک بعضہا الی بعض وقیل مسامیرہا یشیر الی انہا الزرد وقیل الرجل التام السلاح (السابغة) الدرع الواسعة التامة والاضافة بیانیة (ہتکت) من الہتک ہو الکسر والشق وعدی بعن لتضمنه معنی الکشف والابعاد والجملة جواب رب (فروجہا) فروج الدرع حلقہا والضمیر للمشک (حامی) من الحمایة وہی المنع والکف (الحقیقة) ما یحق علیک حفظه ومنعه ویکنی بحامی الحقیقة عن الرجل الغیور (المعلم) مفعول من اعلم نفسه اذا جعل له علامة یعرف بہا فی الحرب ۱۲

(۵) (الربذ) صفة مشبہة مجرور ومعناه السریع (شتا) (ن) شتوا الرجل دخل فی ایام الشتاء والشتوة وہی القحط (الغایات) جمع غایة وہی الرایة التی ینصبہا الخمار لیعرف مکانه بہا (التجار) بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی یلومه الناس کثیراً علی اتلافه المال ۱۲

(۶) (البطل) الرجل الشجاع (سرحة) الشجرة العظیمة وفی بمعنی علی وکنی بکون ثیابه علی سرحة عن طول قامته وہو ممدوح فی الرجال (یحذی) مجہول یقال حذی الرجل مجہولاً اذا البس النعل (السبت) بالکسر کل جلد مدبوغ مطلقاً وقیل ما یدبغ بالقرظ خاصة (لیس بتوام) ای قوی ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

لَمَّا رَاٰنِیْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِیْدُهٗ	۱	اَبْدٰی نَوَاجِذَهٗ بِغَیْرِ تَبَسُّمِ
عَهْدِیْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ کَاَنَّمَا	۲	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ
فَطَعَنْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ	۳	بِمُهَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُجَذَّمِ
یَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهٗ	۴	حَرُمَتْ عَلَیَّ وَلَیْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ
فَبَعَثْتُ جَارِیَتِیْ فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِیْ	۵	فَتَجَسَّسِیْ اَخْبَارَهَا لِیْ وَاعْلَمِیْ
قَالَتْ رَاَیْتُ مِنَ الْاَعَادِیْ غِرَّةً	۶	وَالشَّاةُ مُمْکِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَکَاَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیْدِ جِدَایَةٍ	۷	رَشَاٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ اَرْثَمِ

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مرد شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گو یا کہ اسکی انگلیوں کے پوروے اور سر وسمہ کیسا تو رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر مَیں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بُراں تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حُسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیرانداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گو یا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

وفی شفتہ العلیا وانفہ بیاض قولہ رشا صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(۱) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) اواخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای قلصت شفتاہ عن اسنانہ ولیس ذلک لتکلم ولا لتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضا ۱۲

(۲) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء یقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (البنان) جمع بنانۃ (العظلم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصارۃ شیئ یصبغ بہا ۱۲

(۳) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوقہ بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہند السیف اذا شحذہ او المنسوب الی الہند (المجذم) کموذن او کمنبر الشدید القطع ۱۲

(۴) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المرأۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہولاء القوم اشہدوا شاۃ قنص من حلت لہ وتعجبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علی ولیتہا لم تحرم علی والمراد بذلک انہا حرمت علیہ باشتباک الحرب بین قبیلتہا ثم تمنی بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم ویقین فی ذلک الامر یقول فبعثت جاریتی لتعرف احوالہا ۱۲

(۶) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المرأۃ واللام فیہ للعہد ان ارید بہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لہ ذلک اذا کان علی قرب حصول لہ (مرتم) من الارتماء والرمی والرامات واحد ۱۲

(۷) (الجید) العنق (الجدایۃ) الظبیۃ الصغیرۃ وجمع الجدایا (الرشا) الذی قوی من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شیئ افضلہ (الارثم) الذی

۱ نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي ۔۔۔ وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ

۲ وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى ۔۔۔ إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ

۳ فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي ۔۔۔ غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ

۴ إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ ۔۔۔ عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي

۵ لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ ۔۔۔ يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ

۶ يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا ۔۔۔ أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(۱) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکر گزار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔

(۲) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)

(۳) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کرسکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہوجائے۔

(۴) ترجمہ جبکہ وہ (بنوعبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔

(۵) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (میرا) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)

(۶) ترجمہ بنوعبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آجارہے) تھے۔

۴ و استنقذ الابل من ایدیہم و بنوعبس ینظرونہ ۱۲

(۶) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہا و ترک ما بعدہا علی حالہ ومن ضم جعل الرا حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن وہو الحبل الذی یستقی بہ وقیل مطلقا والتشبیہ فی الطول والحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعوننی فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی ودخولہا فیہ ثم شبہہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ۱۲

(۱) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر والتنبئۃ والتنبی مثل الانباء (المخبثۃ) مفعلۃ خبیث لسبب الفعل ونظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل والجبن ۱۲

(۲) (الوصاۃ) والوصیۃ واحدۃ (عم) معروف ولا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من التقلص ہو التشنج والتقصر والوضح الحرکۃ البیاض والمراد بوضح الفم الاسنان وکذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک وتنحی الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف والفزع لانہا تبدو عندہا ۱۲

(۳) (الحومۃ) معظم الشیء فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور والظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی ویمکن ان یکون ظرفا لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ والجور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شیء واصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ۱۲

(۴) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین شیئین یقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزا بینی وبین العدو والضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیما خیومۃ وخیاما اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ۱۲

(۵) (القوم) المراد بہ بنوعبس او رہط بنی غالب من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جدا یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طی علی بنی عبس وذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ

Maktaba Tul Ishaat.com

مَازِلْتُ اَرْمِیْهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ (ای الاعداء ۱۲)	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰی تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ (صدره ۱۲)
فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ (حال ۱۲)	۲	وَشَكَا اِلَیَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ (ای بدمعة ۱۲)
لَوْكَانَ یَدْرِیْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰی (استفهامیة ۱۲)	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِیْ (خبر کان ۱۲)
وَلَقَدْ شَفٰی نَفْسِیْ وَاَذْهَبَ غَیْظَهَا (ای نفسی ۱۲)	۴	قِیْلُ الْفَوَارِسِ وَیْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ (المقول ۱۲)
وَالْخَیْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا (الواو حالیة ۱۲) (الجملة حال من فاعل شفی ۱۲) (حال)	۵	مِنْ بَیْنِ شَیْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَیْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِیْ حَیْثُ شِئْتُ مُشَایِعِیْ (مبتدا ۱۲)	۶	لُبِّیْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ (خبر ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھا تار ہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہوگیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ **مطلب** زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کردیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کردیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ **مطلب** چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دُھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں (لیجاؤں) میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وهو ضد الصعوبة (الركاب) الإبل ولا واحد لها من لفظها عند جمهور الائمة وقال الفراء انها جمع ركوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشايعة) المعاونة اخذت من الشياع وهو دقائق الحطب لمعاونته النار على الايقاد في الحطب الجزل (احفزه) من الحفز هو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام هو الاحكام ۱۲

(۱) (الثغرة) في القاموس نقرة النحر بين الترقوتين والجمع ثُغَر (نحره) اى صدره (اللبان) صدر كل ذي حافر (تسربل) اى لبس السربال يقول لم ازل ارمي الاعداء بنحر فرسي حتى جرح وتلطخ بالدم وصار الدم له بمنزلة السربال اى عم جسده عموم السربال جسد لابسه ۱۲

(۲) (فازور) من الازورار هو الانحراف والميل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرة) الدمعة (التحمحم) هو من صهيل الفرس ما كان شبه الحنين ليرق صاحبه له يقول فمال فرسي مما اصابت رماح الاعداء صدره ووقوعها به وشكا الي بعبرة وحمحمة اى اى نظر الي وتحمحم لأن يرق له ۱۲

(۳) (المحاورة) مراجعة الكلام بين اثنين يقول لو كان يعلم الخطاب لاشتكى الي مما يقاسيه ويعانيه وكلمني لو كان يعلم الكلام يريد انه لو قدر على الكلام لشكا الي مما اصابه من الجروح بلسانه واما الآن فبحاله ۱۲

(۴) (غيظها) المراد بالغيظ العار الذي كان يلحقه من قولهم انه عبد وابن سوداء كثيرا ما يعوده هذه الكلمة قيس وعمارة وكانت العداوة بينه وبينهما قيل في الاصل امر مجهول ثم نقل الى الاسمية بمعنى المقولة (ويك) وهي كلمة تعجب ركبت مع الخطاب وقد يكنى بها عن الويل فيكون المعنى ويلك (عنتر) مرخم عنترة وهو منادى حذف منه حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) اى تداخل من غير فكر وروية (الخبار) كسحاب الارض اللينة (العوابس) جمع عابس هو متغير الوجه (الشيظم) كصيقل الطويل من الخيل (الاجرد) من الفرس قصير الشعر يقول والخيل تجري في الارض اللينة التي تسوخ فيها قوائمها لشدة صعوبتها وقد عبست وجوهها لما نالها من الاعياء وهي لا تخلو من فرس طويل او طويلة اى كلها طويلة ۱۲

اِنِّیْ عَدَانِیْ اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِیْ	۱	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَالَمْ تَعْلَمِیْ
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِیْ بَغِیْضٍ دُوْنَكُمْ	۲	وَزَوَتْ جَوَانِیْ الْحَرْبِ مَنْ لَمْ یُجْرِمِ
وَلَقَدْ کَرَرْتُ الْمُهْرَ یَدْمیْ نَحْرُهٗ	۳	حَتّٰی اتَّقَتْنِیْ الْخَیْلُ بِابْنَیْ حِذْیَمِ
وَلَقَدْ خَشِیْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَکُنْ	۴	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَی ابْنَیْ ضَمْضَمِ
اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	۵	وَالنَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ
اِنْ یَّفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَکْتُ اَبَاهُمَا	۶	جَزَرَ السِّبَاعِ وَکُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) ترجمہ۔ میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ۔ بنی بغیض کے نیزے تمہارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدال میں مصروف ہوگیا اور طی کے دُوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ۔ بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ۔ دونوں میری آبرو ریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں ملتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مارکر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

م ۱ الطیور وارفعها طیرانا تخافه کل الطیور والجمع نسور ونسر کو بنارک (التقسیم الحسن) ۱۲

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المجیمۃ والجی زفان حسنا واستقیمی علی ماقد علمت واعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی معطوف علی ماقد علمت ویجوزان یکون فاعلمی بمعنے استقیمی علی ذلک ویکون عامل بعض مالم تعلمی محذوفا یخاطب بہ عبلۃ فی تصورہ ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت لانزواء ہو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب عنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس و زہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ۱۲

(۳) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کرہ بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جزء البراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یخضب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طی فانہم کانوا اغاروا علی ابل عبس فکر علیہم وحدہ (حذیم) کزبیر علم ۱۲

(۴) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہما ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض والعرض بالکسر ما یصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر (ض ون) نذرا ونذورا اوجب علی نفسہ مالیس بواجب یرید انہما یتوعدانہ حال غیبتہ واما فی حال الحضور فلا یتجاسران علیہ ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزائہ محذوف ای فلا عجب (الجزر) اللحم (و نسر) بتثلیث النون والفتح اشہر وافصح طائر حاد البصر من اشد

اَلمُعَلَّقَۃُ السَّابِعَۃُ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مرگئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مرگئے۔ یہ معلوم کرکے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہو جائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا۔ جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش وغضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُر اثر قصیدہ سنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بَری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طول قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی۔ چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن ۱۵۳ برس کی تھی۔

آذَنَتنا بِبَينِها أَسماءُ	۱	رُبَّ ثاوٍ يُمَلُّ مِنهُ الثَّواءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتنا بِبَينِها ثُمَّ وَلَّت	۲	لَيتَ شِعري مَتى يَكونُ اللِّقاءُ
بَعدَ عَهدٍ لَنا بِبُرقَةِ شَمّا	۳	ءَ فَأَدنى دِيارِها الخَلصاءُ
فَالمُحَيّاةُ فَالصِّفاحُ فَأَعنا	۴	قُ فِتاقٍ فَعاذِبٌ فَالوَفاءُ
فَرِياضُ القَطا فَأَودِيَةُ الشُّر	۵	بُبِ فَالشُّعبَتانِ فَالأَبلاءُ
لا أَرى مَن عَهِدتُ فيها فَأَبكي اليَـ	۶	ـومَ دَلهاً وَما يُحيرُ البُكاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَينَيكَ أَوقَدَت هِندُ النا (منصوب على الظرفية ۱۲)	۷	رَ أَصيلاً تُلوي بِها العَلياءُ

(۱) ترجمہ (محبوبہ) اسمانے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ اُنکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسمار تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت وسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) ترجمہ اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) ترجمہ (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی) جو (مقام) شمار کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصار ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفا پھر (مقام) ریاض القطا پھر شریب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلا میں ہوئی۔ **مطلب** باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقامات مذکور میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) ترجمہ میں اُس محبوبہ (اسما) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدت غم و رنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) ترجمہ اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۶ ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائتا ؛ ای لا یجدی علیہ شیئا ۱۲
(۷) (وبعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ او رفعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بخزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (اسماء) اسم عشیقتہ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رب مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولا وان قری معلوما فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ خبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فادبرت عنا ولیت اطلاعی بانہ متی یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفا علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشریب) کقنفذ موضع (الشعبتان) اکمتہ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ ۱۲

(۶) (الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو مبتنی اسم الفاعل والفعل کفرح (یحیر) من الاحارۃ ہی الرد یقول لا اری فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شیء رد البکاء علی صاحبہ : جملۃ وہذا استفہام یتضمن الجحود ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيْدٍ (ای ہند ۱۲)	۱	بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ
أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيْقِ فَشَخْصَيْـ (ای الناز ۱۲)	۲	ـنِ بِعُوْدٍ كَمَا يَلُوْحُ الضِّيَاءُ (ای یلیح ۱۲)
غَيْرَ أَنِّيْ قَدْ أَسْتَعِيْنُ عَلَى الْهَمِّ (ای الامر المہم ۱۲)	۳	إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ
بِزَفُوْفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ (موصوف ۱۲، صفۃ ۱۲)	۴	رِئَالٍ دَوِيَّةٌ سَقْفَاءُ (صفۃ ۱۲، صفۃ ۱۲)
آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنَّـ (متعلق باستعین ۱۲)	۵	ـاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ
فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ (ای الزفوف ۱۲، والجملۃ صفۃ للہقلۃ ۱۲)	۶	ـعِ مَنِيْنًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ (حال ۱۲)

(۱) ترجمہ پس تونے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ **مطلب** تو اس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی نہ تھی۔

(۲) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق وشخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(۳) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق وفریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجانے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)

(۴) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا کہ ایک طویل کُبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔

(۵) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکو) شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔

مطلب ہی اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔

(۶) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

(۱) (فتنورت) یقال تنوّر النار اذا رآها من بعید (الخزازی) کحبالی جبل معروف کانوا یوقد علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ہیہات) اسم فعل بمعنی بَعُدَ (الصلاء) بالفتح مصدر صطلی بالنار اذا اصطلٰی بہا واستدفأ وبالکسر النار وکلاہما جائزان ۱۲

(۲) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الوضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفاربعنی الی وشخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللّٰہ تعالٰی جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ۱۲

(۳) (غیرانی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی المجد (الثوی) المقیم کالشاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ہمی وانفاذہا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب وفظاعۃ الخوف ۱۲

(۴) (الزفوف) فعول من زفّ البعیر اذا اسرع فی السیر (الہقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدوّ وہی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ہو الطول مع نوع من الانحناء ۱۲

(۵) (آنست) یقال آنس الصوت ای سمعہ (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ۱۲

(۶) (الرجع) خطو الدابۃ ورد یدیہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ۲ الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہباء وہو ما تری خارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجبیتہ خبرکان مع وصدۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالٰی کانہ رؤوس الشیاطین ۱۲

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ (معطوف على شيئا ١٢) ١ سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ

أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ (اى الرزق ١٢) ٢ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ

وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَـ ٣ ـاءِ خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو (من بنى تغلب ١٢) ٤ نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ (اى قولهم ١٢)

يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْـ (اى الاراقم ١٢) ٥ ـبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ

زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ (اى الاراقم ١٢) ٦ ـرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ (اى ابا الولاء)

(١) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(٢) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم وارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(٣) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبر (کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کردیئے گئے۔

(٤) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ انکے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(٥) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(٦) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عَیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

(١) (الطراق) ككتاب جلد النعل ونعل البعير يكون من الجلد بحيث يشد بالسيور على الرسغ كما ان نعل الفرس من الحديد ويضرب بالمسامير (ألوت) يقال الوى بالشئ افناه وابطله والوى بالشئ اشار به ١٢

(٢) (أتلهى بها) يقال تلهى به اى لعب (الهواجر) جمع هاجرة وهى نصف اليوم سميت بها لان الناس يهجرون فيها امورهم وخصها بالذكر لان العرب يفتخرون بسيرهم فيها (ابن هم) اى صاحب القصد والعزم (البلية) الناقة التى شدت عند قبر صاحبها حتى تموت جوعا وعطشا لزعمهم انه يركب عليها يوم القيامة (العمياء) وصفها بها لانهم كانوا يشدون عينها على انها كانت تعمى لشدة الجوع فالتشبيه فى العجز والسكون فى موضع ١٢

(٣) (الانباء) جمع نبأ وهو الخبر العظيم (الخطب) الامر العظيم (نعنى) يقال عناه اذا آذاه (نساء) يقال سائه اى احزنه ١٢

(٤) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عيون آبائهم بعيون الاراقم (يغلون) اى يتجاوزون عن الحد (قيلهم) اى قولهم (الاحفاء) بالمهملة الاستقصاء فى النزاع والكلام وعنى به قولهم ان بنى بكر سقوا شبان بنى تغلب عند نزولهم فى دارهم فماتوا عطاشا ١٢

(٥) (يخلطون الخ) بيان لقولهم (البرى والخلى) هو الخالى عن الذنب يقول هم يخلطون برآءنا بمذنبينا فلا تنفع البرى براءته من الذنب ١٢

(٦) (العير) فى هذا البيت مفسر بالسيد والحمار والوتد والقذى وجبل بعينه (انا الولاء) اى انا اصحاب لانهم فحذف المضاف ثم ان فسر العير بالسيد كان تحرير المعنى زعم الاراقم ان كل م

م من يرضى بقتل كليب وائل بنو اعمامنا وانا اصحاب ولائهم تلحقنا جرائرهم وان فسر العير بالحمار كان المعنى انهم زعموا ان كل من صاد حمار الوحش موالينا اى الزموا العامة جناية الى منه وان فسر بالوتد كان المعنى زعموا ان كل من ضرب الخيام وطنبها باوتادها موالينا اى الزموا العرب جناية بعضنا وان فسر بالقذى كان المعنى زعموا ان كل من ضرب القذى ليتنحى فيصفوا الماء موالينا وان فسر بالجبل المعين كان المعنى زعموا ان كل من صار الى هذا الجبل موال لنا وتفسير آخر البيت فى جميع الاقوال على نمط واحد ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	۱	أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ (اى دخلوا فى الصباح ۱۲)
(اى الاراء ۱۲) مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـ	۲	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ الرُّغَاءُ
(اى رجل مناد ۱۲) أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	۳	(اى التصهال ۱۲) عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ
لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَاتِكَ إِنَّا	۴	(اى الملك ۱۲) (الترقيش ۱۲) طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ
(اى صغارا ۱۲) فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيـ	۵	(من قبل ۱۲) ـنَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
(البغض ۱۲) (الجملة حال ۱۲) قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا	۶	سِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

(۱و۲) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کردیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سما باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کریگا تو تیرا سارا جھوٹ کھل جائے گا)۔

(۴) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۵) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(۶) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اُس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا۔ **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

(۶) (ما اليوم) ما زائدة (بيضت بعيون) بيّض متعدٍّ بنفسه فالباء الداخلة على المفعول زائدة وكنّى بتبييض العيون عن الاعمار فان ابيضاض العين كناية من العمى قال الله وابيضّت عيناه اى عمى والضمير في الفعل للعزة (التغيظ) بالمعجمتين الغضب وان كان بالمهملتين فهو ان يكون الانسان طويل العنق ويكنى به عن التكبر ۱۲

(۱) (اجمعوا امرهم) اى عزموا وو طنوا انفسهم عليه (الضوضاء) بالمعجمتين صوت الناس وجلبتهم يقول اطبقوا على امرهم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا اجلبوا وصاحوا ۱۲

(۲) (التصهال) صوت الفرس كالصهيل (رغاء) صوت الابل ومن فى قوله من منادٍ متعلقة بضوضاء وهى فى موضع النعت لها يقول لهم ضوضاء كائنة من رجل منادٍ ومن رجل مجيب ومن اصوات الخيل واصوات الابل بين ذلك يريد بذلك تجمّعهم وتأهبهم ۱۲

(۳) (ايها الناطق) اراد به عمرو بن كلثوم الشاعر (المرقش) هو الذى يزيّن القول بالباطل ليقبل منه (هل لذلك بقاء) مبتدأ وخبر والاستفهام انكارى يقول ايها الناطق عند الملك الذى يبلغ عنا الملك ما يريبه ويشككه فى محبتنا اياه ودخولنا تحت اطاعته وانقيادنا لحبل سياسته هل لذلك التبليغ بقاء اى لا بقاء لذلك لان الملك سيبحث عنه فيعلم انّ ذلك من الاكاذيب المخترعة والاباطيل المبتدعة ۱۲

(۴) (لا تخلنا) يقال خال اى حسب وظن حذف مفعوله الثانى وهو يحذف على القلة (الغراة) بالفتح اسم الاغراء وهو الحث على الضرر والايلام يقول لا تحسبنا خاشعين اذلة على اغرائك عمرو بن هند علينا بالوشى والقول الباطل لانا وشى بنا اعداؤنا قبلك فلم نخشع لهم شيئاً ۱۲

(۵) (الشناءة) البغض والعداوة (تنمينا) يقال نماه اى رفعه (حصون) جمع حصن وهو كل موضع محكم لا يوصل الى جوفه (القعساء) بالقاف فالمهملتين فعلاء من قعس وهو خروج الصدر ودخول الظهر ويكنى به عن الاباء والتكبر ۱۲

۱۲

١. فَكَأَنَّ الْمَنُونَ تَرْدِي بِنَا أَرْ ... عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

٢. مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ ... نُوهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

٣. إِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْـ ... ـلُ وَتَأْبَى لِخَصْمِهَا الْإِجْلَاءُ

٤. مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْـ ... ـشِي وَمِنْ دُونِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

٥. أَيُّمَا خُطَّةٍ أَرَدْتُمْ فَأَدُّو ... هَا إِلَيْنَا تُشْفَى بِهَا الْأَمْلَاءُ

٦. إِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ... قِبِ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

(۱) **ترجمہ** زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھار ہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ کی مانند لشکر پر مصائب ڈھار ہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں **مطلب** ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہٰذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(۲) **ترجمہ** (ایسا بلند پہاڑ جو حوادثِ زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(۳) **ترجمہ** وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنے وطن چھوڑ کر) جلا وطن ہوں۔

(۴) **ترجمہ** وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(۵) **ترجمہ**۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(۶) **ترجمہ** اگر تم اس زمین کی کھود کرید کرو گے جو (مقام) ملحۃ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لے لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر وادٍ وهو غیر منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولین الذی لم تثأر بهم (الاحیاء) القتلیٰ التی ثأر بها لانهم لما قتل بهم قاتلوهم فکانهم عادوا احیاء اذ لم تذهب دماؤهم هدراً یریدانهم ثاروا بقتلاهم وتغلب لم تثأر بقتلاهم وهذین الموضعین قد وقعت الحرب بینهما بین بکر وتغلب وکثرت القتلیٰ فی تغلب وذهبت دماؤهم هدراً ۱۲

(۱) (المنون) الدهر (تردی) من ردی یردی اذا رمی به (الارعن) الجبل المرتفع الذی له انف مقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعا والمراد به الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب هو الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ۱۲

(۲) (المکفهر) القوی الشدید العبوس الغضبان وعدی بعلیٰ لتضمنه معنی الغضب (لاترنوه) ای لاترخیه ولا تضعفه من الرنو وهو الشدة والارخاء فهو من الاضداد (المؤید) الداهیة العظیمة مشتقة من الاید والآد وهما القوة (الصماء) الشدیدة من الصمم الذی هو الشدة والصلابة والبیت صفة الارعن ۱۲

(۳) (ارمی) نسبة الی ارم ابن سام ابن نوح واراد به عمرو بن هند اللخمی وکنی به عن شرافته وقدم ریاسته یقول هو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثله ینبغی ان یجول الخیل وان تابی لخصمها ان یجلی صاحبها عن اوطانه یرید ان مثله یحمی الحوزة ویذب عن الحریم فعلی هذا الاجلاء مصدر وهو یذکر ویؤنث ویمکن ان یکون لخصمها الاجلاء جملة دعائیة فالسکون فی تابی للخیل ۱۲

(۴) (المقسط) العادل وقوله من دون ما لدیه الثناء مبتدأ وخبر یقول هو ملک عادل وهو افضل المشاة علی الارض ای افضل الناس والثناء قاصر عما عنده من الخصال الحمیدة ۱۲

(۵) (الخطۃ) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منه (ادوها) ای فوضوها (تشفی بها) المراد بالشفاء زوال شکوکهم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملاء لانهم یملئون القلوب والعیون جلالة وجمالا ۱۲

(۶) (ان نبشتم) النبش کشف القبور م

Maktaba Tul Ishaat.com

أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا ١	سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ
أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْمَـ ٢	ـضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ
أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ٣	ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ
هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ٤	سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ
إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ٥	ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ
ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ٦	ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ
لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ٧	ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "پس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں؛ اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اس آدمی کی طرح ہو جائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہو جائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سنا ہو کہ اسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) ان ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کر رہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ انہیں (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مُر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مُر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے ان پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا۔ **مطلب** غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

عظیم فیہ بطون کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ١٢ (٧) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورًا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یرید ان الشر کان شاملًا عامًا لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ١٢

(۱) (اونقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوہا ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ١٢

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی الجفون علی القذی ١٢

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألناکم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وعلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ١٢

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغاورون بعضہم علی بعض واشتد الامر ١٢

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحدۃ سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرًا) ای فسارت سیرًا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ١٢

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مال علینا فمایلناہ ای اغار علینا فغزونا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن اد وحی

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	۱	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ
مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو...	۲	...جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ
كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْـ	۳	ـذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ
مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْـ	۴	ـلُولٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ
إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو...	۵	...نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

(حواشی بین السطور: ای ہو ۱۲ — من القوۃ ۱۲ — ای کی تجشم مثل تکالیف الخ ۱۲ — ای عمرو بن ہند ۱۲ — خبر مقدم ۱۲ — مبتدا موخر ۱۲ — ظرف اصابوا ۱۲ — اسم بنت الملک ۱۲ — معطوف علی العلیاء ۱۲)

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بنا پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کیے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ **مطلب** تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کیے۔

علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) اولاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان بامانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ ورأس الجبل وموضع ایضا (الادنی) الاقرب من الدنو ہو اقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنی۔ ففی الشعر اقواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) یفر تیقال وأل یوأل اذا ہرب فر بطلب الموأل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہما بالذکر لان رأس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کسر المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی عین اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض لبنی تغلب اغراء عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایظن عمرو بن ہند انا رعاء لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر ایظن ابن ہند انا رعاء لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعا کثیرۃ واقسم لا یغزو احدا قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیرا منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولا اذا ہدر بان لم یؤخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضا ۱۲

(۵) (احل) ای انزل واسکن یعنی عمرو بن ہند

Maktaba Tul Ishaat.com

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ (جمعت ۱۲)	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ (ای العقبان ۱۲)
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ (ای عمرو بن ہند ۱۲)	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ (مصدر فی موضع الحال ۱۲)	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ (فاعل ۱۲) شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ (ای السراب ۱۲)
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا (ای المرقش ۱۲)	۵	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ (ای الترقیش ۱۲)
مَنْ (موصولة ۱۲) لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا...	۶	...تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ (موضع ۱۲) إِذْ جَا...	۷	...ؤُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (تیزی وچالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہوکر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمھاری متکبر تمنا نے انھیں تمھاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کرکے تمھیں ذلیل وخوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انھوں نے تمھیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے ان کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہی تھی)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جاکر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) ان میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیرخواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہوکر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

۲ و ذلک لانہم قد جاؤا مع قیس ابن معدیکرب الکندی وہو جمع عظیم من اہل الیمن واراد وا ان یغیروا علی ابل عمرو بن ہند فردہم بنو یشکر وقتلوہم ففیہ منّۃ علی عمرو بن ہند حیث راعوا امرہ ولم یراعوا اخوتہم مع کونہم من بکر ۱۲

(۱) (فتأوّت) من التأوّی ہو التجمع (القراضبۃ) جمع القرضوب ہو القرضاب اللص الخبیث او الفقیر (الحی) القوم (الالقاء) جمع اللقوۃ وہی العقاب یقول فاجتمعت لہ لصوص او فقراء من کل قبیلۃ کانہم عقبان فی قوتہم ۱۲

(۲) (فہداہم) ای تقدمہم وقادہم (الاسودین) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لایمنعہ شیٔ یقول وکان یتقدمہم او یقودہم ومعہ زادہم من الماء والتمر ثم قال وامر اللہ بالغ مبالغہ یشقی بہ الاشقیاء فی حکمہ وقضائہ ۱۲

(۳) (الامنیۃ) ما یقدرہ الانسان فی نفسہ والجمع الامانی (الاشراء) فعلاء من الاشر وہو البطر والفرح یقول حین تمنیتم قتالہم ایاکم ومصیرہم الیکم اغترارا بشوکتکم وعدتکم فساقتہم الیکم امنیتکم التی کانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) ما یری کالسراب فی طرفی النہار یقول لم یفاجؤکم مفاجاۃ ولکن اتوکم وانتم ترونہم خلال السراب حتی کان السراب رفع اشخاصہم لکم ۱۲

(۵) یقول ایہا الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن ہند الملک الا تنتہی عن تبلیغ الاخبار الکاذبۃ عنا ۱۲

(۶) (الآیات) جمع آیۃ ہی الدلیل والعلامۃ والشاہد (القضاء) ای لنا علی اعدائنا یقول ہو الذی لنا عندہ آیات ثلاث من دلائل غنائنا وحسن بلائنا فی الحروب والخطوب تقضی لنا علی خصومنا فی کلہا ای تقضی الناس لنا بالفضل علی غیرنا فیہا ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقی منصوب علی الظرفیۃ (الشقیقۃ) ارض صلبۃ بین رملتین والجمع شقائق وایضا ہی موضع بعینہا (اللواء) العلم وروی اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان والمراد بہم بنی شیبان بن ثعلبۃ

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِيْنَ بِكَبْشٍ	۱	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
وَصَتِيْتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ (حال من ضمیر جاؤا ۱۲)	۲	ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ
فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	۳	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ (ای کتیبۃ ۱۲)
وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَىٰ حَزْمِ ثَهْلَا	۴	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ	۵	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِيْنَ دِمَاءُ
ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِيْ ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	۶	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوْسٌ	۷	وَرَبِيْعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(۱) ترجمہ۔ قیس کے اردگرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) ترجمہ (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں مطلب بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) ترجمہ۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر حجر یعنی ام قطام کا بیٹا (ہم سے برسرپیکار رہا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کی زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) ترجمہ وہ (حجر، لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں چٹختے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غربا کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا مطلب اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہوسکے۔

م فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام قد غزا امرؤ القیس اللخمی جد عمرو بن ہند فی جمع کثیر من کندة وغیرہم وکان بنو بکر مع امرئ القیس فقاتلوا عنه حجرا ورددوه خائبا خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایة عن القتال (الورد) الذی یضرب لونه الی الحمرة (الہموس) فعول من الہمس ہو صوت القدم وسمی الاسد ہموسا لانه یسمع من جلبه فی مشیه صوت (الربیع) یعنی یربیع الازمنة لانه یاتی فیه النور ویثمر الاشجار ویکنی به من الرجل الجواد (شمرت) ای استعدت (الغبراء) السنة الشدیدة لاغبرار الہواء فیہا ۱۲

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکة نسبة الی القرظ وہو ورق السلم نزع من بدر البری یدبغ به الجلود ویکنی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لایکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرة الصلبة او ہضبة بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعة وتنکیرہ للتعظیم (العواتک) جمع عاتکة وہی الشابة الحرة من اخیار النساء (المبیضة) نعت لکتیبة ومعنی ابیضاضہا ان تکون ذات دروع صافیة وبیضات لامعة (الرعلاء) الطویلة الممتدة ۱۲

(۳) (الخربة) بالمعجمة فالمہملة عروة المزادة وثقبہا (المزاد) جمع مزادة وہی زق الماء خاصة یقول رددنا ہؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواہ القرب وثقوبہا ۱۲

(۴) (الحزم) بالمعجمة فالمہملة انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمی) مجہول من دماہ اذا لطخه بالدم (الانساء) جمع نساء محرکة وہی عرق فی الفخذ یقول الجأناہم الی التحصن بانف ہذا الجبل والالتجاء الیه فی مطاردتنا ایاہم وادمینا افخاذہم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الہالکین یقال حان (حین) حینا اذا ہلک وکل من لم یوفق للرشاد فہو حائن (دماء) المراد بہا الدیات یقول وفعلنا بہم فعلا بلیغا لایحیط به علما الا اللّٰہ ولا دماء للمتعرضین للہلاک ای لم یطلب بثار دمائہم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشہور فان ام حجر ہذہ ام قطام بنت سلمة (اعنی الخ) قالہا یمیزہ من حجر ابن معاویة فانه جد الحجر المذکور (له فارسیة الخ) ای له کتیبة فارسیة خضراء لما رکبہ دروعہا وبیضہا من الصداء وقیل بل اراد درع فارسیة خضراء الصداء بہا ومن حدیثة علیہا

Maktaba Tul Ishaat.com

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ	١	ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ
وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ	٢	ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ
وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ	٣	سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ
مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلْـ	٤	ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ
وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ	٥	ـذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ
وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا (ای المنذر وقبیلتہ ١٢)	٦	كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

(ای الحرب ١٢)

(١) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مار کر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مار کر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہو جائے۔

(٢) ترجمہ۔ اور ہم نے اِمرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالتِ قید اسکی گردن میں تھا) اُتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہو گئی تھی (وہ ایک عرصہ سے اعدا کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)۔

(٣) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جَوْن (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیز روی میں) باز کی طرح تھا۔

(٤) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہو کر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اُٹھی۔

(٥) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جا رہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(٦) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لادئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

(٥) (کرہا) ای جبراً من غیر رضا (تکال) مجہول من کال الشئ بالشئ اذا سوّی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ١٢

(٦) (الاسلاب) جمع سَلَب ہو ما یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب الاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی وغال منذر خیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلاً من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر فاتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحیرۃ فذبحوا بمکان یقال لہ جفر الاملاک ١٢

(١) (وجبناہم) ای ضربنا علی جباہہم ورددناہم وانجہرا عنف الردع والفعل من (ت) (تنہز) مجہولاً یقال نہز الدلو اذا حرّکہا فی البئر لیمتلی من الماء (الجمّۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (الطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او اللبن ١٢

(٢) (فککنا) من الفک یقال فک (ن) فکاً وفکاکاً الاسیر خلّصہ واطلقہ (الغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق والجمع اغلالٌ وغلولٌ وفی البیت منّۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند وذلک لانہ قد اسرتہ غسّان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیراً الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام وقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرأ القیس ہذا من اسرہم ١٢

(٣) (الجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لعلّی ابلغ الاسباب اسباب السمٰوات ولفظ الآل مقحم والجون ہذا قد جاء جند عمرو بن ہند یمنع بنی آکل المرار وہو کتیبۃ خشناء فحاربہ بنو بکر وہزموہ (العنود) کصبور السحابۃ الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ١٢

(٤) (ما جزعنا) یقال جزع (س) جزعاً اذا لم یصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالاً) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب وتشتعل (الصلاء) بالکسر والصلی النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین ولا حین تلہب نار الحرب ١٢

(٥) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قوداً (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمیز یرفع ابہام الضمیر المذکور والمراد ملک غسّان (المنذر) ای ابن ماء السماء فانہ قد قتل فی یوم اباغ حین قتالہ الحارث الغسانی

١	وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَا...	...سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ
٢	مِثْلُهَا يُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ... (اى بهذه القرابة ١٢)	...مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
٣	فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّيَ وَإِمَّا (يا بني تغلب ١٢)	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
٤	وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	قُدِّمَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
٥	حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ (مفعول له ١٢)	تَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ (فاعل ١٢)
٦	وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيـ	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
٧	عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ (منصوب على المصدرية ١٢)	ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (حماية الغنم ١٢)

(١) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمِّ ایاس کے بیٹے عمرو (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہٰذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(٢) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(٣) ترجمہ۔ پس (اے بنی تغلب) تم تکبر اور ظلم کو ترک کر دو اور اگر تم بتکلف اندھے بنو گے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمہیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(٤) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور ان عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کئے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(٥) ترجمہ (جو عہود) ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کئے گئے تھے)، اور کیا (تمہاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کر سکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہٖ باقی رہے گی)

(٦) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہم پر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تم پر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (٧) ترجمہ۔ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیسا کہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کر دی جاتی ہیں (حالانکہ منت بکری کی تھی، اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(٧) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وهو ذبح العتيرة وهي ذبيحة كانت تذبح للاصنام في رجب (الحجرة) بتقديم المهملة المضمومة على الجيم الحظيرة وهي ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبي وقد كان الرجل ينذر ان بلغ الله غنمه مائة ذبح منها واحدة للاصنام ثم ربما ضنت نفسه بها فاخذ ظبيا وذبحه مكان الشاة الواجبة عليه ١٢

(١) (ولدنا) كانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا كان من اولاد بناتهم ونسائهم ومنه قول حسان رضي الله عنه ولدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث كانت سلمى بنت زيد الخزرجية ام عبد المطلب (عمرو بن ام اياس) اراد به عمرو ابن الحارث بن حجر آكل المرار والحارث جد عمرو بن هند لامه وام عمرو بن الحارث هذا ام اياس بنت عوف بن محلم شيباني وانما قال ولدنا لان بني يشكر وبني شيبان كلهم من بكر (الحباء) العطية واراد به ههنا المهر وفيه اشعار بان ام اياس لم تكن من السبايا يريد بذلك انا اخوال الملك ١٢

(٢) (مثلها) الضمير المجرور للقرابة المستفادة من ولدنا (النصيحة) الخلوص وارادة الخير (الفلاة) الصحراء الواسعة واراد بها القرابة الوسيعة والجمع الفلا ثم تجمع الفلا على الافلاء ١٢

(٣) (الطيخ) التكبر والانهماك فيه (التعاشي) تكلف العشى من ليس به عشى كالتعامى يقول فاتركوا التكبر واظهار التجبر والجهل وان لزمتم ذلك ففيه الداء يعني يفضي بكم الى شر عظيم ١٢

(٤) (ذو المجاز) كانت سوقا لهم تقام في الجاهلية على فرسخ من عرفة وكان عمرو بن هند او ابوه المنذر اصلح فيما بين بكر وتغلب واخذ العهود والكفلاء من كل حي ثمانين غلاما على سبيل الرهن (الكفلاء) جمع كفيل يقول واذكروا العهد الذي كان منا بهذا الموضع وتقديم الكفلاء فيه ١٢

(٥) (المهارق) جمع مهرق معرب مهر كرده وهي القطعة من الثوب التي يكتبون فيها العهود والمواثيق (الاهواء) جمع الهوى وهو ميل النفس يقول وانا تعاهدنا هناك لاجل حذر الجور والتعدي من احد القبيلتين وهل تنقض الاهواء ما في الصحف اي لا تنقض الاهواء الباطلة ما كتب في الصحف من العهود ١٢ (٦) يقول واعلموا انا واياكم في تلك الشرائط التي اوم تعاهدنا مستوون ١٢

Maktaba Tul Ishaat.com

أَمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْـ	۱	ـنَمَ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا	۲	جَمَعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى إِيَادٍ كَمَا نِيـ	۳	ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ
لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ	۴	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ
أَمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا	۵	مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ	۶	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ
ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ	۷	جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(۱) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے۔ مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہمپر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(۲) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہمپر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(۳) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہمپر ہے! یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابلِ برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(۴) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

(۵) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمھاری ہمپر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)

(۶) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہمپر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اُس میں ذرا ملوث نہیں۔ (۷) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیگئے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

۵ من الغدر ہو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بری یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ۱۲
(۶) (القضاعۃ) حیٌّ عظیم من حیار الیمن وہم الشانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ و حدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا علی تغلب فقتلوا ونہبوا وبالجملۃ فعلوا بہم ما فعلت بہم کندۃ (الانداء) جمع ندی وہو الشیٔ من البلۃ وہو کنایۃ عن ادنیٰ التلوث ۱۲ (۷) (جاؤا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ہو الاسترداد (شامۃ و لا زہراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ۱۲

(۱) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب ثور بن عفیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف علی علینا او من حدیثہ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نساءہم وساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا وصبروا علی ما اصابہم منہا فالشاعر یعیرہم بذلک (۲) (الجریٰ) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغرا بطنٌ من بکر وکانوا احلفاء تغلب ولذلک لم یشارکوہم فی حربہم ومعنیٰ جرائرہم انہ قتل شمر بن عمرو الحنفی المنذر بن ماء السماء ومن حدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی و ماتت غلام تحت لواء شمر ہذا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلۃ و تفرق من کان معہ فالشاعر یعیر تغلب علی ما جعل حلفاءہم من الغدر بالمنذر ویغری عمرو بن ہند علی خلافہم (محارب) ہو ابن ودیعۃ بطن عبد القیس وہم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد و غارۃ علی تغلب (غبراء) موضع بالیمامۃ ۱۲
(۳) (ایاد) ہو بن نزار بن معد حیٌّ عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیرہم بذلک (نیط) مجہول من النوط ہو التعلیق والفعل من (ن) والمشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط والجمع الاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی تحمّل ثقلاً (الاعباء) جمع العباء الحمل الثقیل ۱۲
(۴) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ اعنی بہا قیسا وجندلا وحذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منہم ولیسوا من بکر او من یشکر وفیہ ابراء لانفسہم وان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارہم وفیہ ایضاً تعییر لہم والاول انسب بالمقام ۱۲
(۵) (الجنایا) جمع جنیۃ وہی الجریمۃ (غدرتم)

ثُمَّ فَاؤُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	۱	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيـ (الذي تغلب ۱۲)	۲	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا	۳	بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا	۴	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	۵	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْ	۶	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسّی بہادروں نے (تم سے جنگ کی) جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسّی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالکِ مصر اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

د۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۱) (فاؤا) من الفیئی ہو الرجوع (قاصمۃ الظہر) کنایۃ عن الآفۃ الشدیدۃ التی تکسر الظہور وتدقہا (لا یبرد) ای لا یسکن (الغلیل) العطش وحرارۃ الجوف ۱۲

(۲) (ثمانون) مرفوع علی انہ فاعل لفعل محذوف ای غزاکم (صدور) جمع صدر و صدر الرمح سنانہ (القضاء) الموت و الحکم القاطع والجملۃ نعت رماح ومن حدیثہ ان عمرو بن عمرو التمیمی سعد خرج مع ثمانین رجلاً من تمیم فاغار علی بنی قطن من تغلب یقال لہم بنو رزاح وکانوا یسکنون ارضاً یقال لہا نطاع وہی فی البحرین فقتل منہم کثیراً ولم یوخذ بثارہم ۱۲

(۳) (ترکوہم) الباء المرفوع للثمانین والمفعول الذین غزوا علیہم لاقامۃ المقام والجملۃ بیان استیناف (ملحبین) من تلحیب ہو التقطیع (آبوا) من الایاب ہو الاوب الرجوع (نہاب) جمع نہب وہو الغنیمۃ و اراد بہا الابل بقرینۃ الحداء (یصم) من اصمہ ای جعلہ اصم ای لا یسمع شیئاً وکنی باصمام الحداء من کثرۃ الابل والحداۃ

(۴) (لم یحلوا) یقال حل المکان وبہ اذا انزل بہ وسکن (البرقاء) الارض التی فیہا حجارۃ ورمل وطین (النطاع) ککتاب قریۃ بالبحرین یعنی رزاح ۱۲

(۵) (الخیل) اراد بہ الفوارس (ذاک) اشارۃ الی غزوۃ تمیم واغارتہم علی بنی رزاح (الغلاق) رجل من بنی حنظلۃ بن مالک غزا بنی تغلب و قتلہم (الرأفۃ) الرحمۃ ورقۃ القلب (الابقاء) مصدر ابقا علیہ اذا رحمہ وخبرہا محذوف ۱۲

(۶) (ہو الرب) الضمیر المنفصل لعمرو بن ہند (الحیارین) موضع وضع اسمہ علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (البلاء) الامتحان واللام فیہ عوض من المضاف الیہ وتنکیر البلاء الثانی للتعظیم ۱۲

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com